بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق من و زن

رونق منبر عزا وسیلہ نوحہ و بکا ذخیرہ شیون و شین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین

جلد

مجموعہ مرثیہ میر انیس مرحوم

از کلام بلاغت نظام سلطان [illegible] انیس بہادر [illegible] لکھنوی

[illegible] منشی [illegible] مطبوع [illegible]

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانے سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی اندرون ہر اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب فقہ وغیرہ اردو و فارسی عربی مذہب امامیہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب فقہ اردو	
بحر المصائب - ہر سہ جلد یکجائی - یہ کتاب مصائب خاص آل عبا علیہ التحیۃ والثنا مین نہایت عمدہ لکھی ہے مصنفہ آخوند مرزا قاسم علی صاحب یہ کتاب پہلے بھی چھپ چکی ہے مگر بسبب کثرت خریداری نوبت طبع مکرر کی پہونچی - اب پھر بعد نظر ثانی مصنف باضافہ بعض مجالس کے طبع ہوئی ابکی مرتبہ قلم بہت واضح کر دیا گیا ہے اور تقطیع کاغذ کی بڑھا دی گئی ہے تاکہ شب کے وقت کثرت ذاکرین کو پڑھنے مین آسانی ہو کاغذ سفید۔	لے ر پ
شرحۃ المصائب - خلاصۃ در المصائب بحر المصائب وغیرہ مجالس مصائب لائق اسکے ہین کہ ذاکرین منبر پر بیٹھکر عزادارون کو سنائین مصنفہ آخوند مرزا قاسم علی صاحب لکھنوی۔	عہ ۸ر پ
زین المتقین - مولفہ مولوی سید محمد تقی اس کتاب مین اوراد و وظائف و اعمال و احکام مذہب اثنا عشری کا بیان ہے اور ادعیہ	

نام کتاب	قیمت
تعقیبات و فضائل تلاوت قرآن اور احکام وضو و غسل و تیمم و فضائل اذان و اقامت و احکام و اوقات نماز پنجگانہ و احکام سجدہ و فضائل ماہ رمضان و اعمال نوروز و دیگر ادعیہ و نقوش و فضائل سورہ ہاے کلام مجید و فضائل نماز جمعہ و دیگر نمازہا و فضائل حج وغیرہ و فضائل زیارت ائمہ معصومین و دیگر احکام و مسائل دین وغیرہ کا بیان ہے - کاغذ سفید۔	عہ ر پ
غزوات حیدری ترجمہ اردو نثر حملۂ حیدری	عہ ۸ر پ
چہاردہ مجلس مسمی بتاریخ الائمہ۔	۱۲ —
منہج النجاۃ - مع دعاے عاشورا از سید غلام حیدر خان۔	۳ ر
ذخیرۃ المصائب - جلد اول از محمد عسکری	عہ ر
اعمال الصالحین بنا بر مذہب اثنا عشریہ	۴ ر
جامع جعفری - ترجمہ مختصر تاریخ الاسلام ہر دو جلد مترجمہ مولوی سید عابد حسین صاحب۔	ملے ر پ

بہ عون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

یعنی مجمع عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیعوں و شیفتین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین

مراثی میر مونس مرحوم

از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین ملک الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس برادر انیس لکھنوی

در مطبع منشی نولکشور کانپور میں بہ طبع مقبول چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قطعہ

اے [illegible] شور [illegible] عالم کا جہاں ہیں
[illegible] سا نہیں ارض و سما جہاں ہیں
[illegible] شاہ دو عالم کا جہاں ہیں
سلطان نظر [illegible] کا جہاں ہیں

[illegible] کیوں خلق [illegible] کا غم ہے
عالم ہیں دو عالم سے [illegible] کا غم ہے
[illegible] سے [illegible] کا غم ہے
[illegible] کا غم ہے

[illegible] مبارک ہیں عبادت [illegible]
جسکی [illegible] بہتر [illegible] نام
[illegible] بندوں [illegible] بخشش [illegible] انعام
صائم [illegible] افطاری [illegible] انجام

[illegible] دل سے فراموش ہوئے ہیں
مردم صفتِ کعبہ سیہ پوش ہوئے ہیں

سایہ بھی نہیں [illegible] اٹھا حق کے ولی کا
ہر گھر میں ہے غل ہائے علیؑ ہائے علیؑ کا

جب تیغِ ستمگر سرِ حیدرؑ پہ علم ہو
محراب کی اس صدمے سے کیوں پشت نہ خم ہو

عالم ہے عزادار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مخمس

[illegible]
غم خالق اکبر کا [illegible]
[illegible] نبی صاحب [illegible]
[illegible]

[illegible] مہمان
[illegible] عطا [illegible]
[illegible] قرآن
فائق [illegible] فیضِ تلاوت [illegible]

دل شمعِ صفت [illegible] غم میں
[illegible] کی ہیں آہوں کے علم میں

[illegible] شکن ہے
[illegible] کا گلا اور رسن ہے

تھا رحم تو مطلق دلِ [illegible] عدو میں
آلودہ کیا مصحفِ ناطق کو لہو میں

۷
پیدا ہوا جو کعبے میں [illegible] شرف [illegible] پایا
ہاتھ اٹھے میں کسی سے [illegible] نہیں [illegible]
زینت [illegible] میں [illegible] نے اٹھایا
معراج میں بھی عرش سے برتر ہوا پایا
توقیر ولادت بھی ملی گھر میں خدا کے
مولا کو شہادت بھی ملی گھر میں خدا کے

۸
مجلس میں کوئی ان کی فضیلت [illegible]
عصیان زبان [illegible] خلاق [illegible]
رکھوں [illegible] وقت [illegible]
اے [illegible] کو [illegible] دوزخ [illegible]
لکھے تو خوشی پنجتن پاک کے دل ہوں
ہاتھوں کے بھی سب جرم سر دست بحل ہوں

۹
[illegible] رکھتی [illegible] آئے
جس نور سے مخلوق ہیں [illegible] انور [illegible]
ان ظلمتوں میں [illegible] حیدر صفدر
جب [illegible] جسد [illegible]
پھاڑو نہیں گریبان جو دامن سے جدا ہو
پھر جسم ہے بیکار جو سر تن سے جدا ہو

۱۰
اصحاب نے فرمائے [illegible] اوصاف [illegible]
بانفس [illegible] عجب [illegible]
[illegible] خستہ [illegible]
[illegible] و انس [illegible]
پھر دیکھو تو باقی نہ سیاہی نہ قلم ہو
شمہ بھی نہ حیدر کے فضائل کا رقم ہو

۱۱
وہ سابق الاسلام ہوئے [illegible] مسلمان
[illegible] جس نے [illegible] قرآن
[illegible] ارض و سما [illegible]
اور ایک طرف حیدر کرار کا ایمان
غالب نہ ہوا ایمان شہ عرش نشین پر
پلہ وہ فلک پر ہو تو یہ پلہ زمین پر

۱۲
وہ [illegible] فضائل میں [illegible]
جان [illegible] عیسیٰ [illegible]
[illegible] ایمان [illegible] اسلام [illegible]
[illegible]
باقی رہے پھر فخر عرب کو نہ عجم کو
لیجائیں تبرک کی طرح خاک قدم کو

۱۳
دیکھے [illegible] آدم [illegible]
[illegible] صبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
یوسف کے جمال و دب جاہ کو دیکھیں
نہ ایک نظر دے ید اللہ کو دیکھیں

۱۴
آگاہ [illegible] آگاہ [illegible]
جو اس سے [illegible] طالب [illegible]
ہادی [illegible] علی ابن ابی طالب [illegible]
[illegible]
وہ اہل جہاں ہے جسے ادب ہے اسکا
میں علم کا ہوں شہر علی باب ہے اسکا

۱۵
دانائی میں حیدر [illegible]
[illegible]
ذیب [illegible]
[illegible]
اور محرم اسرار کیا شیر خدا کو
[illegible] شیر خدا کو

[illegible]

۱۶

ہمسایہ بھی دو دن کا بھوکا نہ رہا
[illegible] دو دن سے بھی پیاسا نہ رہا
جب [illegible] علیؑ تھا سر [illegible]
[illegible]

ہاتھ اُٹھتے تھے بیعت کو امیرِ دو جہاں سے
تیغ تک بیچ کوئی کہتا تھا زباں سے

۱۷

مولا کی تیغ و زرہ بھی سب خلق پہ صدقہ
اسبابِ زر و مال تھا صرفِ رہِ اللہ
[illegible] ضعیفوں کا غریبوں کا مسکینوں کا [illegible]
[illegible] شہنشاہ

جاری ہی رہا فیض سدا گھر سے علیؑ کے
سائل کبھی خالی نہ پھرا گھر سے علیؑ کے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اونی سی سخاوت تھی یہ اُس عقدہ کشا کی
اونٹوں کی قطار آپ نے سائل کو عطا کی

۱۹

سائل ہو اگر شخص کسی جنگ میں [illegible]
بخشی [illegible] ویسی ہی [illegible] فاتح خیبر
[illegible]
[illegible]

دشمن کی بُرائی میں بھی ہم گلہ نہیں کرتے
جو مانگے سوال اُسکا کبھی رد نہیں کرتے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راتوں کو نہ راحت سے کبھی سوتے تھے مولا
رو رو کے مناجات میں غش ہوتے تھے مولا

۲۱

اک جنگ میں تھا پاؤں میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ محوِ عبادت وہ شہِ عقدہ کشا تھا
مولا کو خبر بھی نہ ہوئی کچھ کہ یہ کیا تھا

۲۲

جو نان جویں اور غذا [illegible]
فاقوں میں بھی تھا شکر خدا [illegible]
[illegible]
[illegible]

کھایا بھی کچھ حسینؑ سے تو سائل کو کھلا کر
فاقے سے کبھی بوریے پر سو رہے آ کر

۲۳

اک شخص گیا [illegible]
دیکھا کہ ہیں مصروف غذا فاتح خیبر
[illegible]
[illegible]

انداز جو میں فقر کے چھوڑے نہیں جاتے
یہ سخت وہ ٹکڑے ہیں کہ توڑے نہیں جاتے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹوٹی ہے کمر جب سے چھٹا ساتھ نبیؐ کا
خالق کا وہ تھا زور یہ ہے زورِ علیؑ کا

۲۵

تھا فاقہ سے [illegible] زینب
پر جنکے غلاموں نے لئے نعمت الوان
[illegible]
[illegible]
سب نعمتیں جنکے لیے اتری تھیں فلک سے
وہ نان جویں گھر میں کھاتے تھے نمک سے

۲۶

وہ رخت [illegible]
پیوند پہ پیوند [illegible]
اور فاطمہ [illegible]
[illegible]
عسرت میں میسر نہ اسے چادر نو تھی
وہ بھی کبھی سر پر تھی کبھی نذر گرو تھی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مولا کے عزادار
سر پیٹ کے داماد کا پرسا دو نبی کو
مارا ہے انھیں وزد کمیں ظالم نے علی کو

۲۸

مسکینوں [illegible]
[illegible] شفقت
[illegible]
[illegible]
بھوکوں کو طعام اپنا کھلاتی تھیں حضرت
محتاجوں کو پہلو میں بٹھالیتی تھیں حضرت

۲۹

وہ شاہ کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کانپی جو زمیں زلزلہ میں آگئی مسجد
محراب کو لرزہ ہوا تھرا گئی مسجد

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی کیا بازو کو رسولِ دوسرا کے
بہتا ہے نمازی کا لہو گھر میں خدا کے

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرماتے تھے مہماں کی مدارات روا ہے
شرمندہ نہ ہو تو کہ علی عبدِ خدا ہے

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی جو وصی شہِ لولاک ہوا تھا
اس صدمے سے ممبر کا جگر چاک ہوا تھا

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پیٹو کہ زخمی ہوا سرتاج تمھارا
اٹھتا ہے زمانے سے امام آج تمھارا

۳۱

سجدے سے سر حیدر صفدر نے اٹھایا
[illegible] شبیر [illegible] بلایا
عمامہ کو ہاتھوں سے [illegible]
سر تھام کے [illegible]
اک حشر تھا مسجد اٹھا کو لیے جاتے تھے نمازی
حضرت کو سنبھالے ہوئے روتے تھے نمازی

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو رونے لگے بیٹے شہ والا سے لپٹ کر
شبیر تو غش ہو گئے بابا سے لپٹ کر

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کٹوا کے گلا تیغ سے مقتل میں پھینکا
میں شہر میں تو ظلم کے جنگل میں پھینکا

۳۴

[illegible] شیعوں سے [illegible] سرکار
دنیا کی [illegible]
[illegible] زندوں [illegible]
ماہ رمضان میں [illegible]
تربت میں سوال عربی ہوتے ہیں یہی
بن باپ کے سبطین نبی ہوتے ہیں یہی

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹوں سے سخن صبر کے فرماتے تھے حضرت
قاتل کا مگر نام نہ بتلاتے تھے حضرت

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سایا بھی نہ تیرے تن صد چاک پہ ہوگا
لاشہ ترا بے غسل و کفن خاک پہ ہوگا

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزندوں نے دی پٹک عماموں کو سروں سے
گھبرا کے زن و مرد نکل آئے گھروں سے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو گذرے گی تجھ پر مجھے معلوم ہے بیٹا
تو مجھ سے سوا بیکس و مظلوم ہے بیٹا

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راحت سے تجھے قبر میں سونا نہ ملے گا
بیٹی کو تری لاش پہ رونا نہ ملے گا

۴۳

[illegible] آکے اور رونے لگے شبیر مظلوم
زہرا کی [illegible] سے بھی [illegible] اٹھتی تھی [illegible]
[illegible] سے [illegible] مغموم
[illegible] تک [illegible]
رولیویں [illegible] چھاتی سے لگا کر
اب گھر میں تم ان لیجیو کاندھوں پہ اٹھا کر

۴۴

دو روز تلک غش میں رہے [illegible]
اور جوش تھا زخموں کا [illegible]
[illegible] سر [illegible] جب آئی [illegible]
اکیسویں شب آئی تو [illegible]
دنیا سے اسی شب کو سفر کر گئے مولا
شیعوں کی کمر ٹوٹ گئی مر گئے مولا

۴۵

[illegible] جب [illegible] نہلانے [illegible]
[illegible] کفن [illegible]
[illegible] جب اٹھ [illegible]
[illegible] دن آج [illegible]
کلثوم بلکتی تھی ہوئی جاتی تھی زینب
روتی پس تابوت چلی آتی تھی زینب

۴۶

جب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جز قبر کہیں اب نہ ٹھکانا تھا ہمارا
یہ سہر نماز آخری آنا تھا ہمارا

۴۷

[illegible] میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پیٹتا تھا روح امیں عرش بریں پر
زہرا کے جگر بند تڑپتے تھے زمیں پر

۴۸

[illegible] رو رو کے [illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible] دنیا [illegible]
دن آج [illegible]
اک شور ہے ماتم کا بپا گھر میں نبی کے
بیٹے لئے جاتے ہیں جنازے کو علی کے

۴۹

[illegible]
[illegible]
زینب [illegible]
[illegible]
دو ٹکڑے ہے سر سید والا نہ جئیں گے
میں لٹ گئی ہائے مری بابا نہ جئیں گے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دشمن ہیں منہ ظلم سے موڑینگے ستمگر
دو بھائی ہیں ان کو بھی نہ چھوڑینگے ستمگر

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب [illegible]
فرماتے تھے لپٹا کے چھاتی سے وصی کو
پیارا دو مری آغوش میں لاشہ علی کو

م ۴۸

[illegible]

چلاتی تھیں اب آئی تباہی مرے گھر پر
ہای ہی نہ رہا کوئی مری بچینکے سر پر

م ۴۹

[illegible]

بہنون سے بھی اب تو مین منھ موڑ گئے بھائی
پردیس مین تنہا ہمین کیا چھوڑ گئے بھائی

م ۵۰

[illegible]

اندوہ و غم و درد سے کم چھٹ گئی بابا
فریاد ہے پردیس مین ہم لٹ گئی بابا

م ۵۱

[illegible]

بیزار ہین جینے سے بلا لیجیے ہمکو
چھاتی سے اسی طرح لگا لیجیے ہمکو

م ۵۲

[illegible]

پاؤگے نہ تم جان اگر کھوؤگے بھائی
اک روز اسی طرح ہمین روؤگے بھائی

م ۵۳

[illegible]

وان پیرِ جگر خستہ و دل ریش کو دیکھا
نالان و طپان خاک پہ درویش کو دیکھا

م ۵۴

[illegible]

اب کون ہے کسکے لیے گھر جائینگے بھائی
رہنے دو ہمین تم یہین مر جائینگے بھائی

م ۵۵

[illegible]

اے لال جو گھر مین نہ تجھے پائیگی زینب
روتی ہوئی تربت پہ چلی آئیگی زینب

م ۵۶

[illegible]

سب جوڑ بدن ضعف سے بیتاب و توان ہین
مسطر کیطرح تن کی رگین صاف عیان ہین

۶۱
[illegible]
نے ہاتھ میں [illegible]
[illegible]
اک ضعف [illegible] اور درد [illegible]

ہاتھوں سے نوالا بھی اٹھایا نہیں جاتا
جبتک نہ کھلائے کوئی کھایا نہیں جاتا

۶۲
سکھ چین [illegible]
رکھتا ہوں [illegible]
[illegible]
[illegible]

میت پہ مری کوئی نہ رو دیگا جہاں میں
مجھ سا کوئی محتاج نہ ہو دیگا جہاں میں

۶۳
جب [illegible]
[illegible]
[illegible]
رو [illegible]

چین اپنا مری واسطے کھو دیتا تھا وہ بھی
جب آہ میں کرتا تھا تو رو دیتا تھا وہ بھی

۶۴
فاقے کئی دن کے [illegible]
روتا تھا عجب [illegible]
[illegible]
[illegible]

اندھا تھا پہ تھی اسکی نظر رب علا پر
توشہ تھا قناعت پہ توکل تھا خدا پر

۶۵
[illegible]
کھانا وہ کھلاتا تھا [illegible]
[illegible] آرام
[illegible]

اس دکھ میں خبر گیر مرا آٹھ پہر تھا
معلوم نہیں یہ وہ ملک تھا کہ بشر تھا

۶۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا جانئے وہ کس دکھ میں گرفتار ہوا ہے
معلوم یہ ہوتا ہے کہ بیمار ہوا ہے

۶۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عریان بدن و خستہ دل خاک نشین ہوں
گذرا ہے برس روز کہ اس بن میں مکین ہوں

۶۸
جب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر شام بچھونے کو بچھا دیتا تھا میرے
کھا چکتا تھا جب ہاتھ دھلا دیتا تھا میرے

۶۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک روز کہیں گور کے باشندے نہیں ہونگے
کیا جانئے کل مردہ نہیں یا زندہ نہیں ہونگے

[illegible] مصاحب [illegible] بطحا کی [illegible]
اندھا ہوں کہاں آج [illegible]
دنیا سے ہوا [illegible]
وہ مجھ سے [illegible]
جاتے ہوئے کچھ مجھ سے نہ فرما گئے ہے ہے
گھر کا بھی پتا مجھکو نہ بتلا گئے ہے ہے

[illegible] داؤد کی تقریر
الفاظ میں اعجاز تھا [illegible] تاثیر
تسبیح زبان پر تھی کبھی [illegible] تکبیر
سنتا تھا وہ قرآن سے ہر لفظ کی تفسیر
جو وقت ثنا کرتا تھا محبوبِ خدا کی
افلاک سے آتی تھی صدا صلِّ علا کی

[illegible] ستمگر نے مارا
[illegible]
[illegible] سدھارا
دنیا میں [illegible] ہمارا
پھاڑے ہیں گریبان بکا کرکے پھرے ہیں
بابا کو ابھی قبر میں ہم رکھ کے پھرے ہیں

[illegible]
وہ کون تھا [illegible]
[illegible] تھا نام [illegible]
[illegible]
بیکس ہوں مسافر ہوں غریب الغربا ہوں
گم نام ہوں محتاج ہوں عاجز ہوں گدا ہوں

جب آتا تھا [illegible]
ہاتھوں سے کھلاتا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
پاس آؤ کہ راحت مری جاں پاتی ہے تم سے
واللہ مرے دوست کی بو آتی ہے تم سے

زینب [illegible]
صدمے سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
نام اپنا بتایا نہ تھے مر گئے آقا
اس عاجز و بیکس سے یہ کیا کر گئے آقا

حسنین [illegible]
[illegible] اندھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
اسنے کہا واللہ فصیح الفصحا تھا
کچھ اسکی زبان پہ نہ بجز ذکر خدا تھا

زینب نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب خلق کے محتاج تھے وہ عقدہ کشا تھے
خدمت جو تری کرتے تھے وہ شیر خدا تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کون مرا زانو پہ سر لیویگا مولا
اب کون اپاہج کی خبر لیویگا مولا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس پیر کو اب زیست گوارا نہیں آقا
میرا تو کوئی اور سہارا نہیں آقا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
احسان نہ بھولینگے محمد کے وصی کے
جینے کا مرے لطف گیا ساتھ علی کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے بھائی گذر جاتی ہے بستر پہ بھی شب بھر
دو روز سے تھا فاقہ پہ فاقہ مرے گھر پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو یہ نہ سمجھ دل میں کہ منھ موڑ گئی [illegible]
خادم تری خدمت کو یہ چھوڑ گئی [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پڑھتے تھے فصاحت سے دعا تھام کے سر کو
گہ داہتے تھے پاؤں کو اور گاہ کمر کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرنے میں خوشی تھی [illegible] اہل ولا کی
کھا لے مری خاطر سے قسم تجھکو خدا کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا کا جو عاشق تجھے معلوم کرینگی
غمخواری تری زینب و کلثوم کرینگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راحت سے جہان کی تجھے کچھ کام نہیں ہے
بے چین ہے تو مجھکو بھی آرام نہیں ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مولا مرا دنیا سے سفر کر گیا ہے ہے
میں جسکے سبب جیتا تھا وہ مر گیا ہے ہے

۸۸

ہاں [illegible] اسے میسر [illegible]
لیجائے مجھے [illegible]
[illegible] کہ صحرا [illegible] بتا دو
سب خاک میں [illegible]

رہنا مجھے اب خلق میں منظور نہیں ہے
سنتا ہوں کہ صحرای نجف دور نہیں ہے

۸۹

[illegible] عزادار [illegible]
اور دیکھ کے [illegible] خاک [illegible] اٹھایا
زینت ہے [illegible]
جب خاک میں [illegible]

لے فاتحہ پڑھ قبر شہنشاہ یہی ہے
مل لے کہ مزار اسداللہ یہی ہے

۹۰

یہ کہتے ہی تربت پہ گرا رو کے گنہگار
اس خاک کو بوسے دیئے رو رو کے کئی بار
منہ سوئے فلک کر کے پکارا یہ دل افگار
دنیا سے اٹھا لے مجھے یا ایزد غفار

مقبول ہوئی عرض سفر کر گیا درویش
تعویذ پہ منہ رکھدیا اور مر گیا درویش

۹۱

[illegible] شہزادہ عالم
آئی یہ صدا قبر یداللہ سے اسدم
[illegible]
[illegible] دفن کرو [illegible]

ہاں اسکا مددگار یداللہ رہیگا
اب حشر تلک یہ مرا ہمراہ رہیگا

۹۲

غسل اور کفن اسکو دیا [illegible]
اور قبر بھی اسکی [illegible]
[illegible]
سویا وہ گدا [illegible] طالع بیدار

مونس جو علی کے ہیں [illegible]
فردوس بریں الفت حیدر کا ثمر ہے

رباعی

افسوس کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۹۱

[illegible] خدا کہ خالق نبوّت انہین سے ہن
[illegible] سبیل ہی ثبوت انہین سے ہن
[illegible] رسالت انہین سے ہن
[illegible] ہی وہ زبان کہ جسکا [illegible]

لب پر ہی پانچ وقت خدا کو ولی کی مدح
مثل نماز فرض ہی مجھپر علی کی مدح

۹۲

نام خدا ہی نام ہی [illegible] دل
سینہ ہی [illegible] تجلی کا [illegible] دل
دیکھین جو [illegible] دل ہی [illegible]
دل اسکے واسطے ہی [illegible]

کرسی کے ساتھ رفعتِ عرشِ برین بھی ہو
نام علی ہو نقش تو اعلیٰ نگین بھی ہو

۹۳

جو درد و غم مین [illegible] نام
[illegible] الانام [illegible] نام
ورد ملائکہ [illegible] نام
[illegible] یہ نام

تاثیر اسکی یوسف کنعان سے پوچھیے
اس نام کے اثر کو سلیمان سے پوچھیے

۹۴

[illegible] عرش [illegible] الیکین
[illegible] اربع [illegible]
[illegible] قلعہ [illegible] دین
ایمان کی پناہ [illegible] کعبہ [illegible]
قرآن کی [illegible]

قبضہ مین جسکے بست سمٰوات و ارض ہی
طاعت علی کی حاضر و غائب پہ فرض ہی

۹۵

اثبت ہی اوج [illegible]
نقشہ ہی شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible] نام [illegible]

رتبے مین زمرۂ مومن برابر ہی علی
دل مین خدا خدا ہی زبان پر علی علی

۹۶

[illegible] صفا [illegible] ہم
[illegible] ہم
[illegible] علی [illegible]
[illegible] خضوع وہ [illegible]

اس شان سے نہ آتے تھے موسیٰ بھی طور پر
قربان تیری صورت زیبا کے نور پر

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا وصی صاحبِ معراج مل گیا
تاجِ رسول کا مجھے دُر تاج مل گیا

۹۸

سلطان دین پناہ شہنشاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاصل کمال اوج شرف ہو گیا
رفعت سے اسکی عرش برین پست ہو گیا

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہتا ہی ایک حال خزان مین بہار مین
مصروف ہون عبادت پروردگار مین

[illegible]

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راحت سے اس پہاڑ پہ بیٹھا روز و شب رہا
بھوکا کبھی رہا نہ کبھی تشنہ لب رہا

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بھر مین مطمئن دلِ بیتاب ہو گیا
گرمی عطش کی بجھ گئی سیراب ہو گیا

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمسایہ مین تھا احمد گردون سریر کے
بیٹھا ادب سے پاس جناب امیر کے

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماہِ خدا ہے خاطر نادار کیجیے
روزہ فقیر خانہ پہ افطار کیجیے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہ مطمئن اب اسمین تردد کی جا نہین
مومن کو رد دعوت مومن روا نہین

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب پر عیان ہے بندہ نوازی امام کی
مولا قبول آج ہو دعوت غلام کی

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکہ یہ امر خیر نہ اسکے ولی سے ہو
ممکن نہین کہ وعدہ خلافی علی سے ہو

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت ہے یہ کہ آج در مدعا کھلے
بندہ کے گھر مین روزہ مشکل کشا کھلے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لذات دنیوی کی ہوس دل سے دور ہے
حاضر ہین ہم کہ دوست کی خاطر ضرور ہے

۱۹
وارد کہیں جو ہوا ماہ پر وقار
کرتا ہوا چلا وہ یہیں اس لطف سے پکار
جا بیٹھے شخص آکے اسی طرح بار بار
دعوت قبول کرکے گئے شاہ نامدار
آٹھوں کے گھر میہمان تھے عجب واردات تھی
لیکن علی کے آگے یہ ادنیٰ سی بات تھی

۲۰
وعدہ ہر اک سے کر لیا [illegible]
[illegible] انتظام
تھا فرط انبساط میں ہر ایک [illegible]
جلدی یہ ہو دن تمام کہ آئیں امام
وقت غروب کسکی نظر سے [illegible] نہ تھی
وعدہ ہیں اسقدر یہ کسی کو خبر نہ تھی

۲۱
ہنگام آفتاب درخشاں ہوا نہاں
سنکر ندائے حق امام نے مغرب کی دی اذان
مسجد میں آئے نبی [illegible]
کرنے لگے عبادت معبود [illegible]
استادہ مقتدی ہوئے سب مقتدا کے ساتھ
حیدر نے بھی نماز پڑھی مصطفیٰ کے ساتھ

۲۲
فارغ ہوئے نماز سے جب [illegible]
فرمایا آج کھولیں گے روزہ ہمارے گھر
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] ساتھ [illegible] ہاتھ تھام کر
اک جا ہوئے رسول امم بھی امام بھی
افطار کرکے نوش کیا کچھ طعام بھی

۲۳
[illegible]
رخصت ہوئے [illegible]
[illegible]
[illegible]
حاضر رہے عبادت رب ودود میں
گذری وہ شب قیام و قعود و سجود میں

۲۴
[illegible] دولت [illegible] آفتاب
[illegible] رسول [illegible] جناب
[illegible]
[illegible]
پروانے تھے وہ لوگ بھی دین کی شمع کے
سب میزبان ٹھیک صفدر بھی جمع تھے

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بخشا کمال عز و شرف اس جناب نے
چمکا دیئے نصیب [illegible] آفتاب نے

۲۶
[illegible] امام
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قسمت سے مرتبہ یہ میسر ہوئے ہیں
دست خدا کے ہاتھ تو ہم نے دھلائے ہیں

۲۷
[illegible]
[illegible] مصطفا
[illegible]
[illegible]
حسرت ہے گر تو کھو دو نہ دولت [illegible] کی
تم بھی ضیافت آج کرو بوتراب کی

۳۰

مہمان ہین نزاع آج جناب پدر
سلطان اولیا شہ دین ہوے ادھر
لیکن جو شخص نکلے یہ دیتے تھے خبر
روزہ علی نے کھولا ہی ایک ایک کے گھر
صحبت مین آشتی تھی ہر اک کی چھڑی ہوئی
اک کی صدا تھی اُسکی صدا سے بڑھی ہوئی

۳۱

ہر شخص کہہ رہا ہے کہ آئے تھے عید کی شام
افطار مین شریک ہوئے ہم سے امام
ارشاد شاہ ہے کہ [illegible] علیہ السلام
سمجھو اسے اختلاف مین [illegible]
خادم کو قید فکر سے آزاد کیجیے
جو اسمین راز ہو اُسے ارشاد کیجیے

۳۲

ناگاہ آئے عرش سے جبریل نامہ بر
کی عرض مصطفیٰ سے کہ اے سید البشر
[illegible]
سبحان [illegible] مرتضیٰ [illegible]
کل وقت شام یان تھا گذر بوتراب کا
جلوہ تھا عرش پاک پہ اس آفتاب کا

۳۳

فرمایا مصطفیٰ نے [illegible] علی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی دعوت اس لیے کی رسالت مآب نے
افطار میرے ساتھ کیا بوتراب نے

۳۴

فرمایا نبی نے [illegible] علی [illegible]
[illegible] مرتضیٰ [illegible]
[illegible]
[illegible]
کرسی نہ ہی بعید نہ عرش اس سے دور ہے
نورِ خدا کے نور کا ہر جا ظہور ہے

۳۵

[illegible] علی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صحبت کہیں ہی گلشن فردوس مین
حوروں کے ساتھ کھولا ہی روزہ بہشت مین

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو وقت اپنے گھر سے شہ لافتا گئے
اس طرح ایک وقت مین چالیس جا گئے

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند وہ مکین کا مکین آسمان پہ ہے
جو دیکھتا ہے کہتا ہے میرے مکان پہ ہے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] معجزہ یہ امام ہدیٰ کا تھا
مہمان یاں رسول کا تھا واں خدا کا تھا

١٧

اکروز وارد وہ [illegible] سلطان [illegible] عجم

موقوف تھا نہ [illegible] کہ آئے [illegible]

[illegible] بھی تھا نام ہر زبان مدام

[illegible]

خالی کبھی سخی نے نہ پھیرا فقیر کو

کھایا ابھی کچھ تو دے کے یتیم و اسیر کو

١٨

اکدن جناب [illegible] نماز

[illegible] صبح کی نماز

ناگاہ اک فقیر نے [illegible] بصد نیاز

دست سوال [illegible] دراز

بولا فقیر ہون یہ مشرف ہون دین سے

دلوائیے ہزار درم حاضرین سے

١٩

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غم سے شہا فقیر کو آزاد کیجیے

صدقہ حسن حسین کا امداد کیجیے

٢٠

اور روز ان کو بھیجا [illegible]

تھا [illegible]

[illegible]

[illegible]

ممکن نہین کہ اسکے صلے اسکو کم ملین

اک اک درم کے اجر مین سو سو درم ملین

٢١

[illegible]

سلطان دین [illegible]

[illegible]

[illegible]

غل تھا سوال رد نہ کیا دستگیر نے

تاج شرف فقیر کو بخشا امیر نے

٢٢

[illegible]

[illegible] سلطان [illegible]

[illegible]

[illegible]

زرین وہ پائون مہر بھی جنپر نثار تھا

پنجون سے تا بہ فرق جواہر نگار تھا

٢٣

مطلب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ققنس بھی حسن صوت مین شاگرد اسکا تھا

گویا کہ ہم صفیر وہ روح القدس کا تھا

٢٤

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیون کر کہون کہ ساکن دنیائے زشت ہے

بیشک یہ مرغ طائر باغ بہشت ہے

٢٥

[illegible]

سلطان [illegible]

[illegible]

[illegible]

پریان فدا ہین بلبل سدرہ نثار ہے

ظاہر ہے یہ کہ قدرت پروردگار ہے

[illegible]

۴۶

بجلی کی طرح جا کے وہ [illegible] گیا
اک بار ان کے نظم [illegible]
اک بار اپنی طرف [illegible]
سمجھا [illegible] بھی ہوا جنبش [illegible]
بیٹھا رہا شگفتہ و خوشحال اسی طرح
لپٹے رہے بدن سے پر و بال اسی طرح

۴۷

اب ایک دو [illegible]
[illegible] اتنا [illegible]
[illegible] وہ [illegible]
لیکن [illegible] وہ بال [illegible]
دیکھا جو زور طائر قدسی مثال کو
حیرت ہوئی کمال شہ ذی کمال کو

۴۸

لگنے لگے دل سے شہنشاہ [illegible]
فوت میں آج [illegible] زیادہ [illegible]
[illegible] کا [illegible]
لیکن [illegible] ابھی [illegible]
قدسی پناہ مانگتے ہیں [illegible]
طاؤس جس کے [illegible] کم ہے [illegible] سے

۴۹

[illegible] الاماں
حلقے کے [illegible] طائر [illegible]
[illegible] بھی [illegible] آسمان
غصہ [illegible] تو قاف [illegible]
قدرت وہ ہے بڑھاؤں جو ہاتھ اس مکان سے
کھینچ آئے نسر طائر ابھی آسمان سے

۵۰

تب [illegible] تعب
[illegible] ضعیف [illegible]
[illegible]
[illegible]
مخبر ہیرا ایک راز نہاں آشکار ہے
بیشک کچھ اسمیں مصلحت کردگار ہے

۵۱

[illegible]
[illegible] اٹھا وہ جانور
[illegible] فضا کی [illegible]
[illegible]
پرواز کر کے عرش معلی کو لے لیا
طائر نے جھک کے پشت پہ مولا کو لے لیا

۵۲

کھینچا جو [illegible] پشت [illegible]
تن تن چلا [illegible] ابھی [illegible]
اسوار [illegible] رسول [illegible]
[illegible]
کھولے تھا وہ پرند جو با احتیاط پر
کہتے تھے جن رواں ہے سلیمان بساط پر

۵۳

اڑتا وہ مرغ خیمہ [illegible]
سرکردوں کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
دکھلا رہے تھے برج فلک اپنی شان کو
ڈور قمر وہ تھا کہ چھپا لے جہان کو

۵۴

تھے سایہ [illegible]
مانند سرو [illegible]
[illegible]
[illegible]
گردون قریب تھی ہمایون تھا جس طرح
سر پہ نبی کے ابر کا سایہ تھا جس طرح

55

دیکھا زمیں کی سمت تو [illegible] آیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شاخِ مژہ سے کم تھے شجر چشمِ شاہ میں
تیلی سے کم تھی وسعتِ دنیا نگاہ میں

56

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو کر نثار سرورِ گردوں مقام پر
بوسہ دیا پرندے نے پائے امام پر

57

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس شے کو دیکھیے وہ ہوس زیاد تھی
خلقت تمام شہر کی آباد و شاد تھی

58

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنجیدہ ان کے ہاتھ نگاہیں تلی ہوئیں
رستے زنا کے بند نگاہیں کھلی ہوئیں

59

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا رنگ دھوپ چھاؤں کا تھا آفتاب میں
مخمل بھی وہ کسی نے جو دیکھا تھا خواب میں

60

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سلطان سے جوہری کا نہ کچھ کم وقار تھا
تختہ دکان کا تخت جواہر نگار تھا

61

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بائع بھی سیر چشم سب اہلِ ہوش تھے
نہ خود پسند وہ تھے نہ یہ خود فروش تھے

62

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈالی نظر تو فرطِ نزاکت سے ڈھل گئی
انسان کے منھ کی بھاپ لگی اور پگھل گئی

63

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اہلِ ہوس کو باعثِ لطفِ حیات تھی
گویا حیات شربتِ قند و نبات تھی

۲۶۴
اک سو ہے یہ کہ وہ [illegible] نعمت عیش
تناف نکلی ہین جیسے حوران جلوہ ریز
خوشبو وہ پھول جیسے کہ [illegible] غنچہ ریز
وہ زلف جس کے وصف مین [illegible]
پائین وہ گھر تو یاد نہ اپنے مکان کرین
جنت کی بلبلین بھی وہین آشیان کرین

۲۶۵
جب آن کے [illegible] وہ پڑی شاہراہ [illegible]
جا کاہ سامنے نظر آیا [illegible]
ہر سمت وان کے [illegible]
[illegible]
یون انبساط چہرونسے پیدا ہی راہ مین
جاتے ہین جیسے ہنستے ہوے عیدگاہ مین

۲۶۶
جب سمت کو روان وہ ہوے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گمراہ یہ گروہ ہے یا باطریق ہی
کیا دین و مذہب ان کا ہی اور کیا طریق ہی

۲۶۷
گلزار وہ خصوص [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آرام کی جگہ ہے فضا کا [illegible]
جابلسا اک مکانِ مبارک کا نام ہے

۲۶۸
اک شہر ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آب و ہوا بھی معتدل و دلپذیر ہے
ساکن یہین ہو اب کہ یہ جنت نظیر ہے

۲۶۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راغب ہون کسطرح کسی فعل قبیح پر
قائم ہین سب یہ دین جناب مسیح پر

۲۷۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عابد ہے حق پرست ہی شب زندہ دار ہے
مقبول کردگار ہے طاعت گذار ہے

۲۷۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا دخل ہی جو حجت کوئی زد و کد کرے
عالم بھی منفعل ہو اگر گفتگو کرے

۲۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راہین بتا کے ہر عمل نیک و زشت کی
دیتا ہی ہم سبھون کو بشارت بہشت کی

۷۳

جلسے کے دن نبی شرع کی انجمن [illegible]
دن رات اسکا ذکر ہوا اور بیان تعلیم
ناجی ہوا جو اس ولی کے طریقہ پہ چلا
سب لوگون مین اسکی ولا لائے [illegible]

شادان ہر ایک طفل و جوان و مسن ہے آج
اک سال جسکے شوق مین گذرا وہ دن ہے آج

۷۴

اجلاس اسکا ہی عید [illegible] شان
اسکے ہی خلاف جو ہوا [illegible] جہان
مشہور ہو گیا ہے یہی [illegible] زبان
ہے وہ شاہ [illegible] دو جہان

دوزخ نہ تھا بہشت نہ تھا اور ملک تھی
پیدا وہ جب ہوا کہ یہ ساتون فلک تھی

۷۵

جسکی شادیان [illegible]
[illegible] یکل جہان
[illegible] جہان
[illegible]

باتین یہ ہو چکین تو بڑھا راہ گیر بھی
پیچھے چلے اُسی کے جناب امیر بھی

۷۶

جب بزم مین چلے علی ولی [illegible]
بولے بیان ہی حضرت [illegible]
[illegible] بیان [illegible]
[illegible] قصص [illegible]

ذکر اور مرسلون کا بھی پایا نہی غلط مین
احمد کا نام بھی کبھی آیا ہے غلط مین

۷۷

اسکے دیکھی تھا نام مبارک [illegible]
نفس تھا امام زمان [illegible] مرتضیٰ
جبار با وقار اولوالعزم [illegible] مصطفیٰ
نور خدا [illegible] دین

ہمراہ یون رہیگا سدا اس جناب کے
جیسے شعاع نور ہے ساتھ آفتاب کے

۷۸

[illegible] جامع [illegible]
[illegible] عجائب [illegible]
[illegible]
[illegible]

رہ رہ گئے سوے در نگران سب ہجوم سے
ہر سمت آمد آمد راہب کی دھوم ہے

۷۹

اسنے کیا سلام [illegible] لا الہ کا کلام
[illegible] منہ سے [illegible] یہ پیام
[illegible] ایمان [illegible]
[illegible]

تکذیب کیا کرے کوئی امر صریح کی
سب مندرج کتاب مین ہے مسیح کی

۸۰

بیشک ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسا بشر وہ ہے کہ ملائکہ پہ فوق ہے
ہمکو بھی اس ولی کی زیارت کا شوق ہے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] سے تن ہے اسمین [illegible]
[illegible] ایک [illegible]

سلام دبیر
صفحہ بہار
۳ ۱۲
فیض بنی
ص ۱۲۶

۸۴
اک سمت جا کے بیٹھ گیا [illegible]
ناگاہ سامنے نظر آیا وہ پارسا
ریش سیاہ جسم میں اور دوش پر عبا
[illegible] عصا
آگاہ سب جہان کے نشیب و فراز سے
سینے کی حد چھپی ہوئی ریش دراز سے

۸۵
ہر چند چاہتا تھا کہ [illegible]
[illegible] زبان
[illegible]
[illegible]
رہ جاتا تھا کبھی صفت گنگ بول کے
تکتا تھا ہر طرف کبھی منہ کھول کھول کے

۸۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ نطق وہ بیان فصاحت نشان نہیں
کیا وجہ ہے جو آج زبان در فشاں نہیں

۸۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہلے تو اٹھ کھڑے ہوئے تعظیم کے لیے
پھر سب ادب سے جھک گئے تسلیم کے لیے

۸۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجلس پہ گہ نظر تو کبھی آسمان پہ تھی
حکم خدا سے مہر خموشی زبان پہ تھی

۸۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غمگین ہیں اہل بزم کو دل شاد کیجیے
بہر مسیح منہ سے کچھ ارشاد کیجیے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سلام
[illegible] کلام
ہر چند دل میں ولولۂ وعظ و پند تھا
رعب امام دین سے مگر نطق بند تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیران تھے سب کہ واعظ ہر نطق و پند ہے
آخر یہ کھل گیا کہ زبان اسکی بند ہے

۹۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں کیا ہوں بلکہ خلق میں [illegible] نہیں کوئی
اسکا سوا رسول کے ہمسر نہیں کوئی

۹۱
قدرت کے [illegible] سرخ پہ [illegible]
دیکھو کہ [illegible] وہ نور الٰہی کی جلوہ گر
تھرا کے دیکھنے لگے مردم ادھر ادھر
مجمع میں [illegible] کوئی کہ تاب [illegible]
تب اذن لیکے راہب عالی مقام سے
وہ شخص اٹھ کھڑا ہوا اُس ازدحام سے

۹۲
پھر جانب [illegible] دیکھ کے [illegible]
اے برگزیدۂ درگاہ کبریا
تجھ کو قسم اُسی کی ہے جو ہے ترا خدا
جس نے تجھے جہان میں پیدا کیا بھلا
روشن کیا ہے گھر تو در فیض باز کر
جلوہ دکھا کے رخ کا ہمیں سرفراز کر

۹۳
اے نور [illegible] تو نور
کر شکل آفتاب درخشاں میں اب ظہور
[illegible] اپنی تجلی سے اٹھ حضور
[illegible] ضیا [illegible] نور
نور خدا کا نور جو ہر سمت چھا گیا
عیسیٰ یہ اُن کو صورت موسیٰ غش آگیا

۹۴
راہب نے کی نظر طرف روئے مرتضیٰ
گویا ہوا یہ صدق [illegible]
[illegible] بصد شوق [illegible]
[illegible]
بولا دلی خدا کا ہے عالیجناب ہو
لاریب تو وصی رسالت مآب ہو

۹۵
ہاں میرے تو امام ہے تو پیشوا ہے تو
ہادی ہے تو تمام جہاں مقتدا ہے تو
دست خدا ہے ابن عم مصطفیٰ ہے تو
والی ہے یا علی ولی اولیا ہے تو
خوش ہیں نبی ہے بوالحسن و بوتراب ہو
جلوہ ہے جسکا عرش پہ وہ آفتاب ہو

۹۶
تو خانہ زاد خالق اکبر ہے یا علی
تصویر تیری عرش کا زیور ہے یا علی
علم نبی کے شہر کا تو در ہے یا علی
پیدا خدا کے گھر میں [illegible] ہے یا علی
مخفی ہے کیا جو تجھ پہ ہویدا ہوا نہیں
مولد وہ ہے جہاں کوئی پیدا ہوا نہیں

۹۷
دونوں جہان میں ترا [illegible] ہے یا علی
پنہاں ہے تو کہیں کہیں پیدا ہے یا علی
تو ساری کائنات سے اعلیٰ ہے یا علی
کرسی پہ تو ہے عرش پہ [illegible] ہے یا علی
رتبے تری مدد سے مسیحا نے پائے ہیں
تو وہ ہے جسنے سیکڑوں مردے جلائے ہیں

۹۸
تو عرش کبریا کا ہے سرتاج یا علی
دوش نبی پہ ہے تری معراج یا علی
شاہ و گدا ہیں سب ترے محتاج یا علی
تجھ سا [illegible] نہ ہوگا [illegible] یا علی
ممکن ہو وہ بشر کوئی تجھسا محال ہے
تیرا بھی ذات مثل خدا بے مثال ہے

۹۹
کعبہ بتوں سے پاک کیا تو نے یا علی
کفار کو ہلاک کیا تو نے یا علی
عنتر کو [illegible] کیا تو نے یا علی
مرحب کا سینہ چاک کیا تو نے یا علی
مقبول کردگار ہوا کام جو کیا
اک ضرب نے تری حق و باطل کو دکھا دیا

۱؎ بخ تصدیق کرنا جو یقین سے
جس کے عدد ۱۲۱
۲؎ مولد بیجا جاے ولادت
وارد خانۂ کعبہ
۳؎ [illegible]

۱۰۰

[illegible]

جو ہو تری نظر میں سبک وہ ذلیل ہے
پلّہ یہ جسکے تو ہے وہ پلّہ ثقیل ہے

۱۰۱

[illegible]

نخلِ علوم تیرے کرم سے ہرے ہوئے
اوصاف سے ہیں تیرے صحیفے بھرے ہوئے

۱۰۲

[illegible]

کی عرض اسنے کیونکہ میں جانوں جناب کو
پہچانتے ہیں خلق میں سب آفتاب کو

۱۰۳

[illegible]

نورِ خدا ہیں غیرتِ ماہِ منیر ہیں
ثابت ہوا کہ آپ جنابِ امیر ہیں

۱۰۴

[illegible]

ہمکو اصول فرع سے آگاہ کیجیے
احکام دینِ شرع سے آگاہ کیجیے

۱۰۵

[illegible]

رنگِ خزاں بدل گیا آئی بہار شکر
گلزار دین میں اب ہوئی رونق ہزار شکر

۱۰۶

[illegible]

رہبر ملا امام ملا پیشوا ملا
مدت سے جستجو تھی مگر اب خدا ملا

۱۰۷

[illegible]

استاد جبرئیل ہیں ناطق امام ہے
اس کا کلام وحیِ خدا کا کلام ہے

۱۰۸

[illegible]

اس اب مبتدا کی خبر جا بجا کھلی
خطبے میں لب کھلے کہ کتابِ خدا کھلی

[illegible]

۱۰۹
سن لو بعد حمد و نعت رسول فلک مقام
بالکل اصول دین ہیں یہ جو بیاں کیے تمام
احکام کچھ وضو کے بتا دی ہیں باتیں اہم
باب صلوٰۃ [illegible] میں کرتا ہوں کلام
تبلا دیا ہر ایک کو رستا نجات کا
حج و زکوٰۃ خمس کا صوم و صلوٰت کا

۱۱۰
ارکان پنجگانہ سے مقصود [illegible]
مسنون و فرض و مستحب و [illegible]
حال نجس و مکروہ و حلال و حرام [illegible]
غسل و طہارت [illegible]
آئینہ اُن پہ دین کے آئین کر دیئے
سب مسئلے امام نے تلقین کر دیئے

۱۱۱
وارث جو قرآں کا [illegible] آئینہ
دنیا میں ان امام ہوں میں زہد و اتقا
ماہی سے تا بماہ [illegible] اختیار
ذیشان [illegible] قرآں [illegible]
مختارِ خلق و شافعِ یوم القیام ہوں
سرکارِ کبریا کا مدار المہام ہوں

۱۱۲
خالق نے پہلے خلق کیا نور مصطفیٰ
پھر نور سے نبی کے کیا نور مرتضیٰ
سب [illegible] جب نصف نصف [illegible]
پیدا ہوئے سے نام خدا اور وصی
کرسی و عرش اس سے بنے اور ملک بنے
باقی جو کچھ رہا تو یہ ساتوں فلک بنے

۱۱۳
عیسیٰ کا [illegible] حاکم جہاں بھی ہوں
دستِ خدا بھی ہوں میں نبی کی زباں بھی
سکانِ عرش [illegible] ان کا جاں بھی ہوں
بالا ہوں عرش سے بھی ہوں زیر آسماں بھی
چھوڑا تھا گو مجھے شبِ معراج فرش تک
پایا رسولِ پاک نے پہلو میں عرش تک

۱۱۴
آدم پہ ہے عیاں کہ مقدم ہوں [illegible]
میری ولا سے خضر [illegible] حیات
[illegible] سلیماں [illegible]
[illegible] جن [illegible]
روشن کلیم پر ہے کہ نورِ الٰہ ہوں
عیسیٰ گواہ ہیں کہ فلک بارگاہ ہوں

۱۱۵
ہے عرش و فرش و ارض و سما جس کے حکم میں
باران برق و ابر و ہوا جس کے حکم میں
ہر ایک ہے ہر مرض کی شفا جس کے حکم میں
خالق ہے سب کی بقا و فنا جس کے حکم میں
اس راہ میں ملک بھی قدم مار تو تمیز
یاں حضرتِ مسیحؑ بھی دم مارتے نہیں

۱۱۶
ماتھا ہے میرا آئینۂ [illegible] ذوالجلال
الفت سے میری [illegible]
حوران خلد میری ولا سے [illegible]
آنکھوں [illegible]
اشجار کو جو پھول تو پھولوں کو بو ملی
کوثر مجھے ملا تو اُسے آبرو ملی

۱۱۷
حاصل ہوئی تجلی [illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا [illegible] سحاب
ابرِ عطائے حق مجھے جانا سحاب نے
میرے شرف بیاں کیے آفتاب نے

۱۱۸
جب ہو چکی [illegible] حسن ذی شین
[illegible] عزت ہوئی فزون
بخشی خدا نے [illegible] حسین
[illegible] امام زمن [illegible]
عالم تمام اس کی مصیبت پہ روئیگا
وہ کربلا مین تشنہ دہن ذبح ہوئیگا

۱۱۹
زین العبا و باقر و جعفر فلک مقام
موسیٰ رضا ہین شہنشاہ و خاص و عام
[illegible] تقی و نقی [illegible] امام
[illegible]
یکسان ہر اک کو اوجِ امامت حصول ہے
تا حشر دور قائم آلِ رسول ہے

۱۲۰
[illegible] بعد وعظ [illegible] امم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رتبہ ہر ایک ساجد و راکع کو مل گیا
کعبے کا اوج مسجد جامع کو مل گیا

۱۲۱
فارغ ہوئے [illegible] جب [illegible]
ہر اک امیر [illegible] عرض مال و زر
لاتا تھا کوئی [illegible]
مضمون [illegible]
غل تھا دقیقہ کوئی نہ رہجائے نذر مین
دینار سرخ ساٹھ ہزار آئے نذر مین

۱۲۲
[illegible] ہزار وہ [illegible] مصطفیٰ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا مال و زر سمائے سخی کی نگاہ مین
اک دم مین سب لٹا دیا خالق کی راہ مین

۱۲۳
[illegible] جب امام
[illegible] کلام
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] آکر غلام
سنے را علم نہ ساتھ کوئی خیر خواہ ہے
یثرب تو اس مقام سے برسونکی راہ ہے

۱۲۴
بولے یہ ہنس کے [illegible] نامدار
[illegible] فضل کردگار
[illegible] اقتدار
[illegible]
ابر و ہوا کو مرکب فرخندہ پی کرون
چاہون تو غرب و شرق کو اکدم مین طے کرون

۱۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
دوری وطن کی وقت فضیلت نہ کھوئیگی
اب عصر کی نماز مدینے مین ہوئیگی

۱۲۶
[illegible] تمام
[illegible] علم
[illegible] وداع ہوئے [illegible] احتشام
[illegible] سواری [illegible]
اُڑتے ہی سب کے ہوش کا طائر اُڑا گیا
دم مین علی کو لے کے مدینے مین آ گیا

۱۲۷
اوس سے جدا ہو سکی [illegible] زنان عرب
حاضر قدم پہ سر کو رکھے بولا بصد ادب
لایا بجا وہ پہلے جو تھا حکم ذات رب
[illegible] نثار شاہزادوں کی قدموں میں ہیں سب
حاضر بطور تحفہ بصد امتنان ہون
زہرا کے لال شاد ہون میں قربان ہون

۱۲۸
یہ حال پر ملال [illegible] عالم
روئے [illegible] دل سے [illegible]
سمجھا کے پھر علی [illegible]
رخصت کیا [illegible]
رکھکر بصد خضوع جبین آستان پر
پہونچا زمین سے اُڑکے ملک آسمان پر

۱۲۹
[illegible] سو تھی نہ [illegible]
[illegible] دل کو اضطراب
[illegible] کی نیند [illegible]
[illegible] عبادت خالق میں [illegible]
ہیم زبان پہ ذکر خدائے ودود تھا
تسبیح تھی دعا تھی رکوع و سجود تھا

۱۳۰
دربار میں رسول کے [illegible] مصطفےٰ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خادم ہون باوفا ہون عقیدت شعار ہون
کچھ دیکھ جو آپ پہ ہو تو پہلے نثار ہون

۱۳۱
اب یار و [illegible]
دنیا سے [illegible] مصیبت [illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible]
وہ شب نہ جسمین چین تھا روح بتول کو
وہ شب جو صبح حشر تھی آل رسول کو

۱۳۲
[illegible] امام [illegible]
زاری [illegible]
بابا [illegible]
[illegible]
کہتے تھے جلد اب کہین تڑکا ہو نور کا
کیا شوق تھا حضوری رب غفور کا

۱۳۳
جس دن ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم کیا ملائک عالی مقام نے
دیکھا تمھارے قتل کا محضر غلام نے

۱۳۴
اس وقت [illegible] کی آہ و زاری تھی
[illegible] زمین و زمان کی آہ و زاری تھی
[illegible] کی آہ و زاری تھی
[illegible] مکان کی آہ و زاری تھی
جسکا ہے ذکر یہ وہی آفت کی رات ہے
ماتم کرو کہ آج قیامت کی رات ہے

۱۳۵
حضرت کی عرض [illegible] زینب [illegible]
کیا اضطراب [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
تشویش ہے کمال شہ ذی کمال کو
کیا کوئی فوج آئی ہے جنگ و جدال کو

۱۳۰
آنکھون مین اشک بھر کے سر زین [illegible]
لاکھون کے معرکے [illegible] زینب کا جابجا
انسان ہون مین نہ جن ہی [illegible]
سر [illegible]
پیچھے ہٹا قدم نہ کبھی اس فقیر کا
پر آج سامنا ہے خدای قدیر کا

۱۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجبور گھر مین رو نہ ہوی جب اسیر گئے
مسجد مین جلد بادشہ بحر و بر گئے

۱۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نالان ہی غم سے روح رسالت پناہ کی
تصویر خون مین بھر گئی [illegible] کی

۱۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانے دو بچا یہ حال جو نقش فنا ہنوز
دربار مین پہونچ کے خدا نے کیا ہنوز

۱۳۴
[illegible]
[illegible]
آواز الصلوٰۃ کی [illegible]
زینب خدا کا گھر [illegible]
ممبر سے بھی حرم سے بھی رخصت علی کی تھی
وہ آخری نماز خدا کے ولی کی تھی

۱۳۵
واشدتا [illegible] حسین بن
واشدتا [illegible]
واشدتا آج [illegible]
واشدتا قتل ہو گیا [illegible]
ظالم نے کچھ نہ روح نبی کا ادب کیا
ابن عم رسول کو مارا غضب کیا

۱۳۶
حضرت نے بار بار [illegible]
سب اہل بیت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہو گا اب علی کا [illegible] نے کی
تجدید یان وضو کی امام مجتبیٰ نے کی

۱۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارا لعین نے خسرو عالم پناہ کو
مہلت ملی نہ دوسرے سجدے کی شاہ کو

۱۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مولا کے دوستدار [illegible] روتے تھے
نکلے ہوی گھرون سے زن و مرد روتے تھے

١٤٥

[illegible]

فرماتے تھے کہ خلد مین جسوقت جاؤنگا
محبوبِ کبریا کو یہ صورت دکھاؤنگا

١٤٦

[illegible]

آنکھون سے خون ٹپکتا تھا اس غمگسار کی
مشکین بندھی ہوئی تھین ضلالت شعار کی

١٤٧

[illegible]

فوزِ عظیم مجکو تو بیشک خدا ملا
بچے مرے یتیم ہوئے تمکو کیا ملا

١٤٨

[illegible]

جاری رہی زبان پہ یہ ساری خدائی کی
قاتل کی بھی رحیم ہے مشکلکشائی کی

١٤٩

[illegible]

جسکا کہ نام عقدہ کشا ہو جہان مین
بازو رہون اسکی بیٹیون کے رسیان

١٥٠

[illegible]

دیکھو تو کیا بنی شہ والا کی جان پر
قتل علی کا غل ہے زمین آسمان پر

١٥١

[illegible]

بو آگئی گلون کی شہ مشرقین کو
دیکھا بچشم یاس حسن اور حسین کو

١٥٢

[illegible]

صابر ہے جو آل اسی کا بخیر ہے
اب گھر مین لیچلو کہ مرا حال غیر ہے

١٥٣

[illegible]

گھر مین بھی نہ شاہ ولایت کو لیچلین
ہم قتل کرلین اسکو تو حضرت کو لیچلین

[illegible]

۱۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو عدل میں نہ فرق اسمیں بھلائی ہے
اس نے بھی مجھکو ایک ہی ضربت لگائی ہے

۱۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تب بھی تھی شاہ کو فرق دو نیم میں
لاشہ تھا [illegible] پوش جنان کا گلیم میں

۱۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خون زخم سر کا رخ کیلیے غازہ ہو گیا
اماں کا داغ آج ہمیں تازہ ہو گیا

۱۵۷
وہ دن عجیب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا چپکے کچھ کہ یہ حصہ ولی کا ہے
باقی اُسے پلاؤ جو قاتل علی کا ہے

۱۵۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زاری کوئی سنی نہ شہ مشرقین کی
منھ سے زبان نکل پڑی ہائے حسین کی

۱۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرماتے تھے زمین پہ ملک بچھاتے بچھونا
جنت سے مصطفیٰ مرے لینے کو آتے ہیں

۱۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موڑا جہان سے منھ شہ دلدل سوار نے
پچھلے پہر کو کوچ کیا روزہ دار نے

۱۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر ننگے بیٹھے تھے زن و مرد اسطرح
ماتم تھا مصطفیٰ کے جنازے پہ جسطرح

۱۶۲
زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غمگین ہیں مومنین انھیں شاد کیجیے
اُجڑا لکھنؤ کو پھر آباد کیجیے

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردون پہ تزلزل تھا زمین خاک بسر بھی
صبحِ شبِ عاشور قیامت کی سحر تھی

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سے بچی جان کی جانو نہ بچی تھی
پریون مین سر زینب تا ناک سینہ زنی تھی

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرد اُڑتی تو نہ تھی گرد خیامِ شہِ دین کے
آہون کا دھوان اٹھتا تھا سینے سے زمین کے

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنگل سے صدائے شہِ خیبر شکن آئی
پلٹو سحرِ خاتمۂ پنجتن آئی

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم مین سلیمانِ دو عالم کے حزین تھے
بچے تھے کہین گھر تھے کہین آپ کہین تھے

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتے ہین ستم احمد و زہرا و علی پر
فاقہ ہے غزالِ حرمِ لم یزلی پر

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی سی چمکتی ہوئی ابھرین جو کمانین
تیغین کھنچین کہ دریا کے کلیجے پہ زبانین

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آباد گھر اس طرح سے ڈوبا نہ کسی کا
آیا ہے تباہی مین جہاز آل نبی کا

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شمشاد چمن ششدر و دلگیر کھڑے تھے
لالے کے کلیجے مین کئی داغ پڑے تھے

۱۰

[illegible] کی وہ جرأت وہ [illegible] شان حسن
ہر [illegible] وہ تجلی [illegible] زمین [illegible]
ہاتھون پہ وہ ترتیب [illegible] قرآن [illegible]
[illegible] فاطمہ کا لعل
ماتم مین محمد کا گریبان پھٹے گا
تلوارون سے زہرا کا ہرا باغ چھٹے گا

۱۱

چلاتی تھی زہرا کہ عجب آفت کی گھڑی ہے
یہ زینب و شبیر کی فرقت کی گھڑی ہے
خاتون قیامت پہ قیامت کی گھڑی ہے
[illegible] بیکس کی شہادت کی گھڑی ہے
اب ذبح بسر ہوئیگا مان ہاتھ ملیگی
ٹوٹے ہوئے پہلو پہ چھری آج چلیگی

۱۲

محسن ہی کا [illegible]
[illegible] معذور
[illegible]
[illegible] مراد لیا
چین آئے گا کیونکر مری آغوش نشین کو
بالون سے یہ مان جھاڑ لگی مقتل کی زمین کو

۱۳

[illegible]
[illegible] ستمگار
شیطان [illegible]
[illegible]
ہتیار ستمگر نے سجے جسم زبون پر
باندھا کمر بغض کو سادات کے خون پر

۱۴

[illegible] سے برابر [illegible]
[illegible]
ہتیار [illegible]
[illegible] ابن اسد [illegible]
تلوارون سے کھائین جنھین تازہ ہو نکلین
شیرون کے مقابل جنھین ہونا ہو نکلین

۱۵

آگے [illegible] فوج کے سالار
خولی و سنان ابن انس شمر ستمگار
[illegible] حجاج لعین [illegible] غدار
[illegible] حرملہ [illegible]
مرتد تھے جفا جو تھے شقی ازلی تھے
سب مستعد قتل حسین ابن علی تھے

۱۶

پوچھا ستم آرا نے [illegible] فوج کا رنگ
خولی نے کہا سب ہین [illegible] مستعد جنگ
[illegible] فاطمہ [illegible] تنگ
ہو جائیگی اک دم مین زمین خون سے گلرنگ
سادات کوئی آن مین تیغون کے تلے ہین
کٹ جائینگے جلدی کہ بہت تو گلے ہین

۱۷

ظالم نے دیا حکم کہ تیار ہون [illegible]
[illegible]
[illegible] سے [illegible]
برچھیون کو ہلانے لگے [illegible]
بجلی سی چمکنے لگی تیغون کے دمون سے
میدان مین گھٹا چھا گئی کالے علمون سے

۱۸

چاوش صدا دینے لگے فوج کو اکبار
ہان غازیو شاباش ہو [illegible] پیکار
ثابت قدم ہو گھاٹ سے دریا کے خبردار
دو دن سے ہے پیاسا خلف حیدر کرار
یہ آب محمد کے نواسے کو نہ دیجے
اب نہر کا پانی کسی پیاسے کو نہ دیجے

۱۹

کیون روکے کوئی [illegible]
[illegible] علمدار [illegible]
بنرہ علی اکبر [illegible]
[illegible] اصغر [illegible]

ہے کام کا دن آج بھر سا نہیں کل کا
لوٹے سے عوض غزوۂ صفین و جمل کا

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آج اپنے کرم سے مری حاجت کو روا کر
ماتم میں عزیزوں کے مجھے صبر عطا کر

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شکوہ کا سخن منھ سے نہ بیداد میں نکلے
دم تن سے جو نکلے تو تری یاد میں نکلے

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونے کا سکینہ کے خیال آ نہ مجھکو
بے پردہ ہو زینب تو جلال آ نہ مجھکو

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر سینے پہ باہم کمرین کستے تھے غازی
آپس میں گلے ملتے تھے اور ہنستے تھے غازی

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روشن قدم شہ سے ہوا دی کی زمین تھی
[illegible] شہ دین تھی

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مقبول خدا ہو گئے درگاہ خدا میں
[illegible] راہ خدا میں

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم پر نظر لطف و عنایت ہے خدا کی
بیکس کے مددگار رہو رحمت ہے خدا کی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیر کے عاشق بھی [illegible] ہیں ہمارے
وہ چاند ہمارا ہے یہ تارے ہیں ہمارے

۲۸

[illegible]

بانو کی طرف چشم گہربار سے دیکھا
بیٹی کو مسافر نے عجب پیار سے دیکھا

۲۹

[illegible]

اماں کا بڑا حال ہے پھر آئے بابا
اچھا میں نہ بولونگی چپ جاؤ بابا

۳۰

[illegible]

تلواروں کو ہاتھوں میں جری تولے ہوئے تھے
عباس علی سبز علم کھولے ہوئے تھے

۳۱

[illegible]

نخل تھا کہ زینت [illegible] ہوئی تھی
طوبیٰ کے تلے روشنی ہو رہی تھی

۳۲

[illegible]

صورت جو نظر آگئی محبوب خدا کی
تسبیح ملک پڑھنے لگے صل علیٰ کی

۳۳

[illegible]

گھوڑوں کو وہ چمکاتے ہیں جب سامنے آکے
آنسو نکل آتے ہیں امام دوسرا کے

۳۴

[illegible]

گل پیرہنی کیا کہوں اس رشک چمن کی
آجاتی ہے بو بیاہ کے جوڑے سے دلہن کی

۳۵

[illegible]

حوریں اسے کہتی ہیں گلستان ارم ہے
اقبال و حشم ملتے ہیں آنکھوں کو قدم سے

۳۶

[illegible]

رونق یہ نہ ہوتی جو ظہور انکا نہ ہوتا
دنیا میں اندھیرا تھا جو نور انکا نہ ہوتا

[illegible]

۳۷
میدان مین [illegible] زرہ پوش
خود [illegible]
پیدا [illegible]
اس [illegible]
گھوڑون کو بڑھانے لگے مشتاق قضا کے
تکبیر کے نعرے ہوئے لشکر مین خدا کے

۳۸
جب [illegible]
وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
مجرم ہو اسد اللہ کا پیارا ہو تو کیونکر
مہمان کو کسی قوم نے مارا ہو تو کیونکر

۳۹
بتلاؤ مین شبیر کا [illegible] ہون کہ نہین ہون
اقبال کا اس [illegible] ہون کہ نہین ہون
کیون فاطمہ کا [illegible] ہون کہ نہین ہون
[illegible] شرافت کا [illegible] ہون کہ نہین ہون
کہتا ہون جو کچھ مین کہ سند ہے کہ نہین ہے
محبوب الٰہی مرا جد ہے کہ نہین ہے

۴۰
[illegible]
خاموش [illegible]
[illegible]
[illegible]
منھ زرد ہوا خوف سے خورشید کی صورت
تھرانے لگے عضو بدن بید کی صورت

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یا [illegible]
زردی سی تری چہرے پہ نظر آتی ہے کب سے
کیا ڈر گیا تو جنگ شجاعان عرب سے

۴۲
[illegible] مقابل
[illegible]
نقشا ہوا [illegible]
ان [illegible]
میدان مین جوانمرد دلیرون سے لڑے ہین
یہ فوج ہے کیا لوگ تو شیر ولی سے لڑے ہین

۴۳
تھرا کے [illegible]
نادان [illegible]
اللہ رے [illegible]
انجام [illegible]
ڈرتا نہین نرغہ ہوا گر لاکھ جوان کا
ہے خوف مجھے روح رسول دو جہان کا

۴۴
آگاہ اس [illegible] علیؑ [illegible]
[illegible]
کس [illegible]
خالق [illegible]
برگشتہ محمدؐ سے ہے ایمان سے پھرا ہے
جو منحرف اُن سے ہے وہ قرآن سے پھرا ہے

۴۵
[illegible]
[illegible]
الغرض [illegible]
ان [illegible]
کس قوم پہ تھا حکم تجھے تیغ زنی کا
باعث جو ہوا تیری غریب الوطنی کا

۴۶
سب ہیں اسی کی [illegible] کیا
آیا کہا کہ [illegible] پسر فاطمہ کی راہ
یہ بیٹے ہیں کہ بابا ہے جو اسد اللہ
منہ پھیر لیا [illegible] کی راہ
رو کر کہا بیزار ہوئی روح نبیؐ کی
تو نے پسر فاطمہؑ سے بے ادبی کی

۴۷
کیا یہ فرزند علی کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ چشم خدا گوش خدا دست خدا ہیں
قرآن نہ ان سے نہ یہ قرآں سے جدا ہیں

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واللہ کہ جو انکی محبت میں مریگا
مجرم ہو تو خالق نہ عذاب اسپہ کریگا

۴۹
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
دخل اسکو نہ فردوس کے گلزار میں ہوگا
وہ ہیزم دوزخ کی طرح نار میں ہوگا

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے ختم دو عالم کا شرف آلِ عبا پر
نازاں ہیں یہ ایسے کہ ہیں حق انکی رضا پر

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہ جائیگا محروم جو یہ راہ چھٹیگی
حضرت کی طرف دولتِ دیں آج لٹیگی

۵۲
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
بیکس کی حمایت ہی طریقہ شرفا کا
یہ فوج ہے شیطان کی وہ لشکر ہے خدا کا

۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس فوج میں تجھپر حق و باطل نہ کھلیگا
بے عقدہ کشا عقدۂ مشکل نہ کھلیگا

۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک راز و نیاز انکو قدیمانہ ہے رب سے
بخشی گئی آدم کی خطا انکے سبب سے

۱۵۵

جس دن سے نبیؐ [illegible] یکسر ہین ناشاد
ہے [illegible] علیؑ [illegible] فریاد
دیکھو مین ہی [illegible] سب ہین بیداد
سیدہ پہ [illegible] کی امداد
[illegible] مدد [illegible]
پھر آج بھی گمراہ ہین کیا عز و شرف ہے
ہو اسکی طرف تو کہ خدا جسکی طرف ہے

۱۵۶

حضرت کی غلامی پہ ہے [illegible] حشمت و جاہ
[illegible] سب کی ہمراہ
یہ نار کا رستہ ہے [illegible] درگاہ
سالک جو ہین دنیا کو [illegible] الله
[illegible] جلد مدد [illegible]
کیا منہ جو کوئی اسپ فلک سیر کو روکے
خنجر کی نہین طاقت جو کبھی خیبر کو روکے

۱۵۷

[illegible] دن کی [illegible]
[illegible] حضرت عباس علمدار
خدمت کی [illegible] وفادار
سب [illegible] احرار
[illegible]
[illegible]
پھیریگا چھری کیا جگر شیر خدا پر

۱۵۸

[illegible] سعادت کہ ہان [illegible] ہے
[illegible] آج ہین [illegible] تشنہ
[illegible] آل کی تشنہ
حاکم کی تقلید [illegible]
[illegible]
اچھا نہین فرزند ید اللہ سے لڑنا
پہلے مجھے کر قتل تو پھر شاہ سے لڑنا

۱۵۹

مین ہاتھ اوٹھا لے نہین تیغ کسی پر
[illegible] آ کر کوئی [illegible]
[illegible] جا بجا پر
[illegible] افلاک [illegible]
[illegible] انسان [illegible]
بجلی نہ گرے تجھپہ کہین خوف خدا کر
کیا ہاتھ ترے آئیگا بیکس کو ستا کر

۱۶۰

جھنجھلا کے وہ بولا [illegible] کیا کام
[illegible] ہون [illegible] نام
[illegible] کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
احمد سے نہ زہرا سے نہ حیدر سے غرض ہے
مین بندہ دنیا ہون مجھے زر سے غرض ہے

۱۶۱

[illegible] شفقت ہے
[illegible] زہرا کی [illegible] ہین
[illegible] سر [illegible]
حاکم [illegible] شوق [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible] مرے [illegible]
حق بین ہون مرے ہان شہ ذیشان کیطرف ہون
ایمان ہے مرے ساتھ مین ایمان کیطرف ہون

۱۶۲

[illegible] کسی شقی سے نہین ڈرتا
کیا خوف ہے [illegible] سے نہین ڈرتا
جب [illegible] کسی سے نہین ڈرتا
جو راست ہو [illegible] کسی سے نہین ڈرتا
مین غیر خدا اور کسی سے نہین ڈرتا
سادات کا بندہ ہون تردد مجھے کیا ہے
پشتی پہ علیؑ ہین تو حمایت پہ خدا ہے

۱۶۳

[illegible] فوج [illegible]
[illegible] جاتا ہون [illegible]
[illegible] باغ ارم [illegible]
[illegible]
[illegible]
اب قرب حسینؑ آٹھ پہر میرے لیے ہے
زر تیرے لیے خلد مین گھر میرے لیے ہے

۴۶۴

آواز یہ دی خضر جہاں نے سر کہسار
[illegible] فیض اطوار
ہاں راہ پہ آیا ہے [illegible] نہ جرّار
منزل مقصد ہے وہ ہیں سید ابرار
ہر طرح شکست آج انھیں دیکے نکل جا
آئی یہ صدا نام علی لیکے نکل جا

۴۶۵

نعرہ کیا غازی نے کہ یا حیدر صفدر
گھوڑے کو جو چمکا کے [illegible] صرصر
[illegible] وہ دلاور
بیڑا تھا ازرہ [illegible]
غل تھا کہ بہادر سپہ شام سے نکلا
وہ اوج سعادت کا ہما دام سے نکلا

۴۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تائید خدا سے وہ دلاور نکل آیا
کانٹے سے بہت اُلجھے پہ گل تر نکل آیا

۴۶۷

چلایا عمر و جانے نہ پائے یہ جرّار
پیچھے سے پکارا [illegible] روکو اسے اک بار
[illegible] نکلا وہ خوش اطوار
[illegible] ترے اعدا کے [illegible]
شمشیر پکارے مرا یاور نکل آیا
ظلمات کو طے کرکے سکندر نکل آیا

۴۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعدا کی صفیں چیر کے صفدر نکل آیا
موجیں تو وہیں رہ گئیں گوہر نکل آیا

۴۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا شور کہ دوزخ سے بہشتی کو نکالا
شبیر نے ڈوبی ہوئی کشتی کو نکالا

۴۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی تجھے لینے کو ہم آئے ہیں ارم سے
جلدی ادھر آ پہلے بغلگیر ہو ہم سے

۴۷۱

تھی حور جناں لیکے بلائیں یہ پکاری
اے مہمان ترے آنے کے میں واری
[illegible] خوش نصیبی ہے ہماری
[illegible] امیدواری
فردوس مبارک حشم و جاہ مبارک
ہمراہی فرزند ید اللہ مبارک

۴۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مظلوم مسافر کو شریروں سے بچا لے
بیٹا ترے قربان اسے تیروں سے بچا لے

ـلہ یعنی موجیں دریا کی [illegible] ۱۲
ـلہ یعنی جناب امیر علیہ السلام ۱۲
ـلہ یعنی مراد ظلمات ہے ۱۲

۷۳

جب [illegible] مسلم کی شہادت کا خط آیا
[illegible] کھانا [illegible] جی بھر کے نہ کھایا
[illegible] تیغ سے پانی نہیں پایا
[illegible] ایسا ابھی بچپن [illegible]
بے جرم و خطا قتل کی تدبیر ہوئی ہے
بچے سے مرے کونسی تقصیر ہوئی ہے

۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جان حزیں پر
حضرت کیطرف دیکھکے جھکتا تھا زمیں پر

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امداد کرو سید سجاد کا صدقہ
بخشا دو مرے جرم ید اللہ کا صدقہ

۷۶

خود سبط نبی ہاتھوں کو پھیلا کے پکارا
[illegible] دوست ہمارا
[illegible]
[illegible]
کینے سے کدورت سے بری سینہ ہے میرا
بھائی تری جانب سے دل آئینہ ہے میرا

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب دام ندامت سے رہائی ہوئی آقا
کیا جلد مری عقدہ کشائی ہوئی آقا

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تقصیر ہوئی راہ صواب اب نہ چھٹیگی
جب باگ نہ چھوٹی تھی رکاب اب نہ چھٹیگی

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرا نے علیؑ نے شہ لولاک نے بخشا
ایک ایک گنہ پنجتن پاک نے بخشا

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے کو روانہ سوے مقتل مجھے کیجے
اس چھوٹے سے لشکر کا ہراول مجھے کیجے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی پہ رغبت ہے نہ کھانے کی خوشی ہے
اب تو مجھے فردوس کے جانے کی خوشی ہے

۸۲

فرمانے لگے سبط نبی [illegible]
اس داغ پہ تیار ہے [illegible]
حر سے یہ کہا [illegible] چھپا کر
[illegible] قدموں سے [illegible]
انداز غلامی پس مردن نہ چھٹیگا
ان ہاتھوں سے تا مرگ یہ دامن نہ چھٹیگا

۸۳

حر نے کہا [illegible]
[illegible]
جعفر [illegible]
[illegible]
حضرت نے تو کونین کی دولت مجھے بخشی
تھوڑی یہ عنایت ہے کہ جنت مجھے بخشی

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پردیس میں ایسی نہ مصیبت ہو کسی پر
فاقہ ہے کئی روز سے ناموس نبی پر

۸۵

شہ بولے نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو آج نہیں کچھ بھی شہ ذیجاہ کے گھر میں
کمی کسی شے کی نہیں اللہ کے گھر میں

۸۶

[illegible] حسینی [illegible]
فضہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
کی آپ پہ توجہ جو رسول مدنی نے
نعمت کا طبق بھیجدیا رب غنی نے

۸۷

حر نے کہا سب [illegible]
ہر کون و مکان میں جو [illegible]
[illegible] دولت کی نہیں [illegible]
خواہش ہے [illegible] صاحب معراج
زہرا ہو خوشی شاد رسول مدنی ہو
ساتھ آپ کے فردوس میں فاقہ شکنی ہو

۸۸

[illegible] شہ دین [illegible]
[illegible]
[illegible] حیران ہو کر
[illegible]
ہر صف میں یہ غل تھا کہ عجب نور جبیں ہے
بولا کوئی حر ہے کوئی بولا کہ نہیں ہے

۸۹

نعرہ کیا غازی نے [illegible] پیمبر
واللہ [illegible] فیض [illegible]
[illegible] بخشی [illegible]
فرزند یداللہ [illegible]
شبیر سے ملا میں شہ والا سے ملا ہوں
قطرہ تھا سو اب نور کے دریا سے ملا ہوں

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں ہوگا تو ہم دولت دنیا تجھے دینگے
جو پانی کے محتاج ہیں وہ کیا تجھے دینگے

۹۱
غصّے سے کہا حُر نے ارے سرکش و بدخو [illegible]
[illegible] ہو دشمن پیغمبر [illegible]
بدنام وہ ظالم ہے جو ہو صاحب تقصیر
ہم جس سے ہیں خلق میں وہ صاحب کی جاگیر
انعام سے پایا کہ ملی خلد کی جاگیر
تو عقل سے خالی ہے جو یہ بے خبری ہے
ایمان کی دولت سے مرے دامن میں بھری ہے

۹۲
بیکس کی حمایت میں ہوں یہی بیعت کا ہر رو [illegible]
[illegible]
الا ماں [illegible] مرد
[illegible] بیکس میں [illegible]
دو لاکھ میں ایسی نہ کسی اور نے کد کی
حُر نے فقط اک بندۂ بیکس کی مدد کی

۹۳
جاتا ہے اگر واں تو یہ رتبہ نہیں ملتا
یہ راہ تھا خلد کا رستہ نہیں ملتا
قصر ارم و سایۂ طوبیٰ نہیں ملتا
[illegible] آقا کا [illegible]
لشکر سے ہوں تو فوج شہ نامی سے نکلوں
دوزخ میں بھی ڈالیں تو غلامی سے نہ نکلوں

۹۴
آزاد ہو کہ راحت ہو فراغت ہو سرکار کا
اس دھوپ میں ہے پیاس کی شدت [illegible]
ان ہاتھوں کو ہے شاہ کے دامن سے علاقا
نیچے رہی اور وہی صاحب ہی آتا
وہ مالک سرکار خدائے دو جہاں ہیں
دنیا ہو کہ عقبیٰ وہی یاں ہیں وہی واں ہیں

۹۵
وہی حر ہوں کہ آقا نے یہ دولت بخشی ہوں
آمادۂ جان دادن و صف شکنی ہوں
غمخوار دل و جان رسول مدنی ہوں
ہوں دوست شہ [illegible] کا دشمن ازلی ہوں
ہر حال میں جلوۂ حق و باطل کا جدا ہے
شیطان تری گردن پہ مرے سر پہ خدا ہے

۹۶
ہر [illegible] پیدا امر کی نیکی تری زشتی
میں [illegible] حسینی ہوں تو [illegible] بہشتی
میں ہاں ہوں [illegible] تری دوست سرنوشتی
شیطان کا [illegible] دشمن [illegible]
حاکم کی نہ پروا نہ تری فوج کا ڈر ہے
طوفان کا خطرہ ہے نہ کچھ موج کا ڈر ہے

۹۷
چمکے جو چھایا نہ میں اور تیغ نکالی
ڈھالوں کی پیا پئے تیغ چھپا چھپا کی بجلی
جب جلی ہی [illegible] چمکنے [illegible]
دو زخم تو بھار دو جوان [illegible]
انداز جو ہے برق کے گرنے کا وہ ڈھب تھا
تلوار نہ تھی خالق اکبر کا غضب تھا

۹۸
جب فرق پہ تیغ آئی وہ سر گر کے جدا تھا
تھا تن جو الگ سر سے تو سر تن سے جدا تھا
سینے میں جو بیٹھا تو آئینہ جوشن سے جدا تھا
گردن سے جدا تھا [illegible]
رد کے ہوئے تھی موج وہ گو بھاگ چلے تھے
کیا بچتے کہ گرتی ہوئی بجلی کے تلے تھے

۹۹
[illegible] وہاں سے کمانداروں نے [illegible]
[illegible] انداز [illegible]
[illegible]
[illegible]
رن کانپتا تھا خوف سے تھراتے تھے لاشے
اللہ رے تزلزل کہ لرز جاتے تھے لاشے

بند ۱۰۰
[illegible] ترکش [illegible] شیشہ نہ چھوٹا
نیزہ کوئی ترکش سے کوئی زہ سے نہ چھوٹا
[illegible] ہاتھ سے کوئی [illegible] نہ چھوٹا
[illegible] اجل سے [illegible] کمان [illegible] نہ چھوٹا
پنہاں ہوئے گوشوں میں جو تھے لیس دغا پر
سوفار بھی خنداں تھے لعینوں کی خطا پر

بند ۱۰۱
[illegible] نیزہ وروں نے نیستاں میں [illegible] ڈالا
[illegible] نے سب [illegible] تہ و بالا
[illegible] میں [illegible] نیزے [illegible] سنبھالا
[illegible] جب [illegible] ہاتھ نکالا
تنہا نہ رسالہ وہ تہ تیغ دو دم تھا
تیروں کو بھی دیکھا تو ہر اک بند قلم تھا

بند ۱۰۲
[illegible] تھی وہ [illegible]
[illegible] صف پہ [illegible] تھی وہ [illegible]
[illegible] میں [illegible] تھی وہ [illegible]
[illegible] کبھی [illegible] تھی وہ [illegible]
جانیں نہیں بچنے کی یہ وہ جان گئے تھے
اس تیغ کے لوہے کو عدو مان گئے تھے

بند ۱۰۳
[illegible] اٹھا تو [illegible] نکل آئی
[illegible] میں کبھی [illegible] سے [illegible] نکل آئی
[illegible] ہوئی [illegible] سے [illegible] نکل آئی
[illegible] کبھی [illegible] پہلو [illegible]
جیتا کسی دشمن کو دم جنگ نہ چھوڑا
چورنگ کا غازی نے کوئی رنگ نہ چھوڑا

بند ۱۰۴
[illegible] پھرتی تھی [illegible] سے
[illegible] زرہ [illegible] سے
[illegible] سے
[illegible] تن سے
وہ سیل فنا مرحب و عنتر سے نہ رکتی
چار آئینہ کیا سد سکندر سے نہ رکتی

بند ۱۰۵
[illegible] برچھیاں [illegible]
[illegible] خنجر [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
جو برچھیاں سیدھی تھیں وہ خم ہو گئی تھیں
سنانیں بھی کمانیں بھی قلم ہو گئی تھیں

بند ۱۰۶
جب فوج پہ وہ ماہی [illegible] کی [illegible] ظفر آئی
[illegible] گردن سے [illegible] سینے میں در آئی
پہنچی [illegible] سر [illegible] گر آئی
نکلی جو [illegible] [illegible] میں [illegible] بر آئی
نکلی تو ستمگر کا لہو چاٹ کے نکلی
چار آئینہ و دام و زرہ کاٹ کے نکلی

بند ۱۰۷
[illegible] میں [illegible] کی [illegible] چال
[illegible] میں [illegible] پامال
[illegible] [illegible] جو [illegible] [illegible]
[illegible] میں [illegible]
گھیرے نہ ہوا اسکو وہ آتش ہمہ تن تھا
جرأت میں جو تھا شیر تو سرعت میں ہرن تھا

بند ۱۰۸
[illegible] جب [illegible] [illegible]
[illegible] پہ [illegible] آ کے [illegible]
[illegible] [illegible] تلوار
[illegible] ہر سمت [illegible]
اللہ رے ارادہ کہ نہ ہٹتا تھا وہ غازی
اک شیر سا ہر سمت جھپٹتا تھا وہ غازی

[illegible]

۱۰۹

آکے [illegible] تیغ [illegible] سر اعدا
[illegible] شمشیر [illegible] نفس اعدا
بجلی تھی وہ [illegible] جان اعدا
منظور [illegible] تیغ [illegible] پیش اعدا

مکار وہ نیزے دکھلانے چلین حیلہ گری کے
تلوار سے زخمی کیا گھوڑے کو جری کے

۱۱۰

تھرا کے [illegible] نکلا ہوا
تلوار سے [illegible] خونخوار
[illegible] نظر آیا وہ [illegible]
میدان مین [illegible] پکار [illegible]

لاکھون مین وہ بیدل ہے بہادر کی خبر لو
ہمشکل رسول عربی حُر کی خبر لو

۱۱۱

اُس وقت قلق ہو کے پکارے اِدھر آؤ
[illegible] تلوار سے [illegible] کو بچاؤ
جنگاہ مین بیکس ہے مہمان کو بچاؤ
[illegible] وقت [illegible] گھوڑے سے [illegible]

گو غیر ہے دھیان اسکا رکھیو بیٹا
تم آپ رکاب اُسکی پکڑ لیجیو بیٹا

۱۱۲

وہ دل کہ اِدھر سے چلا تھا [illegible] شاہ
وان [illegible] ناگاہ
[illegible]
[illegible] ابن اسد اللہ

مہمان کی خبر لین کوئی کہدے شہِ دین سے
کٹتا ہے ضیافت مین گلا خنجر کین سے

۱۱۳

اس شور سے ہمراہ صدا حُر کی آئی
یا عقدہ کشا ہے یہ دم عقدہ کشائی
[illegible] وقت جدائی
اب ہوش [illegible] حسین آتا ہے بھائی

گھبرا نہ کہ سلطان امم پاس کھڑے ہیں
حیدر کی صدا آئی کہ ہم پاس کھڑے ہیں

۱۱۴

روتے [illegible] گھوڑے سے مہمان
[illegible]
[illegible] چلا [illegible] قربان
[illegible] اسکی محبت [illegible]

وان چھوڑ کے میت نہ چلے آئیے بھائی
لاشہ اُسکا در خیمہ پہ لے آئیے بھائی

۱۱۵

[illegible]
[illegible] مہمان [illegible]
[illegible]
[illegible] پریشان [illegible]

یون رووُنگی مین آپکے شیدائی کے غم مین
جسطرح کہ روتی ہے بہن بھائی کے غم مین

۱۱۶

[illegible] قیامت ہے یہ پکارا کہ مرے لال
[illegible] کھولے ہوئے بال
[illegible] مہمان [illegible] پامال
[illegible] گھوڑا [illegible] اقبال

محبوب الٰہی سوئے جنگاہ گئے ہیں
لاشے کے بچانے کو یداللہ گئے ہیں

۱۱۷

وان تیغ شقی [illegible] ستمگار
[illegible] حُر وفادار
ہان [illegible] جفاکار
[illegible] خونخوار

امداد کو وان حُر کی ہوا خواہ کھڑے ہیں
کھینچے ہوئے تلوار یداللہ کھڑے ہیں

۱۱۸
[illegible] ہے یہ دل رنج سے [illegible] جگر
خود زانو پہ سر [illegible] ہیں [illegible]
اس پہلو میں [illegible]
آرام [illegible]
کونین کے مختار و مددگار کھڑے ہیں
اب پنجتن پاک عزادار کھڑے ہیں

۱۱۹
[illegible] شہ [illegible] نگاہ
[illegible] تھا کہ [illegible] ہوا خواہ
[illegible] تھا [illegible] سے ہمراہ
[illegible] تھا [illegible] بھی یا شاہ
نکلے تھے ہر اک عضو قبا خون میں تر تھی
شبیر تو روتے تھے اُسے کچھ نہ خبر تھی

۱۲۰
[illegible] آیا
[illegible] بہت [illegible] پایا
[illegible] سر [illegible] آیا
عباس [illegible] لایا
کیا لطف و عنایات ہے صدقے شہ دیں پر
میں خاک پہ ہوں سر ہے مرا عرش بریں پر

۱۲۱
[illegible] شرف غلامی
[illegible] ہوا ہے [illegible] ضمانت امامی
[illegible] بانو پہ [illegible] نامی
آئی یہ [illegible] صدا [illegible] حامی
اب آج سے [illegible]
اب باب خوشی شاہ عرب تجھ سے ہیں راضی
شبیر جو راضی ہیں تو سب تجھ سے ہیں راضی

۱۲۲
[illegible] شیر [illegible]
فرمانے لگے حضرت [illegible] یار وفادار
اے ناصر حق یاور [illegible] زنہار
اب تجھ سا [illegible] کوئی اور [illegible]
[illegible]
ہر جا تری الفت کے بیاں ہونگے بھائی
جو روئینگے مجھکو وہ تجھے روئینگے بھائی

۱۲۳
[illegible] ہوں
[illegible] مولا میں نہایت [illegible] بازار
وہ جنس [illegible] نہیں [illegible]
عصیاں [illegible]
[illegible]
دم تن سے کوئی دم میں ہوا ہوئیگا مولا
دھڑکا ہے کہ اب قبر میں کیا ہوئیگا مولا

۱۲۴
[illegible] کو دو راہ
کیا نہیں [illegible] آہ
کبھی [illegible] نہیں یا شاہ
[illegible] ہیں [illegible]
وہ [illegible]
مشکل ہیں کوئی پوچھنے والا بھی نہ ہوگا
اندھیر تو یہ ہے کہ اجالا بھی نہ ہوگا

۱۲۵
[illegible] تقصیر
[illegible] عضو بدن [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
بیدست کو اس دست درازی کی سزا دو
سید کو ستایا اسے دوزخ میں جلا دو

۱۲۶
[illegible] آس
[illegible] سکینہ بھی ہے پاس
فرمایا [illegible] اللہ کی رحمت [illegible] وسواس
لازم نہیں [illegible] شہید [illegible]
[illegible]
اور اسکے سوا میری محبت ہے تو کیا ہے
وہ جنس ہے خود جسکا خریدار خدا ہے

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوگا عوض شمع وہاں نور سرہانے
پہلو میں ملک ہوئینگے اور حور سرہانے

۱۲۸

کیوں نزع میں [illegible]
عصیان میں زیادہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
کی توبہ گنہ عفو ہوئے پاک چلا ہے
پاک آیا تھا، پر پاک سوئے خاک چلا ہے

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کونین کے مالک ہیں مددگار ہم ہیں
آزار میں ہم قبر میں ہم نزع میں ہم ہیں

۱۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو شیعہ کہ دنیا میں گنہگار مرینگے
ہم اپنے ثوابوں میں شریک انکو کرینگے

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امت ہوں محمدؐ کی وہ سرور ہے ہمارا
مختار ہے مالک ہے شفیع ہے ہمارا

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب پوچھیں کہ ہادی سوم کون ولی ہے
کہنا کہ وہ مظلوم حسین ابن علی ہے

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب تجھکو نکیرین جگائینگے لحد میں
مہمان نہ گھبرا کہ ہم آئینگے لحد میں

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنت کے گلستان کا مسافر ہوا غازی
سورہ ہوا ختم اور رخصت ہوا غازی

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پیٹ کے بیٹی اسداللہ کی روتی
بھائی اُسے کہکے بہن شاہ کی روتی

۱۳۶

سادات میں پیدا ہوئی عجب طرح کی فریاد
حسرت سے پریشان تھا ہر اک بندۂ آزاد
بیتاب تھی مادر کی طرح باقرِ ناشاد
چلّاتے تھے سر پیٹ کے حضرت سجّاد

سر پیٹتے بچے کئی گلرو نکل آئے
گہوارہ میں اصغر کے بھی آنسو نکل آئے

۱۳۷

فضّہ سے یہ فرمانے لگی زینبِ بے پر
ہاں تو بھی نہ مادر ہے نہ خواہر ہے نہ دختر
تو لاش پہ مہمان کے اڑھا دو مری چادر
پیٹوں گی سر اب کھولے ہوئے بالوں کو سر سے جاکر

پھر کون ہے ماتم نہ کرینگے جو ہم اسکا
سادات میں سلمانؑ کے برابر ہے غم اسکا

۱۳۸

فضّہ نے ردا آن کے لاشے پہ اڑھائی
سمجھانے کو شبیر نے آواز سنائی
تم سب ہے یہ تکلیف یہ ہیں صدقے ہو بھائی
چھٹتی نہیں اکبر سے تو صاحب ہے بھی بھائی

ہاں پنجتن پاک بہم روتے ہیں زینب
تم روؤ وہیں لاش پہ ہم روتے ہیں زینب

۱۳۹

پھر آن کے آئی صدا لاش سے زینب مری جان
اے بنتِ علی سنتا ہوں میں آہ کی گریان
مظلوم گیا خاک پہ مظلوم کا مہمان
سکینہ کے لیے روؤ یہ مجھ پر ہے احسان

یاور ہو مددگار رہے دلبند ہو میرا
سب دو مجھے پرسا کہ یہ فرزند ہے میرا

۱۴۰

مونس ہوئی شمشیر زباں تیغ کرے ختم
سفینے کا زباں سے ترے نہ بن عرش قصیدہ
ویسے نہیں اہلِ کمال کسی جا پہ ہیں پیدا
ایسی شہرت ہے عقل و ہنر ناظم کی ترتیب

گر موتیوں سے منھ ترا کلبِ رضیؔ تو یہ کم ہے
ہاں اس تری محنت کا صلہ قصرِ ارم ہے

رباعی

افسوس دلا ابھی خبر تجھ کو نہیں
آنکھیں جو ابھی بند ہیں کچھ دور نہیں
سامان کبھی یاں جو شہیدوں کی ہے راہ بھی ہے
آنکھیں جو جھپکیں تو حقیقت میں وہ دو دن نہیں

۱
جب آسمانِ شہ پہ [illegible] زریں نشاں کھلا
[illegible] حسن [illegible] سماں کھلا
[illegible] کھلا
[illegible] نشاں [illegible] کھلا
صف بستہ تھے حسین کے ہمراہ زمین پر
ذرے تھے آسمان پہ ستارے زمین پر

۲
وہ نور [illegible] سے تھا حجاب
جب تھا کہ [illegible] حجاب
[illegible] زیر آب
[illegible] تھی [illegible]
ہر موج کی چمک پہ مقامِ ورود تھا
موتی کا حسن پشتِ صدف سے نمود تھا

۳
[illegible] حسین
[illegible] شمشیر [illegible]
[illegible] زینب
[illegible] نور عین
تھا حاملِ علم بھی وغا پر تلا ہوا
چہرہ تھا تمتما سرخ سبز پھریرا کھلا ہوا

۴
چہرہ وہ آفتاب کی [illegible] کا نور
[illegible] کا نور
[illegible] نور
[illegible]
غنچوں کے منہ جو صبح سے شبنم نے دھوئے تھے
گویا گلوں نے عطر میں چہرے ڈبوئے تھے

۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر غنچہ لب کی تشنہ دہانی کا شور تھا
نغمے کے بدلے مرثیہ خوانی کا شور تھا

۶
وہ اوج [illegible] وہ زینت دہ آفتاب
[illegible] کا تھا سحاب
[illegible] فیض یاب
[illegible] آفتاب
چوب اُسکی بیکلی تھی ستون آسمان کا
طوبیٰ سے بڑھ گیا تھا پھریرا نشان کا

۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے تھے وجد کبک دری کوہسار میں
بن میں غزال محو تھے ضیغم کچھار میں

۸
[illegible] چلی
[illegible] چلی
[illegible]
[illegible]
لب تشنہ باغِ دہر سے جانے کو تھے
وہ پھول کربلا کے بسانے کو آئے تھے

۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان اختروں کے فیض سے میں چاند ہوگئی
تیری ستارہ دار قبا ماند ہوگئی

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سارے جوان تو شہ برادر کے ساتھ تھے
یہ پیچھے لیے علی اکبر کے ساتھ تھے

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کب دیکھیے حضور سے اذن وغا ملے
کیا خوش نصیب ہے جسے پہلے رضا ملے

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے عرض وہ کہ جو جی کے دلیر ہیں
کیا ذکر اُنکے عزم کا شیروں کے شیر ہیں

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت ہیں قہر ہیں غضب کردگار ہیں
شیر خدا کی تیغ کے سب رشتہ دار ہیں

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرحب نہ ہو نہ عمرو و عنترہ سر تو ہے
خیبر کا در نہیں ہے تو کوفے کا در تو ہے

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹکڑے ہیں مرے جگر کے یہ سب ارجمند ہیں
اسکی خبر نہ تھی کہ اجل کے پسند ہیں

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشے تھے سب کے آل پیمبر کے سامنے
پھولا تھا باغ خیمۂ اطہر کے سامنے

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خیمے میں ہائے ہائے کی اک دھوم پڑ گئی
روتے تھے سب کہ رانڈ کی بستی اجڑ گئی

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانچوں شیر رن کا ارادہ کیے ہوئے
شہ کی سپر تھے ہاتھوں میں تیغیں لیے ہوئے

۱۹
عباسؑ [illegible]
آگے [illegible]
قاسمؑ [illegible]
زینبؑ کے لال [illegible]
حضرت کسی کے باب میں کچھ کہہ نہ سکتے تھے
واں شوقِ جنگ تھا ادھر آنسو ٹپکتے تھے

۲۰
[illegible] طلب
[illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
رخصت کی شاہِ دیں سے گذارش ضرور ہے
ہاں بھائی جان آج سفارش ضرور ہے

۲۱
[illegible] وصیت پدر کی آج
[illegible]
[illegible]
رخصت [illegible]
کوئی بڑھیگا اور جو تلوار تول کے
بندہ سند دکھائیگا بازو کے کھول کے

۲۲
[illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
جو حکم ہو بجا اسے لائیں تو خوب ہے
ہم اس سے پہلے مرنے کو جائیں تو خوب ہے

۲۳
[illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible] خطاب
[illegible] جناب
[illegible] اللہ کا عتاب
وہ دن ہے آج روتے تھے جس دن کے واسطے
بھیا یہ خانہ زاد ہیں کس دن کے واسطے

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ نے کہا قلق ہے دلِ نامراد کو
یہ قصد ہے کہ اب ہمیں جائیں جہاد کو

۲۵
[illegible] کسی کا داغ اٹھایا نہ جائیگا
[illegible] نہ جائیگا
[illegible] نہ جائیگا
آنکھوں سے [illegible] کسی کا [illegible] نہ جائیگا
حسرت ہے قتل ہونے کی خالق کی راہ میں
پھیلا کے پاؤں سوئینگے اب قتل گاہ میں

۲۶
[illegible] زینبؑ کے دونوں لال
[illegible] بصد ملال
[illegible] خوش خصال
[illegible] ذوالجلال
مرنے کا نام منہ سے جو حضرت نکالینگے
ہم نیمچوں سے اپنے گلے کاٹ ڈالینگے

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہتر وہ ہے جو مرضی سبطِ رسولؐ ہے
دونوں طرح غلاموں کا مطلب حصول ہے

[illegible]

صدمہ ہوا انھوں کو کہ [illegible] لگے حسینؑ
رومال رکھ کے آنکھوں پہ رونے لگے حسینؑ

[illegible]

حضرت کے ساتھ سب کبھی آئے تو خوب تھا
اکبر کے بعد مرنے کو جاتے تو خوب تھا

[illegible]

لشکر تمام ہو چکا سب پیر سے کلائی کا
یہ وقت گر پڑے تو مزا کیا لڑائی کا

[illegible]

کیا جانیں وہ کہ دیر کا یاں کیا سبب ہوا
رخصت میں اور بیچ پڑا تو غضب ہوا

[illegible]

رخصت نہ پائی عذر سے یہ نکالے لیتے ہیں
رکتے ہیں وہ بھلا کوئی جو مرنے والے ہیں

[illegible]

لو اب میں صاف کہتی ہوں عقدے کو کام کے
گو بار تم گرے تھے قدم پر امام کے

[illegible]

ہو جب خطا دعوؤں سے کہ حضور میں
اماں خدا گواہ ہے ہم بے قصور ہیں

[illegible]

کس شیر کی میں ہوں بہو کس بی بی کی ہوں
مجھ سے کوئی نہ کہے میں بیٹی علیؑ کی ہوں

[illegible]

منہ دیکھ کے اشک پونچھے دلاسا دیا انھیں
دل کی طرح کلیجے سے لپٹا لیا انھیں

[illegible]

ہاں واری تم بھی اذن وغا پڑے سے رہو
ماموں کے آگے ہاتھوں کو جوڑ کر کھڑے رہو

[illegible]

بیٹوں کے داغ سبط نبی کو قبول ہیں
یہ جعفر و علی کے گلستاں کے پھول ہیں

[illegible]

پامال کر کے لاش کو لوٹینگے گھر مرا
ہنگام عصر دیکھو گی نیزے پہ سر مرا

[illegible]

چہرے کا رنگ فق تھا کلیجے پہ ہاتھ تھے
سایے کیطرح بھانجے بھی ساتھ ساتھ تھے

[illegible]

بھیجو گی آپ سے وار کے تلوار کھانے کو
پالا ہے میں نے کیا انھیں گھر میں بٹھانے کو

[illegible]

اب تک جدا نہ تھے یہ ماموں کے ساتھ سے
مجبور ہیں کہ ماں انھیں کھوتی ہے ہاتھ سے

[illegible]

دونوں مصر ہیں ان کی اجازت کے واسطے
مچلے ہوئے ہیں دیر سے رخصت کے واسطے

[illegible]

یہ کیا ہیں جنکا ہجر تجھے ناگوار ہو
جان آپ کی بچے تو ہمیں بھی نثار ہو

[illegible]

بولے پسر کریم کا افضال چاہیے
شہ کی دعا حضور کا اقبال چاہیے

۴۶
رو کر کہا حسینؑ نے جوڑے شہانے لاؤ
[illegible] خلعتیں انھیں پہناؤ
عزت طلب [illegible]
[illegible] شادی کی [illegible] دولہا بناؤ
شملے ہمارے ماموں کے سر سے اتار دو
سرمہ لگاؤ آنکھ میں زلفیں سنوار دو

۴۷
[illegible] ماں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قسمت میں تھا نہ بیاہ کے سہروں کو دیکھنا
خنجر سے اب کٹے ہوئے چہروں کو دیکھنا

۴۸
[illegible] زینبؑ نے آہ کی
[illegible] شاہ کی
[illegible] بیاہ کی
[illegible] آئی صدا [illegible]
مژدہ عروسِ مرگ کا دینے کو آئے ہیں
آؤ نواسو ہم تمھیں لینے کو آئے ہیں

۴۹
[illegible] فاطمہؑ انھیں میدان میں بھیجے
[illegible] کربلا کے بیابان میں بھیجے
[illegible] میدان میں بھیجے
[illegible] رضوان میں بھیجے
کوثر کے جام رکھے ہیں پیاسوں کے واسطے
زہرا اتر پڑی ہیں نواسوں کے واسطے

۵۰
[illegible] علیؑ کی صدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کانپے جو پاؤں خیمے کا پردا پکڑ لیا
اچھا سدھارو کہہ کے کلیجا پکڑ لیا

۵۱
[illegible] وہ [illegible] چلے
پیچھے دعائیں دیتے ہوئے شاہِ دیں چلے
[illegible] مر کے یہ نازنیں چلے
[illegible] سوئے خلدِ بریں چلے
[illegible] یہ صورت دکھائینگے
وہ مڑ کے کہتے تھے تمھیں اماں نہ آئینگے

۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آفتاب
چلائی ماں خدا کے حوالے کیا تمھیں
پیارو علیؑ کی حفظ و اماں میں دیا تمھیں

۵۳
[illegible]
[illegible] تیغ و تیر [illegible]
[illegible]
[illegible]
گھیرے ہیں صبح سے یہ تمھارے امام کو
رکھ لیجیو برچھیوں کے تلے فوج شام کو

۵۴
[illegible] جوانوں کے سامنے
[illegible] کے سامنے
[illegible] کے سامنے
[illegible] کے سامنے
دنیا سپاہیوں سے دلیروں کا ننگ ہے
ڈھالیں نہ روکنا کہ یہ شیروں کا ننگ ہے

۵۵

سر تشنون کو امان ہو دلاورو
[illegible] نشان ہو دلاورو
اعدا سے [illegible] ہو دلاورو
جانون پہ کھیل جا [illegible] ہو دلاورو
میری تمھین مین جان ہر گو تجھو اس ہات
تم مرکے دیکھ لوکہ مین پردے کہان ہون

۵۶

تم ہو دلاورون کے دلاور [illegible]
صفدر ہو [illegible]
سر کٹ گئے [illegible]
[illegible] کسی طرح [illegible] جلد ہی [illegible]
مارو انھین عدو جو خدا کے ولی کے ہین
وہ بھی تو جانین کچھ کہ نواسے علی کے ہین

۵۷

اک بات اور سن لو [illegible] پُر جلال
میدان سے [illegible] تمھارا احوال
شرمندگی سے [illegible] ملال
[illegible] بیکسی پہ [illegible]
دیکھو بچا ترائی مین ہوش و حواس کو
تم یاد کیجیو علی اصغر کی پیاس کو

۵۸

دو دن سے اب [illegible] تشنہ لب
[illegible] جان بلب
در پر [illegible] بیبیان [illegible] سب
[illegible] یہ غضب
دو دن کی [illegible] صبر [illegible]
آرام مین [illegible]
روتے ہین شہ کی تشنہ دہانی کیواسطے
کیا آبرو گنوائینگے پانی کیواسطے

۵۹

یہ بات [illegible] روان ہے
[illegible] روان ہے
[illegible] روان ہے
شک [illegible]
رو چین تنون سے آل نبی کی جدا ہوئین
دو چاند لیکے سامنے بریان ہوا ہوئین

۶۰

[illegible] زینب [illegible]
[illegible] کیا جب
[illegible]
[illegible] دونون [illegible]
وہ آسمان حشم مین یہ کیوان جناب ہین
مطلع ہون دو ضرور کہ دو آفتاب ہین

۶۱

[illegible] حسن
[illegible]
[illegible] حسن
[illegible] جعفر [illegible]
بلبل سے پوچھ لو نہ چھپیگا کسی کا رنگ
زہرا کی بو ہے اس گل تر مین علی کا رنگ

۶۲

[illegible]
[illegible] سعادت [illegible]
[illegible]
صدقے ہون بار بار یہ جوڑون کو شوق ہین
گردن مین یا قمریون کی غلامی کے طوق ہین

۶۳

قربان [illegible]
[illegible] نشان [illegible]
[illegible] صاف [illegible]
[illegible]
اسکا سواد اُس سے بھی روشن کلام ہے
دیکھو دیار حسن کہ یہ صبح و شام ہے

مراثی انیس جلد [illegible] ۱۲

۶۲

آشفتگانِ عشق کو الفت اسی سے ہے
دل کو سرور روح کو راحت اسی سے ہے
دنیا میں نور اسی سے ہے ظلمت اسی سے ہے
والیل والضحٰی بھی عبارت اسی سے ہے
ستے ہیں منھ شگاف نہ دن کو نہ رات کو
ظلمت میں ڈھونڈھ لیتے ہیں آبِ حیات کو

۶۳

ایما ہے ابروؤں کا صفِ کارزار سے
الشمس کی پناہ دُرو ذوالفقار سے
پیدا ہے صاف چشمِ جلالت شعار سے
چمکا ہے سرمۂ دنبالہ دار سے
کیجو نہ سرکشی ہمیں بیمار جان کے
چار آئینے کو توڑینگے تیر اس کمان کے

۶۴

سردانِ گروہ نور کا سفینہ صفا کا گھر
جنت کا باب فیض کا مصدر عطا کا گھر
معدن سخا کا مہر کا مطلع وفا کا گھر
سینہ ہے دل کا گھر دلِ روشن خدا کا گھر
یہ دبدبہ جہان میں بھلا کب کسی کا ہے
زہرا حسینؑ کا ہے کلیجہ علیؑ کا ہے

۶۵

اژدر سے ہیں سرشار وہ کی آب و تاب
چشمِ جلالت سے نہ خواب
تھرا رہا ہے ہیبت سے شیرِ نر آب آب
خیرہ تو ہیں ہی تیر کہ زہرہ ہے آب آب
[illegible]
شاہانِ روم و رے سبھی ہیں دعوی خراج کا
عالم ہے خود سرِ پہ محمدؐ کے تاج کا

۶۶

[illegible] خاص و عام
بھائی کے سر کی سمجھتے ہیں یہ خاص و عام
مژگان کی صف [illegible] زبان کا انتظام
سمجھو نہ سلک گوہر [illegible] کا کلام
[illegible]
سیپیں نکلیاں جو برابر جھپکتی ہیں
موتی تو کیا ستارہ کی آنکھیں جھپکتی ہیں

۶۷

[illegible] آنکھیں نہیں [illegible]
سر دو دل آنکھ خوف جان نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] قیصر و خاقان کا تاج
نعلین پاک [illegible]
اے کلک بس ٹھہر یہ ادب کا مقام ہے
ہاں چوم لے قدم کہ سراپا تمام ہے

۶۸

[illegible] ہلال
ابرو وہ ہیں کہ [illegible] کج کلاہ
[illegible] جلال
پلکوں کی صف پہ [illegible] غضب پہ جلال
[illegible]
صفدر ہیں نور چشم خدا و ولی کے ہیں
حمزہ کی سب ہے شان پہ تیور علی کے ہیں

۶۹

[illegible] زیادہ
[illegible] نور [illegible]
[illegible] حسن [illegible]
صدقے گئے [illegible] آئے سامنے [illegible]
[illegible]
سمجھے جلا کے چشم زیارت حضور کی
پروانگی ہو دیکھ لے تو شمع طور کی

۷۰

[illegible] دکھلاؤ اپنا عجیب
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نازاں ہوں اس کلام کے حسن قبول پر
قدسی درود بھیج رہے ہیں رسولؐ پر

۷۳

ہاں ساقیا شراب طہورا پلا دو بھی
سرجوش [illegible] پلا دو بھی
جو شوق ہو تو جام [illegible] ڈھلا دو بھی
سلسبیل [illegible] دکھا دو بھی
صہبائے گلشن مضمون [illegible]

آئے صدائے قلقل مینا جو کان میں
پیدا ہو رنگ نغمۂ بلبل زبان میں

۷۴

اوصاف [illegible] تحریر [illegible] کی مجال
تحریر کی [illegible] کتاب [illegible] کمال
پہلے شوق جلوہ رعنائی علی اکبر [illegible]
[illegible] دکھلاوے [illegible]

طبع رسا کو اور سراپا کی فکر ہے
پڑھیں درود سب کہ محمدؐ کا ذکر ہے

۷۵

نقاش طبع [illegible] تصویر [illegible] کھینچ
صورت [illegible] نقش [illegible]
نامی کی [illegible] طبع [illegible]
[illegible]

شرما کے آفتاب ہو زرفشان غروب ہو
نقش دوم ہی چاہیے اول سے خوب ہو

۷۶

تھا کہ ایک [illegible] شرف سے [illegible] دو
حسن ایک [illegible] صدف [illegible] دو
خورشید [illegible] نور [illegible] دو
[illegible] ایک [illegible] فاطمہ [illegible]

گر دو تجلیاں ہیں تو ہوں طور ایک ہے
آنکھیں جدا جدا ہیں مگر نور ایک ہے

۷۷

[illegible] آفتاب [illegible] شبیہ
[illegible] صفحہ [illegible]
[illegible] نظیر [illegible]
[illegible] خدا [illegible]

نام خدا علیؑ ولی کی شبیہ ہیں
چھوٹے تو کچھ بڑے سے زیادہ وجیہ ہیں

۷۸

[illegible] مزاج صاحب [illegible] وقار
[illegible] قدر والا [illegible]
[illegible] سمن [illegible]
[illegible] غضب [illegible]

جب ذکر تیغ آیا بل ابرو میں پڑ گئے
بولا کوئی پکار کے تیور بگڑ گئے

۷۹

[illegible] بادشاہ
[illegible] پناہ
[illegible] بیان [illegible] جلالت [illegible] جاہ
[illegible] نگاہ

خوشرو ہیں خوش مزاج ہیں صاحب جمال ہیں
اک روشنی ہے بدر میں یاں سو کمال ہیں

۸۰

[illegible] کمال
[illegible] جمال
[illegible] خیال
[illegible] دکھائے [illegible]

دعوائے بے دلیل قبول خرد نہیں
اپنے مقام پر یہ اکڑنا پسند نہیں

۸۱

[illegible] مضمون [illegible]
اشعار [illegible] حسن [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible]

سمجھے تھے ہم کہ عمر اسی میں بسر ہوئی
یاد آ گیا جو رخ تو یکایک سحر ہوئی

۸۲

کیا حسن گیسو و زلف کا ہے چہرے پہ [illegible] واہ
گویا بیاضِ ماہ پہ جدول ہے سیاہ
دوران میں آب چاہِ زنخ قدرتِ الٰہ
اختر شناس سمجھے ہیں ہے سنبلہ میں ماہ
ابرِ سیہ سے بدر نے صورت دکھائی ہے
کعبے کے طوف کو شبِ معراج آئی ہے

۸۳

گل ہے جبیں کے سامنے خورشید کا چراغ
جس کی شگفتگی سے زمانہ ہے باغ باغ
[illegible] سے دیکھے کہ ہو فکر سے فراغ
آئینے میں عیب ہے کہ صورت میں ہو داغ
بڑھ کے کہا جو بدر تو پھر کیا کمال ہے
بس ہو چکی ثنا کہ جبیں بے مثال ہے

۸۴

کیا خوش نما ہیں آنکھوں میں پتلی [illegible]
جیسے ہو خط نسخ میں [illegible]
[illegible] موتیوں میں [illegible]
[illegible]
خنجر بھی دشنہ ہائے دو دم بھی شریک ہیں
پلکیں اشارہ کرتی ہیں ہم بھی شریک ہیں

۸۵

شیریں ہیں لب نمکین ہیں پر غضب کلام
[illegible] فصاحت [illegible] تمام
عالم میں شہرہ [illegible] زبان کا کلام
[illegible] معجزوں [illegible] فلک مقام
اس طرح کا اثر نہیں آبِ حیات میں
مُردوں کو جان دیتے ہیں یہ بات بات میں

۸۶

آئینہ دار [illegible] گل کی رو
[illegible] نگاہ [illegible]
[illegible] مبارک [illegible]
[illegible]
عقدے دلوں کے پانوں پہ منھ ملکے کھول لو
نقشِ قدم سے گوہرِ شہوار رول لو

۸۷

[illegible] قدر [illegible] گوہر
[illegible]
[illegible]
ارشاد [illegible]
نرمی نہ اس سے چاہیئے تیور کڑے ہیں
کیوں بھائی کیا ارادہ ہے کب تک کھڑے ہیں

۸۸

[illegible] تنہا نہیں جاتا اب آئیے
[illegible] آگے بڑھائیے
[illegible]
[illegible] ڈوب جائیے
کیوں آپ بڑھ کے شیر کی صورت ٹھہر گئے
اماں کہیں نہ دل میں یہ سمجھیں کہ ڈر گئے

۸۹

[illegible] فلک جناب
[illegible]
[illegible] اضطراب
[illegible] سے کوئی [illegible]
جلدی وغا میں شیوۂ آلِ نبی نہیں
سبقت کبھی ہمارے بزرگوں نے کی نہیں

۹۰

[illegible] سب ہماری [illegible]
[illegible] وار [illegible]
[illegible]
نانا [illegible] وقت کارزار
لازم نہیں جدال میں سبقت دلیر کو
جب ٹوکتے ہیں غیظ تب آتا ہے شیر کو

یہ ذکر تیغا

۹۱
[illegible]
کشتی فلک کی ظلم کے طوفان میں گئی
کالی گھٹا سیاہ پھریروں پہ چھا گئی

۹۲
[illegible]
تیغیں اٹھا کے نام خداوند پاک لو
شمر و عمر و حجر ہیں اس صف کو تاک لو

۹۳
[illegible]
تیغیں کھنچیں وہ کہ مرگ مفاجات آئی تھی
دیکھا تو دو صفوں کی برابر لڑائی تھی

۹۴
[illegible]
دریا سے ہوشیار پیاسوں سے جنگ ہے
ہاں غازیو علی کے نواسوں سے جنگ ہے

۹۵
[illegible]
یوں بڑھ کے زیر کرتے ہیں آتے ہیں [illegible] کو
ضیغم دلیر لپکتا ہے جیسے شکار کو

۹۶
[illegible]
[illegible] کے رہ گئیں
تیغیں [illegible] کہ ہاتھوں سے سب [illegible] گئیں

۹۷
[illegible]
تیغیں برچھیوں پہ برچھیاں شیروں پہ شیر تھے
لاکھوں جواں ادھر تھے ادھر دو صغیر تھے

۹۸
[illegible]
دھڑکے میں رات دن نہیں سوتی ہیں والدہ
جب نام شمر سنتی ہیں روتی ہیں والدہ

۹۹
[illegible]
تیغ آ لگے گھٹ گئے جو گراں قدر غول تھے
کاٹے سروں کہ فوج میں مٹی کے ڈول تھے

۱۰۱

تھی ہیبت شہنشہ تیغ و ظفر صفدروں کے ساتھ
[illegible] اڑا دیئے [illegible] سروں کے ساتھ
ہاتھ میں [illegible] بکتروں کے ساتھ
[illegible] نشان بھی [illegible] صفیں صفوں [illegible]
دکھلائے ڈھنگ ضربِ شہِ ذوالفقار کے
لشکر کو فرش کر دیا تلواریں مار کے

۱۰۲

شیروں نے جب الٹ [illegible] آستین
[illegible] میں [illegible] تیغ [illegible] زمین
[illegible] نشان [illegible] حصین
[illegible] زمین [illegible]
کس دبدبے سے زیر کیا فوج شام کو
پوتے بلند کر گئے دادا کے نام کو

۱۰۳

دونوں [illegible] غصہ [illegible]
[illegible] میں اصالت [illegible]
[illegible] حمزہ [illegible] سطوت [illegible]
[illegible] خالق [illegible] قہار [illegible] غضب
کوندیں اگر تو کفر کی بستی کو پھونک دیں
بستی تو کیا ہے گلشن ہستی کو پھونک دیں

۱۰۴

[illegible] ادا کس غضب کی تھی
[illegible] شمشیر [illegible] کس غضب کی تھی
[illegible] صفائی کس غضب کی تھی
[illegible] رسائی کس غضب کی تھی
غوطہ لگا کے یوں نکل آتے تھے فوج سے
دو مچھلیاں ابھرتی ہیں جس طرح موج سے

۱۰۵

[illegible] تک
[illegible] تک
[illegible] تک
[illegible] تک
اللہ ری آن بان کہ مرنے کا غم نہ تھا
تھے سب جگہ پہ کھیت سے باہر قدم تھا

۱۰۶

[illegible] جوان سے
[illegible] کمان سے
[illegible] نظر آیا [illegible] سے
[illegible] فوج [illegible] صدا [illegible] سے
چکھو مزا سقر کے عذاب شدید کا
آؤ یہی محل ہے تمھارے یزید کا

۱۰۷

[illegible] بھی
ڈھالیں بھی [illegible] سر بھی [illegible]
[illegible] بھی
دستانے بھی [illegible] بھی
فولاد پر یہ ضرب کسی دن پڑی نہ تھی
ذکر اسکا کیا زرہ تو کچھ ایسی کڑی نہ تھی

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]
بجلی تھے چمک میں روانی میں کاٹ میں
پانی علیؑ کی تیغ کا تھا انکے گھاٹ میں

۱۰۹

[illegible] رنگ تھا
[illegible] تنگ تھا
[illegible] انداز [illegible] تھا
[illegible] کمان [illegible]
رعشہ بدن میں تھے یہ قضا رخ مڑے ہوئے
کیسا نشانہ ہوش تھے سب کے اڑے ہوئے

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رن مین اکھڑین کے پانو کہ تیر چوٹ کے پالے مین
نیزون کی نوک جھوک یہ سب دیکھے بھالے مین

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کم ہے زور لشکر ابن زیاد کا
باقی رہے نہ کوئی دقیقہ جہاد کا

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا تھا وہ کہ سطوت شاہی شریک ہے
کچھ غم نہین جو فضل الٰہی شریک ہے

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مثل علی کہین نہ رکے ازدحام مین
گھوڑا اُڑا کے ڈوب گئے فوج شام مین

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرکردہ ہاے فوج تباہی مین پڑ گئے
سارے رسالہ دارون کے چہرے بگڑ گئے

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برہم جو تھے زمانے سے اس نابکار کے
پلٹے عمر کے خیمے پہ تلوارین مار کے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی کو ملال دل کو قلق تھا جدائی کا
کیون تم بھی دیکھتے تھے تماشا لڑائی کا

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب سے جدا حضور کے لڑنے کا ڈھنگ ہے
دشمن پکارتے تھے کہ حیدر کی جنگ ہے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چارون طرف نظر رہے جب کارزار ہو
جلد آکے ملیو بھائی سے بھائی نثار ہو

۱۱۸
شمشیر [illegible] سینۂ [illegible] ظفر
پہولا [illegible] سپہ [illegible] سر
لڑتے [illegible] برق [illegible]
صفدر [illegible] تیغ [illegible]
پہونچے سپاہ شام مین اشقیون کو روند کے
اک برق تھی کہ چُھپ گئی آنکھون مین کوند کے

۱۱۹
جس دم [illegible] تھا [illegible]
وان سے بھی بھائی کا [illegible]
کہا تھا [illegible] آیا [illegible]
سرغنہ [illegible]
شغل علی کا اور عدو سے بھی دیکھا دلیر نے
جھپکا دی آنکھ تیغ کو چمکا کے شیر نے

۱۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلد اسکے برق تیغ حسینی کو دیکھنا
دوزخ مین اب برادر عینی کو دیکھنا

۱۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سپر اپنی ہمرسا پہلے لی بدخصال پر
وار اُسکے روکنے لگے چھوٹی سی ڈھال پر

۱۲۲
سر تیغ [illegible] آیا [illegible]
[illegible] نشان
دو چار وار [illegible] آسمان کو
اب [illegible] الامان
تیر شہاب یہ تو وہ دیو رجیم تھا
اک نیمچے کے وار مین سرکش دو نیم تھا

۱۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پرچے رہینگے حشر تلک اس لڑائی کے
لو آگئے اب گلے سے لپٹ جاؤ بھائی کے

۱۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب تاب ضبط کی نہین اس تشنہ کام کو
اے بھائی جان پیاس نے مارا غلام کو

۱۲۵
کہتا تھا وہ بھی مرا عالم ہے بھائی کی جان
[illegible] زبان
تالو سے لپٹی جاتی ہے [illegible] بیان
صدمہ [illegible] تشنگی [illegible] روتے ہیں [illegible] بے زبان
ہوتی ہین یا امان جان خفا بات بات پر
ہم اُنکے ڈر سے جا نہین سکتے فرات پر

۱۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس گھر کا اشتیاق ہے وہ گھر قریب ہے
نہر لبن قریب ہے کوثر قریب ہے

[illegible]

۱۲۷
زینب [illegible] لا کے [illegible] تھے [illegible] سر
صفیں جا کے [illegible] سر
[illegible]
[illegible] جھک کے دیا [illegible] سلام
نیت کا [illegible] آ کے کیا سلام
رستہ غلام کا نیزوں کی نوکیں دکھا گئیں
تیغیں گلے سے ملنے کو نزدیک آ گئیں

۱۲۸
دو لاکھ اہل ظلم سے وار اور دو صفیں
[illegible]
[illegible]
[illegible] غضب اور دو [illegible]
خون بہہ گیا رگوں سے دل ناز بجھ گئے
روشن تھے دو چراغ کہ اک بار بجھ گئے

۱۲۹
[illegible]
[illegible]
دونوں [illegible]
[illegible] علی [illegible]
بچوں کے ہوش عالم غش میں بجا نہ تھے
پر [illegible] تھے ہاتھوں سے قبضے جدا نہ تھے

۱۳۰
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible] نگار
[illegible] شاہزادہ [illegible]
[illegible]
ہنگام جانکنی کا ہے وقت فراق ہے
قدموں پہ آنکھیں ملنے کا اب اشتیاق ہے

۱۳۱
حضرت سے عرض کی [illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
ہم رہ گئے بڑھاپے میں آنسو بہانے کو
عباسؑ آؤ بچوں کی لاشیں اٹھانے کو

۱۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]
شیروں کے منہ پہ آتے ہو کیا بے شعور ہو
بس خیر اسی میں ہے کہ ہٹ جاؤ دور ہو

۱۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب [illegible] چھپانے [illegible] گئیں
آفت بپا کرونگا جو لاشیں بچھ گئیں

۱۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھک جاؤ ہاتھ باندھ کے تسلیم کے لیے
شیرو اٹھو حسینؑ کی تعظیم کے لیے

۱۳۵
[illegible]
[illegible] عون [illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
کیوں تیوریاں [illegible] منہ موڑ کے
باتیں کرو حضور سے ہاتھوں کو جوڑ کے

۱۲۴ [illegible] میں آئے وہ گلعذار
[illegible] سب بیبیان [illegible]
عصمت [illegible]
[illegible] حسین [illegible] بار بار
بالین پہ کون ہے کسے پھر پھر کے تکتے ہو
کیون ننھے ننھے ہاتھون کو دے دے پٹکتے ہو

۱۲۵ واقف ہیں [illegible]
پیاسا نہ [illegible]
ہم [illegible]
جھولین نہ [illegible] معاف ہوا [illegible]
پیاسون کو شوق گلشن عنبر سرشت ہے
کہتے ہین ماں کے پاؤن کے نیچے بہشت ہے

۱۲۶ [illegible]
دودی [illegible] سکھائی [illegible]
عصمت [illegible]
بیٹھو [illegible] زینب [illegible]
تیرون سے گورے گورے ہین سینے چھنے ہوے
میرے خوزادے آتے ہین دولہا بنے ہوے

۱۲۷ دونون نے ہاتھ [illegible] گریبان چاک کر
[illegible] جان [illegible] غم
رخصت [illegible]
[illegible]
کیا عرض ہین حضور کے صدقے مین پاگئی ہین
نانی بہشت سے ہمین لینے کو آئی ہین

۱۲۸ [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
جھک [illegible] پکارے [illegible]
تمھارے [illegible]
آنکھین پھرادین گھٹنے سے ہاتھون کو جوڑ کے
دونون تمام ہو گئے دم توڑ توڑ کے

۱۲۹ [illegible] غضب ہوا
[illegible]
[illegible] شاہ دو جہان [illegible]
بانو [illegible] ابھی [illegible] کیا کیا
للہ آنسوون سے ابھی منھ نہ دھوئیو
لوگون نماز شکر مین پڑھ لون تو روئیو

۱۳۰ [illegible] سلام
[illegible] دل [illegible]
[illegible] آسمان [illegible] تمام
حسین [illegible] غلام
[illegible] آپ ہین امداد کیجیے
روحون کو دودھ بخش کے اب شاد کیجیے

۱۳۱ [illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible]
[illegible] قاسم [illegible] عباس [illegible]
[illegible] ساتھ [illegible] لاشون [illegible]
سب قافلہ دریدہ گریبان روانہ تھا
تابوت تھے عرس تو علم شامیانہ تھا

۱۳۲ [illegible] گریبان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب بچکی خیر ہو علی اصغر کی خیر ہو
مانگو دعا کہ سبط پیمبر کی خیر ہو

۱۵۹
ناگاہ لائے لاشوں کو سلطان بحر و بر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھبرا کے اٹھ کھڑی ہوئین تھرا کے گر پڑین
صدمے سے جانماز پہ غش کھا کے گر پڑین

۱۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لپٹا لئے تھے گلے سے تن پاش پاش کو
رن سے وہی تو لائے ہین چھوٹے کی لاش کو

۱۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھوں سے گرچہ عون جری تشنہ لب لڑا
زینب خدا گواہ ہے چھوٹا غضب لڑا

۱۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھوں سے دیکھو زخم ہر اک نور عین کے
پرسا تو دو کہ مر گئے عاشق کے

۱۶۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا مین اے بہن کبھی یہ رن پڑے نہین
لڑکے سلف سے آجتک ایسے لڑے نہین

۱۶۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بیان شہ والا کے سامنے
پھیلائے پاؤن سوتے ہو آقا کے سامنے

۱۶۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچے ہین انکو کیا غم و اندوہ یاس سے
کہدے کوئی ہٹے رہین لاشوں کے پاس سے

۱۶۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر صف مین ہر پرے مین صدا اٹھی واہ کی
ہوتے تو دیتے وہ داد اس لڑائی کی

۱۶۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دن بھر جدا رہو نہ شہ مشرقین سے
زینب سے [illegible]

۱۵۴

[illegible]

کھولو تو آنکھین ہوش ہمارے بجا نہین
کیسی یہ نیند ہے کہ نفس کی صدا نہین

۱۵۵

[illegible]

جاتا ہے یون جہان سے کوئی آنکھ موڑ کے
دادی کے گھر چلے گئے اماں کو چھوڑ کے

۱۵۶

[illegible]

جنگل مین شام ہو تو نہ زنہار سوئیو
رستہ یہ ہولناک ہے ہشیار سوئیو

۱۵۷

[illegible]

ٹھہرو کہ دوسرا بھی اگر ایک راہ لے
منزل کڑی ہے بھائی کو بھائی نباہ لے

۱۵۸

[illegible]

دونون عدم مین بھی نہ جدا ایکدم رہین
رہین بھی صورت گل و بلبل بہم رہین

۱۵۹

[illegible]

ہان صدقے تم بزرگ ہو اسکے یہ خرد ہے
جنگل مین چھوٹا بھائی تمھارے سپرد ہے

۱۶۰

[illegible]

اک لاش کو تو آپ لحد پاس لیجیے
اور ایک لاش حضرت عباسؑ لیجیے

۱۶۱

[illegible]

گھیرے ہے فوج ظلم شہ کربلائی کو
بابا بچائیے مرے مظلوم بھائی کو

۱۶۲

[illegible]

نازک خیالیون کی فصاحت کی حد نہین
یہ رنگ یہ زبان یہ سخن بے سند نہین

۴۱ [illegible] دو پیکر دکھاتے ہیں
اور صبح میں تیغ [illegible] صفدر دکھاتے ہیں
امداد جنگ [illegible] جب [illegible] دکھاتے ہیں
وہ قد سپاہ [illegible] کا اثر دکھاتے ہیں
صفدران سرکشاں [illegible]
مشتاق ہر دلیر ہے پیاسوں کی جنگ کا
نقشہ دکھا علیؑ کے نواسوں کی جنگ کا

۴۲ [illegible] نظارۂ صفین ہے
فرما رہے تھے ابن علی سے یہ عباس
کہتے تھے بھائی [illegible] صفدر [illegible] حسین
سرتا علم [illegible] جوان [illegible]
لاکھوں ہیں [illegible]
فوج خدا تو جسم ہے سب اور یہ جان ہے
کیونکر نہ ہو علیؑ ولی کا نشان ہے

۴۳ [illegible] طالب علم
[illegible] جب [illegible] شبیر [illegible]
[illegible] سرور [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
سب [illegible]
جوڑا سے پر بچا ہے شہ نامدار کی
بیچے ہو قدر کیا تمہیں ماموں کے پیار کی

۴۴ جب صبح قتل شہ نے [illegible] دکھا دیا
شام [illegible] غم [illegible] سر [illegible]
فوج امام [illegible] خدا [illegible]
[illegible] صد عطا کیا
سر [illegible] نشان [illegible]
غل تھا علم ملا خلفِ بوتراب کو
حاصل ہوا شرف پہ شرف آفتاب کو

۴۵ کرتے تھے عرض [illegible] آسمان
سب سے یہ [illegible] بھائی کی [illegible] دوران
بیٹا ہو [illegible] حیدر [illegible]
فرزند [illegible] حسین کا [illegible]
[illegible]
بخشا ہمیشہ تیغ اعلا حضور نے
فرزند کی طرح انہیں پالا حضور نے

۴۶ [illegible] پالا [illegible] تمہیں
[illegible] مصطفی [illegible] تمہیں
[illegible] دل [illegible] تمہیں
[illegible] زیادہ [illegible]
[illegible]
گھبرا کے لگا لیا ہے گلے سے جو روتے ہو
راتوں کو کسکی چاند سی چھاتی پہ سوتے ہو

۴۷ [illegible] نشان آسمان کی
[illegible] بابا جان کی
عباس [illegible] آسمان کی
[illegible] جان کی
[illegible]
ادنیٰ ہو گر تو دم میں وہ عالی جناب ہو
جس پر نگاہ مہر کریں آفتاب ہو

۴۸ [illegible] آہ
[illegible] فلک پناہ
[illegible]
[illegible] علم [illegible]
[illegible]
آخر تو تھا عیاں کہ طلبگار نام ہیں
آقا سے کیا کلام کریں ہم غلام ہیں

۴۹ [illegible]
[illegible] نام
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شکر عطائے خالق قیوم چاہیے
ہر حال میں اطاعت معصوم چاہیے

۱۰
[illegible] علم سے نیزوں [illegible] قدر و اقتدار
سیکھے ہیں جن سے زیادہ افتخار
صدقے ہوں شیر جن کے جلال و وقار
دو پہلوؤں پہ [illegible] حسین [illegible] ہیں یادگار
سینے ہوں وقف تیر و تبر اپنا نام ہو
کنگر علم ہوں تیروں پہ سر اپنا نام ہو

۱۱
[illegible] کارزار
نیزے [illegible] جاں نثار
[illegible] شمشیر [illegible] وار
جب پہنچے [illegible] ہو کے سوار
مجمع تھا گرد بادشہ خاص و عام کے
زینبؑ کے لال پہلوؤں میں تھے امام کے

۱۲
[illegible] عباس [illegible] نامدار
تلوار [illegible] شیر [illegible]
[illegible] ابر بار
[illegible] شعلہ بار
وہ جن سے سدا [illegible] ہیں نام وہ دلیر ہو
جو شیر نر ہے شیر خدا اُس کے شیر ہو

۱۳
[illegible] عدو جوان
اللہ رے نسب علی [illegible] نشان
[illegible] آسمان
[illegible] حسین [illegible]
کہتے تھے آج چین نہیں بے لڑے ہوئے
بل کھا رہے تھے دوش پہ گیسو پڑے ہوئے

۱۴
[illegible] تیغ جوہری
[illegible] سپہری
[illegible] غضنفری
[illegible] جوانانِ حیدری
گرتے ہیں دل پہ جب سپہ نابکار کے
میدان چھین لیتے ہیں تلواریں مار کے

۱۵
[illegible] طرف
[illegible] صف
[illegible] شرف
[illegible] ہدف
تیغیں کھنچیں تو فوج ستمگر پہ جا پڑیں
بھاگیں اُٹھا کے شام کے لشکر جہاں پڑیں

۱۶
[illegible] میدان [illegible] جلوہ ور
[illegible] صف شکن [illegible]
[illegible] زور
[illegible] نشان [illegible] جوانان [illegible]
تمغے کھلے اُدھر کے جو رنگیں نشانوں کے
غصے سے سرخ ہو گئے چہرے جوانوں کے

۱۷
[illegible] سر کام
[illegible] نیام
[illegible] تشنہ کام
[illegible] امام
گرجا دہل بڑھی جو سپاہی سپاہ سے
تلواریں رن میں چل گئیں انصار شاہ سے

۱۸
[illegible] جاں نثار
[illegible] شکار
[illegible] آبدار
[illegible] کارزار
چوٹیں بچیں وقت معرکہ نامی جوانوں پر
سپارے لگے تھے تیغوں پہ سینے سنانوں پر

[illegible]

۱۹
الٹ کے جب آستین [illegible] وہ جانباز [illegible]
صدقے شاہ [illegible] سبھی یاران [illegible]
سے لاڈلوں کو [illegible] سیاہ [illegible]
ہاتھ میں [illegible] وہ [illegible]
پردیس میں یتیمی کے صدمے کمال تھے
چہروں کے رنگ جوش شجاعت سے لال تھے

۲۰
رخصت [illegible] شاہ کربلا [illegible] دونوں [illegible]
یہ اختیار [illegible]
[illegible] زینب [illegible] رضا
[illegible]
دونوں یہ بھائی ہیں ابھی ماتم میں باپ کے
سر انکو صدقہ کرنے دیں قدموں پہ آپکے

۲۱
[illegible] دونوں [illegible]
لازم [illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
سر عمر بھر کو فیض کا نہ کیوں دل ملول ہو
حاضر ہیں سر غلاموں کی نذریں قبول ہو

۲۲
[illegible] وفادار پر
[illegible] کیا اختیار پر
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] مرضی [illegible]
ہر دکھ میں ہر الم میں سنبھالے ہوں آپکو
کہیو سلام شوق مرا اپنے باپ کو

۲۳
[illegible] حال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایذا اٹھا کے خاک پہ سوئینگے چین سے
بچھڑے ہیں جو وہ آج ملینگے حسین سے

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حملے کیے نکال کے تلواریں میان سے
مارا دلاوروں نے کئی سو کو جان سے

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے لیٹینگے گو زمیں پہ دم شیر حق کیطرح
اٹھینگے باپ وار امارہ ورق کیطرح

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کٹ گئے نہ پانوں ہٹے گو خون میں بھر گئے
لڑکے تھے گو یہ لاکھوں سے لڑ بھڑ کے مر گئے

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہدے بچے اہلبیت رسالت پناہ سے
دونوں کی لاشیں آتی ہیں اب قتلگاہ سے

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم بھی دیر تک ہوا اندروں مین بین بھی
رویا کیے سر اپنا جھکائے حسینؑ بھی

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیتے رہے تھے مرنے کو اس دن کیواسطے
اب ہم بچائین جانوں کو کس دن کیواسطے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وعدے گلے کٹانے کے خود لے چکی ہوئین
مرنے کی انکو شب سے رضا دے چکی ہوئین

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچ جاؤ نگاہین کیا جو یہ صدمے اُٹھاتی ہو
کیوں اپنی دشمن اس کی کمائی گنواتی ہو

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
للہ بھیجدیجے اُنھین قتل گاہ مین
بچے مرے شہید ہوں خالق کی راہ مین

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکن حضور کو نہ خبر مطلق ہوئی
چھپ کر گئے یہ خوف سے جب مین خفا ہوئی

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس ہین تشنہ کام ہین آفت نصیب ہین
آتا ہے مجھکو رحم کہ دونون غریب ہین

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت سے دونوں پیاسوں کے منہ پر نگاہ کی
سب کے کلیجے ہل گئے اس طرح آہ کی

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے لاڈلو قلق نہین بیچا حسینؑ کا
سینے سے بیچلے ہو کلیجا حسینؑ کا

۳۷

[illegible]

تن تن کے زخم کھاتے ہو گو بھوکے پیاسے ہو
ماں صدقے کیسے پوتے ہو کس کے نواسے ہو

۳۸

[illegible]

بڑھتے ہی جاتے ہو کہ جری ہو دلیر ہو
نیزوں میں رہو خیبر کشا کے شیر ہو

۳۹

[illegible]

پیاسے ہو تم میں بھی بہت شرمسار ہوں
[illegible] ہے دودھ بھی مرا میں تمھی نثار ہوں

۴۰

[illegible]

کس جا نہیں ہے فرق تمہارا و رنگ میں
بشاش ہو برچھیاں کھا کھا کے جنگ میں

۴۱

[illegible]

مرتے ہو پر زمیں پہ ہو یا مر رہے ہو
خنجر تو ہو گلوں پہ تبسم لبوں پہ ہو

۴۲

[illegible]

گھبرا کے پاس سرور عالم پہ گر پڑیں
اٹھیں تو کھا کے غش صف ماتم پہ گر پڑیں

۴۳

[illegible]

پیدل وغا میں سامنے ہوں یا سوار ہوں
اس طرح وار کیجیو کہ دو کر پار ہوں

۴۴

[illegible]

رگ رگ میں اور زور ہو طاقت زیادہ ہو
ایسے لڑیں کہ بابا کا دل شاد شاد ہو

۴۵

[illegible]

نقش قدم تو خاک نینوا پہ تھے
گھوڑوں کے پاؤں تیغ زنی میں ہوا پہ تھے

۲۴۶

[illegible] وہ شہ یمین جان تھی
[illegible] سوار دلوں کی زبان تھی
[illegible] ہاں تھی
[illegible]
در در پہ تھی چمک کہ نہ ممکن نظارہ تھا
ہر سنگریزہ غیرت سنگ ستارہ تھا

۲۴۷

[illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
شہزادے سن میں کم ہیں پہ جانتے تھے وہ
دونوں کے دل کے عزم کو پہچانتے تھے وہ

۲۴۸

جس دم یہ انتہا ہوئی [illegible] ضعیف کی
دونوں نے ہاتھ [illegible]
واں [illegible]
[illegible]
مرنے کو سمجھیں کھیل یہ پیشہ انھیں کا ہے
جس کا نجف ہے نام وہ بیشہ انھیں کا ہے

۲۴۹

[illegible] عالی تبار ہیں
[illegible] گلزار ہے
[illegible]
[illegible] سنبل [illegible]
نور نگاہ سبط رسالتمآب ہیں
یہ ایک آفتاب کے دو ماہتاب ہیں

۲۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند ہیں [illegible] کی باتیں بھی سو ہیں
ہاں اُن ان تو ہیں گھٹے ہوئے آئینے [illegible]

۲۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اترے گلے سے جیتو جگر منہ کو آئیگا
اگلے گا خون دل وہ جو زخم آنکھ کھائیگا

۲۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نظریں وہ برچھیاں ہیں کہ ہر دل میں گھاو ہے
جتنا بگاڑ ہو وہی انکا بناؤ ہے

۲۵۳

لعل ان کے لب ہیں لعل کہ جسکا بہا نہیں
[illegible] کا پتا نہیں
[illegible]
[illegible] عقدہ کھلا نہیں
وہ بھی ہیں ہاں سکوت میں جو اہل ہوش ہیں
حد ثنا یہ ہیں کہ سخنور خموش ہیں

۲۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عقدے کھلے چمک ہوئی نظم بلند میں
ہیرے زبان نے جڑ دیے اک اک بند میں

۵۵
[illegible]
کیسے بڑھیں کہ روکے ہیں تیغ خرام کو
یہ دیر کیا ہے سمجھ ہی گیا فوج شام کو

۵۶
[illegible]
کشتہ ہو پہلے کوئی گو کوئی قتل لعین ہو
نے فوج ہو نہ شمر ہو نہ ابن سعد ہو

۵۷
[illegible]
قبضہ تھا انکا مملکت غرب و شرق پر
مثل شعاع مہر تھے اعدا کے فرق پر

۵۸
[illegible]
چھپ جیونگے منہ نہ سر ابھی تن سے اتاریگا
اسدم کھلیگا جب مجھیں تلوار ماریگا

۵۹
[illegible]
میلہ ہیں تیغ آبدار کی ہیں ڈاریں صفیں نہیں
یہ سب ہیں جیسے میوؤں کی قطاریں صفیں نہیں

۶۰
[illegible]
ٹکڑے فرس سمیت ہر اسوار ہو گیا
دو ہاتھ انکے جسم چلے چار ہو گیا

۶۱
[illegible]
سرکش دلیر ہی نہ تو ہیں ایسے گری میں نام
چھوٹے ہیں انکے جلد نہ بڑے کی نہ کبر میں نام

۶۲
[illegible]
چھوڑے نیام دونوں نے گس آفتاب ہے
معشوق کج ادا نکل آئی نقاب سے

۶۳
[illegible]
تقدیر سے ہا دیا اکدم میں لیگئی
موت انکو ہاتھوں ہاتھ جہنم میں لیگئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہونچا سوے سقر جو ہیا ہو غدر تھا
نے خود تھا نہ درق نہ جوشن نہ صدر تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گلرنگ خون تیغ سے غازیوں کے پیرہن بنے
دم بھر میں اشقیا میں ہزاروں چمن بنے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ سر اترتے ہیں آفت ہے جان پر
بھاگو چڑھے ہوے ہیں تیغ بجلی کی سان پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضربوں سے کانپتی تھیں صفیں ازدحام میں
اک زلزلہ پڑا ہوا تھا روم و شام میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک شور تھا کہ صاحب نعت بھی شیر ہیں
بیٹے خدا کے شیر کے کیا زبردست ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو لے مقابل ان سے یہ کیا منہ لشکر کا تھا
اک منہ تھا فتح کا اور اک ظفر کا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل ابر دو یہ نسخہ جرات چڑھا ہوا
ہر رنگ سے تھا رنگ شجاعت بھرا ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بھر شکار بند میں الجھے نہ زین میں
رہوار سے اتر کے در آئے زمین میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بھر کبھی نہ زرہ میں نہ ڈھال میں
گھستی ہیں بجلیاں کہیں لوہے کی جال میں

۷۳

دونونکو لڑتے دیکھ کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بسمل تھے بسملونپہ جو اس کارزار مین
گھبرا گئی تھی موت بھی انکے شمار مین

۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیزونسے صفدرونکے کلیجے ہلا دیے
تیغونسے سر سنانونسے سینے ملا دیے

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حلقے مین لاکھ کے ہو تو ظالم کو مار لین
ہم آستین چڑھا کے سر اسکا اتار لین

۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساتھی تو پچھلے پاؤن ہٹے زندگی کے ساتھ
باقی رہا جو ہاتھ وہ پہونچا اجل کے ہاتھ

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرتے ہی گرد برد وہ بیدرد ہو گیا
سر جس جگہ گرا تھا وہین سرد ہو گیا

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھمنے کا تھا مقام نہ جاے پناہ تھی
کشت حیات لشکر اعدا تباہ تھی

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آخر تو کوچ ہوگا جہان خراب سے
اکبار موت آئے تو چھوٹین عذاب سے

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھبرے نہ بھیڑ مین نہ ڈرے ازدحام مین
لڑکون نے لڑکے نام کیا روم و شام مین

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الٹین صفین جہاد مین فوج شریر کی
طاقت دکھا دی دختر زہرا کے شیر کی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بران سنا مین سینۂ نازک مین گڑ گئین
اک گلبدن پہ سیکڑون تلوارین گر گئین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب چاہ کیا ضرور ہے اس آب زشت کی
دیکھو چھلک رہی ہین وہ نہرین بہشت کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارا بہ ظلم و جور علی کے نواسون کو
خادم اٹھائے لاتا ہے ان کی پیاسون کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کاٹے انکے جو تھے خدا سے پھرے ہوئے
ہو بیٹھے وہین جہان تھے محمد گھرے ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پہ پڑی جو تیغ تبرا سے پھر پڑا
چھوٹا تڑپ کے خاک پہ گھوڑے سے گر پڑا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب پکارین جا بنے دونون مین آنکو
اکبر ادھر سنبھالکے لے آؤ باپ کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مچھلی ہو جیسے آگ پہ یہ دل کا حال ہے
اب مجھ سے بنت سین سنبھلنا محال ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی کہین سے لاؤ کہ بیکار زیست ہے
دوڑو کہ چھوٹے بھائی کا اب حال غیر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے ہوئے وہ اپنے نہ ماموں نثار رہو
لاشون کے گرد پھر لون تو دلکو قرار ہو

۹۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دونوں کے تن کو گھاؤ میں کاری پڑے ہوئے
عباس رو رہے ہیں سرہانے کھڑے ہوئے

۹۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پاؤنگا اب کہاں تمہیں ڈھونڈو نیا سے پاؤگے
ماموں کو وقت ذبح بھی تم یاد آؤ گے

۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیتے ادھر سے پاس نہ مادر کے آئیو
میرے اگر اسیر ہو تو اب کے آئیو

۹۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آواز دی [illegible]
ہاں تیر لگ رہے ہیں لبوں پر دم آ رہے ہیں
بولو تو منہ سے عون و محمد ہم آئے ہیں

۹۵
[illegible]
دونوں مسافران عدم [illegible]
[illegible]
عباس رو کے [illegible]
نالوں کی تا بہ گنبد گردوں صدا گئی
آواز فاطمہ کے بھی رونے کی آ گئی

۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہونے تھے جو جو دکھ نفس چند ہو گئے
آنکھیں لعین ہیں کھلی رہیں لب بند ہو گئے

۹۷
دونوں نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمے میں جان کھنچنے لگی دل درد ناک پر
آنکھیں ملنے لگے بچے نعلین پاک پر

۹۸
دونوں نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنبھلے نہ تیر سے دل پہ وہ رنج و تعب بنا
باہر نکل پڑی تو کچھ اسکا عجب بنا

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ تعصین علی ہو نہ پاس در یاس میں
ایذا اٹھائی بچے دو دو کی پیاس میں

۱۰۰

[illegible] ہوئے جگر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دلکو سنبھالیے کہ مرے دم مین دم نہین
روتے ہین آپ کس لیے کچھ مجھکو غم نہین

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس گھر مین جان دی تشنگی تر سا ہون
بس اب یہ آرزو ہی کہ مین بھی نثار ہون

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوگا اسیر کون جو مرنے کا وقت ہے
ہنگام عصر میری شہادتکا وقت ہے

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر ہی یہ ضبط آہ و فغان مین گزر نہ جائین
اولاد کا یہ داغ ہے صدمے سے مر نہ جائین

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت زدہ دکھا کے مجھے بھینچنے چلے
کیا بیاہ نے چڑھو گی جو دولھا نے چلے

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مادر کے حق مین قہر ہے یہ گھر کہ تم نہین
اب زندگی ہے موت سے بدتر کہ تم نہین

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قربان جاؤن تب دل مضطر کو صبر ہو
تم پہلوؤن مین [illegible] دادی کی قبر ہو

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم پر ہی غم یہ تسلی امام زمن کی ہے
خیمے مین دھوم حضرت ابن حسنؑ کی ہے

[illegible] سخن ہے زبان میری
[illegible] عروس سخن ہے طبع روان میری
ہزار رنگ کی ہے [illegible] بستان میری
[illegible] عندلیب [illegible] ہزار داستان میری
اے ہم صفیر کیوں نہ کروں بار بار شکر
بلبل ہوں باغ مرتضوی کا ہزار شکر

[illegible]
[illegible] بلبل ہے
[illegible] سنبل ہے
[illegible]
جانے سے مرتبے کے کبھی دل ہٹا نہیں
قطرے کسی کے لینے سے دریا گھٹا نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عالم ہے نظم میں یہی پھر آفتاب کا
دیکھو جواب ہے سخن لاجواب کا

[illegible] چمن
[illegible] باغ عدن
[illegible]
[illegible]
چرچا ہے زمزموں کا مرے آسمان پر
ہیں طائران قدس کے نغمے زبان پر

[illegible]
[illegible] صاف [illegible] لطیف
[illegible]
[illegible]
خون جگر سے ثبت غم مضموں میں کم کیا
خامہ کہیں نہ رکا تو وہیں قلم کیا

[illegible]
[illegible] آفتاب
[illegible]
الٹا عروس صبح نے [illegible] آفتاب
غافل جو خواب میں تھے وہ ہشیار ہو گئے
طالع ہر ایک شخص کے بیدار ہو گئے

[illegible] سخن
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ذکر خزاں کروں تو دکھائے بہار رنگ
پیدا ہوں ایک گل کی ثنا میں ہزار رنگ

[illegible] اعتقاد
[illegible] سواد
[illegible] طبع زاد
[illegible]
رنگینیوں کا ہے یہ سبب بات بات میں
خوناب دل ہے پانی کے بدلے دوات میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا [illegible] خوش الحان چہکتے تھے
شبنم کے اشک دامن گل میں چھلکتے تھے

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرمی میں لطف سردی موج نسیم تھا
ہر شخص محو قدرت رب کریم تھا

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رفعت دکھا رہی تھی کہ میں ہی نشان کی
گویا اتار لی تھی قبا آسمان کی

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریاے حسن نہر میں تھا اک ملا ہوا
پانی پہ تھا گلاب کا تختہ کھلا ہوا

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہر حسین چڑھتی ہیں تلواریں سان پر
کیا بن گئی ہے فخر سلیماں کی جان پر

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واں مستعد ہے لشکر اعدا فساد پر
باندھیں کمر ادھر بھی مجاہد جہاد پر

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چہرہ ہے زرد دل پہ ہجوم ملال ہے
نرغے میں کرب ہوتا ہے جیسے وہ حال ہے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سادات پر چڑھائی ہے ساری خدائی کی
تدبیر کیا کروں کہ بچے جان بھائی کی

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا ہے عزم قتل شہ مشرقین ہے
خنجر ہے آج اور گلوے حسین ہے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظالم پڑے ہیں قتل کو تلواریں تول کے
فریاد جب ہے کرتی ہوں بالوں کو کھول کے

٢٩
زینب نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی حسن سے چھوٹ گئے ماں سے باپ سے
اب کے بلا میں آکے بچھڑ لی ہوں آپ سے

٣٠
[illegible]
[illegible]
ناگاہ آئے [illegible]
[illegible]
ہم بھی بہ حسین جو حکم شہ بے نظیر ہو
نزدیک ہے کہ بارش باران تیر ہو

٣١
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارا تھا جس نے مرحب و عنتر کو جان سے
اتری تھی جو علی کے لیے آسمان سے

٣٢
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روتے ہی روتے عمر کٹی اس مکان میں
ماتم یہ ماتم آنکھوں سے دیکھا جہان میں

٣٣
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہیے تو سر کشوں سے کمانوں کو چھین لیں
نامی دلاوروں کے نشانوں کو چھین لیں

٣٤
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دامن میں پھول باغ ظفر کے لیے ہوئے
ہے رکن دین کی پشت پہ تکیہ کیے ہوئے

٣٥
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیجے دعا کہ آپ سے پہلے بلا کش ہوں
پہ وہ ہوا نہ پا میں کہ تو جدا کیے ہوں

٣٦
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتا ابوتراب کا جامہ رسول کا
پٹکا حسن کا سبز عمامہ رسول کا

٣٧
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بل بر دو میر تیغ کے قبضوں پہ ہاتھ تھے
سہرا لپیٹے پگڑی پہ قاسم بھی ساتھ تھے

۴۰
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھک جاؤ سب کہ وقت خضوع و خشوع ہے
مہر سپہر دین مبیں کا طلوع ہے

۴۱
[illegible] بادوفا
[illegible] حبیب [illegible]
[illegible]
[illegible]
زین پر چڑھو کہ زینت لشکر تمھیں سے ہے
شان و شکوہ فوج پیمبر تمھیں سے ہے

۴۲
[illegible] ساتھ
[illegible] ساتھ
[illegible] ساتھ
[illegible] ساتھ
حسرت تھی آفتاب کو ذروں کی رو پہ
دھوکا تھا چاندنی کا بیاباں کی جو پہ

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چڑھتے ہی نور چھا گیا سارے رواق پر
موسیٰ تھے طور پر کہ محمد براق پر

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تکلیف روح دل کو نہ کیوں ناگوار ہو
بھیا مرے لہو کی قسم تم سوار ہو

۴۵
کیا کیا رفیق [illegible] ساتھ
[illegible] نمازی کے ساتھ
[illegible] شاہ حجاز کے ساتھ
[illegible]
ذکر الٰہی حرب و ضرب سے ہر لب پہ جاری ہیں
کیا کیا شہ شام کو تلواریں ماری ہیں

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک تیغ رکھ کے دوش پہ اک تیغ قراب میں
پیدل چلے شہ دو جہاں کی رکاب میں

۴۷
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
چمکا علم جو فاتح بدر و حنین کا
دونا جلوس ہو گیا فوج حسین کا

۴۸
[illegible]
[illegible] ذوالفقار
[illegible]
[illegible]
آئے جو تیر صلح کی صورت بدل گئی
تلوار شاہ دیں کے رفیقوں کی چل گئی

۳۹
آداب میں [illegible] کی الفت ادب
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سیر ارم لکھی تھی نہ بس سرنوشت میں
سب سرخرو ہو کے گئے باغ بہشت میں

۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب ملتی حضور سے امید سے زیادہ ہے
امیدوار اذن وغا خانہ زاد ہے

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاں اپنی دیجیو بھائی شہ مشرقین پر
صدقے کیا حسن نے ترا سر حسین پر

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشیں گئیں بتول کی جائی کے سامنے
بھائی کا دم نکل گیا بھائی کے سامنے

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹے پھوپھی کے دیکھیے کیا کام کر گئے
پھر حشر تک جئیں گے اگر آج مر گئے

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچھڑے وہ ساتھ کھیل کے جن کے بڑے ہوئے
واللہ اب رکیں گے نہ ہم بے لڑے ہوئے

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مطلب کا حرف لب پہ لانا روا نہیں
عیسیٰ سے اپنا درد چھپانا روا نہیں

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرما گئے ہیں جو عمل اس پر ضرور ہے
تعمیل حکم حضرت شبیر ضرور ہے

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ کام تم سے جلد بر آئے تو شاد ہوں
اکبر تمہاری لاش اٹھاؤں تو شاد ہوں

۴۶

ہاتھ [illegible] قلب پہ [illegible] سر ہلا
بے اختیار رو کے [illegible] ہلا
[illegible] لگا [illegible] بھی
چھاتی [illegible] میں [illegible] بھی

یاد آگئی حسین کو تقریر بھائی کی
آنکھوں کے آگے پھر گئی تصویر بھائی کی

۴۷

[illegible] بہن کی [illegible] حال
[illegible] ارادہ [illegible] اچھال
[illegible] ہے [illegible] حال
[illegible] میں [illegible]

موت آئی تیر ہجر اگر دل پہ چل گیا
پھر زندگی کہاں جو کلیجہ نکل گیا

۴۸

[illegible] زندگی [illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

جانا ہے گر تو ماں سے رضا لو لڑائی کی
دولت لٹا چکا ہے حسین اپنے بھائی کی

۴۹

[illegible] عزیز [illegible]
اے جان من [illegible] ماں [illegible]
[illegible]
[illegible]

اندھیر ہے جو دل پہ بڑھاپے میں داغ ہو
روشن رکھو یہ گھر کہ حسن کے چراغ ہو

۵۰

[illegible] رو [illegible]
والد [illegible]
[illegible] حسن [illegible]
[illegible]

بیٹا تمہارے سر سے گزرنے کے دن نہیں
راتیں شباب کی ہیں یہ مرنے کے دن نہیں

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] والدہ [illegible]

جان انکو ہو عزیز نہ بیٹے عزیز ہیں
حضرت کا میں غلام ہوں اماں کنیز ہیں

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے سر عزیز ہو لئے نہ کبھی منھ دکھائیں گے
جائیں گے اب تو آپ کے کام آکے جائیں گے

۵۳

[illegible] زینب [illegible]
لپٹا لیا [illegible]
رو کر کہا [illegible]
[illegible]

اچھا اٹھاؤ ہاتھ جوانی میں جان سے
صورت دکھا کے ماں کو سدھارو جہان سے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی عرض اب ملیں گے کوئی دم میں باپ سے
اب الوداع ہونے کو آئے ہیں آپ سے

۵۵

[illegible] سے رخصت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
گو سخت ہے یہ داغ مگر دم نہ مارونگی
اکبر تمھیں چھوٹے کو اصغر پہ وارونگی

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھامے ہوئے دل ہی فغاں کرکے رونگی
آئیگی لاش جب تو میں جی بھر کے رونگی

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولی تھام کے سوے رخ اکبر نگاہ کی
یہ درد اٹھا کہ جھکے مسند پہ آہ کی

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئے ہیں تیر ظلم شہ خوش خصال پر
واللہ جای رحم ہے عمو کے حال پر

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم بھی گلے کیا کریں گے خوشی دل سے موت سے
اس درد کا علاج اگر ہو تو موت سے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دولہا بنے تھے خلق میں اک دم کے واسطے
شادی کا غل ہوا تھا یہ ماتم کے واسطے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلدی یہ سر نثار شہ مشرقین ہو
اب منھ چھپا کے قبر میں [illegible] ہو

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پیٹ رہی ہیں شور ہے فریاد و آہ کا
افسانہ تا بحشر رہا ہے بیاہ کا

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئیگی لیکے جب جسد پاش پاش پر
مقتل میں [illegible] لاش پر

۶۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے آرزو کہ آخری دیدار دیکھ لیں
پھر ایکبار مصحفِ رخسار دیکھ لیں

۶۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھونگھٹ میں آفتاب سا منہ سرد ہو گیا
نکلا پسینہ شرم سے کہ بدن زرد ہو گیا

۶۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بستی لٹا کے قبر کو آباد کیجیے
جو آپ کی خوشی ہمیں برباد کیجیے

۶۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوئی یہ شام غم کہیں ایسی سحر نہ تھی
غربت میں رانڈ ہوئینگے اسکی خبر نہ تھی

۶۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنیکا لطف تھا تو تمھارے حضور تھا
بن لیتی قبر آنا تامل ضرور تھا

۶۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جالے ہمارے سب سے جدا ہیں زمانے میں
تم ہو گئے قتلگاہ میں ہم قید خانے میں

۷۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو کچھ جواب یا تو نہ کیون جھکائے ہو
اک رات کی دلھن کو کسے سونپے جاتے ہو

۷۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھیا کی آس ہے ہمیں اب تو نہ باپ کی
کاٹینگے دکھ رنڈاپے کا تربت پہ آپکی

۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
درکار ہے لباس نہ زیور نہ زر
کافی ہے اک سیہ کفنی عمر بھر مجھے

۷۳

جب تک [illegible] بلبل [illegible] باغ
[illegible] چراغ
کھائے [illegible] داغ
صاحب کی قبر [illegible] نہیں [illegible]
دامن صبا کا لگنے نہ دونگی مزار پر
چھڑکاؤ آنسوؤں سے کرونگی مزار پر

۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہزادہ [illegible]
نوشاہ بن کے باغ جہان سے گذر گیا
سہرا ابھی سر سے کھُلنے نہ پایا کہ مرگیا

۷۵

[illegible]
[illegible] تمام
[illegible]
[illegible]
ہوتی ہے شب تو پاؤں ادب سے سمیٹ کر
پڑ رہتی ہوں لحد کے اُدھر منھ لپیٹ کر

۷۶

[illegible] طاقت نہیں [illegible]
صاحب [illegible] ملاقات [illegible]
[illegible]
دولھا [illegible]
دادی کے ساتھ جب سوئے فردوس آؤ گی
جس جا حسینؑ ہونگے وہیں ہمکو پاؤ گی

۷۷

[illegible]
[illegible]
اور [illegible]
[illegible]
جز الفراق پھر نہ سخن کچھ کہا گیا
روتے ہوئے چلے تو دُلھن کو غش آگیا

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے گئی عزیز نہ اپنا لہو کرو
جلدی گلا کٹا کے مجھے سُرخرو کرو

۷۹

[illegible] نوجوان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روئیں تو اشک پونچھ کے سمجھائیو پھپھین
اماں ہماری لاش نہ دکھلائیو پھپھین

۸۰

[illegible] وہ نور خدا کا نور
[illegible] ہوں دور
[illegible] قصور
[illegible] ضرور
جا پہونچیو جلد خدمت شبیر الٰہ میں
صدمے بہت ہیں گور غریبان کی راہ میں

۸۱

[illegible] الوداع
[illegible] ماہ الوداع
[illegible] نوشاہ الوداع
[illegible] خواہ الوداع
پھر چاندسی یہ شکل دکھانا نصیب ہو
دولھا بنا ہوا تجھے آنا نصیب ہو

۸۲
رن میں حسینؑ [illegible] پیاسے [illegible] تمام
[illegible] خضرؑ [illegible]
تھا [illegible] فلک مقام
[illegible] کیا آخری سلام
سب بیٹھی رہیں وہ دلاور نکل گیا
برجِ شرف سے خسروِ خاور نکل گیا

۸۵
[illegible] خیال
[illegible]
[illegible] نگاہ میں [illegible]
تسکین [illegible] آج [illegible]
درپیش پھر وہی ہے مصیبت جدائی کی
ملتی تھی شکل تم میں بہت میرے بھائی کی

۸۸
[illegible] سوار
[illegible] سوار
[illegible]
[illegible]
غازی میں سب سواری حیدرؑ کے طور تھے
نیزہ دھرا جو دوش پہ تیور ہی اور تھے

۸۳
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]
رونے کے غل سے تیرِ الم دل پہ چلتے ہیں
کچھ سوچ سوچ کر کفِ افسوس ملتے ہیں

۸۶
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پڑ جائے کیوں نہ داغ دلِ دردناک میں
ملتا ہے آج چودھویں کا چاند خاک میں

۸۹
شکلِ غزال [illegible] چلا سمند
[illegible] چلا سمند
[illegible] چلا سمند
[illegible] چلا سمند
گردِ قدم عقاب کو پانا محال تھا
سایہ پری کو بھی نظر آنا محال تھا

۸۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُٹھا ہوا ہے ابرِ ستم فوجِ شام کا
آقا بھی دیکھیں دیو سے لڑنا غلام کا

۸۷
[illegible]
[illegible]
عباسؑ [illegible]
[illegible]
مضطر تھا دل جو ابنِ حسنؑ کی جدائی سے
اکبرؑ لپٹ کے رونے لگے چھوٹے بھائی سے

۹۰
[illegible] وہ اسوار کا جمال
[illegible]
[illegible] حشمت و جلال
[illegible]
نسبت ہے کیا کہ ماہ میں ہے نقصِ داغ کا
عالم ہے آفتاب میں دن کے چراغ کا

۹۹۱

دنیا میں اس جمال کا انساں نہ ہوئیگا
پیدا کبھی یہ چہرۂ تاباں نہ ہوئیگا
ہرگز حسین یوسف کنعاں نہ ہوئیگا
یہ سیب ذقن یہ چاہ زنخداں نہ ہوئیگا
قرباں گلرخان علیؑ و بتولؑ پر
اُس حُسن کا ہے خاتمہ آلِ رسولؑ پر

۹۹۲

اس پھول بھائی کی نزاکت کی کیا کہیں [illegible]
جانکاہ ہوا وہ رات کا [illegible]
[illegible] آنکھوں میں نیند [illegible]
بھائی کی [illegible] غم [illegible]
ہر زخم تیغ جسم پہ رنگیں ہو پھول سے
باغ ارم سلامی میں کیسے ہوا ہے

۹۹۳

نازک دہن ہے غنچۂ گل سے زیادہ تر
دنداں ہر ایک [illegible] تبسم میں جلوہ گر
خوں ہیں لبوں کے رشک سے یاقوت کا جگر
[illegible] عقیق یمن [illegible]
لیسے جو لعل پستی اوج کلام ہے
وہ بھی شہید عشق لب سرخ فام ہے

۹۹۴

قامت صدقۂ حسنی کا نہال ہے
شمشاد و نخل سبزۂ جہاں پائمال ہے
خوش قامتی کا سرو کو بیجا خیال ہے
قمری بتا تو ایسی بھی کسی کی چال ہے
یہ کسکے سرو قد کو صنوبر پہ فوق ہے
گردن میں تیری کسکی غلامی کا طوق ہے

۹۹۵

ابرو کی وہ کمان وہ [illegible] خم
قرباں ہیں تیر راستی و کجی پہ جوان [illegible]
[illegible] بے نظیر [illegible] چشم
[illegible]
پایا ہے ارث رعب نظر بوترابؑ سے
آنکھیں اسد چراتا ہے انکے عتاب سے

۹۹۶

[illegible] لب عیسیٰ دکھاتے ہیں
[illegible] دو زباں کو دم میں جلاتے ہیں
[illegible] جان آتی ہے جب مسکراتے ہیں
برگ گل ریاض ارم خار کھاتے ہیں
پھلتے ہیں نخل بے ثمر اُنکے بیان سے
جھڑتے ہیں پھول وقت تکلم زبان سے

۹۹۷

زلفیں ریاض صباحت پہ ہیں حسین
صادق ہیں ہم کہ صبح سعادت پہ ہیں حسین
خورشید آسمان لطافت پہ ہیں حسین
ہالا [illegible] کی آیت پہ ہیں حسین
واضح ہے اس دلیل میں جائے سخن نہیں
لہریں ہیں بحر حسن کی چین و شکن نہیں

۹۹۸

[illegible] صاف صاف آئینہ حیرت ورود
[illegible] نشان [illegible] خال کی نمود
گیسو سے مشک بو پہ تصدق عبیر و عود
[illegible] درود
دیکھی ہے کسنے ایسی سواری جلوس کی
کوسوں مہک ہواؤں میں ہے عطر عروس کی

۹۹۹

[illegible] چاہ زنخداں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آب حیات اسی میں ہے خالق گواہ ہے
ڈوبا ہے جس میں خضر کا دل یہ وہ چاہ ہے

١٠٠

گردن وہ [illegible] سے عیاں عز و شان حسنؑ
بیٹا ہے سر بلند [illegible] سے نشان حسنؑ
وہ تیغ حسن اور یہ قمر آسمان حسن
وہ روح [illegible] حسن ابن حسنؑ اکبر ہے جان حسینؑ
الجھتی ہے چشم اسکی صفائی نظر میں ہے
تار نظر گلے میں کہ رشتہ گہر میں ہے

١٠١

نکلا ہے جوہر [illegible] صاف و صاف
گلدستہ [illegible] عقل کے خلاف
کرتی ہے تنگ آستین جو [illegible] بے مصاف
ساعد عیاں ہیں صورت شمشیر بے غلاف
آواز آرہی ہے یہ پستی و اوج سے
نکلی ہے مچھلی حسن کے دریا کی موج سے

١٠٢

[illegible] وہ کہ شفق جس سے شرمائے
[illegible] بھی نہ پائے
[illegible] جو [illegible] ہاتھ [illegible]
ایسی کلائی پنجۂ مرجان کہاں سے لائے
کنگنا ہلا تو دشت بھی سارا چمک گیا
گویا شفق میں صبح کا تارا چمک گیا

١٠٣

سینہ وہ آئینہ ہے کہ جسکی نظر پڑی
آنکھ اسکی آفتاب جہانتاب سے لڑی
وہ حسن دیکھتا ہے [illegible] اپنا [illegible]
روشن ہے [illegible] سے ذرہ کی [illegible]
سادہ لباس سمجھو نہ اس رشک ماہ کا
خلعت ستارہ دار ہے دولھا کے بیاہ کا

١٠٤

اوراق نازکی [illegible] ہے
یاں [illegible] تصویر چشم خیال ہے
تہمت ہے یہ [illegible] ہے
[illegible] جان کا نظر آنا محال ہے
پائینگے جاگتے میں نہ اسکو نہ خواب میں
باریک میں بھی رشتے ہیں یاں پیچ و تاب میں

١٠٥

[illegible] ہیں صفائی میں [illegible]
جس [illegible] ستارہ [illegible] ہو وہ [illegible]
[illegible] قدم [illegible]
[illegible] سے [illegible]
بچے ہیں خاندان شہ کائنات کے
پتلے نبی کے ہیں سراپا ثبات کے

١٠٦

ناگاہ [illegible] حسن جہاں نے پکارے
[illegible] تیغ رسا کے وہ [illegible]
[illegible] غیبان [illegible]
آواز دی [illegible] مرد و عدا کے
یہ ورثہ دار ضیغم رب صمد کے ہیں
آفت بپا کرینگے کہ بچے اسد کے ہیں

١٠٧

[illegible] تمام
[illegible] حسنؑ کا [illegible] تمام
دولھا ہوں [illegible] قاسم ہے میرا نام
[illegible]
مارا براتیوں کو مرے تیغنے جان سے
گرتی ہے دیکھو برق غضب آسمان سے

١٠٨

قاسم [illegible] ہی [illegible] نسب
دادا کا جنکے حیدر کرار ہے لقب
[illegible] شاہ نجف خسرو عرب
[illegible] مصطفےٰ [illegible] ادب
عزت پہ عزت انکو سدا بانٹنے دی
بیٹی نبیؐ نے تیغ دو پیکر خدا نے دی

۱۰۹
ہم ہیں حسینؑ ابنِ علیؑ [illegible]
روح الامین کو جنکی غلامی کا [illegible]
چھوٹے چچا ہیں حضرتِ عباسؑ علمدار
جرار و صف شکن خلفِ شیرِ کردگار
لعلِ یمن ہوں یہ حسنؑ سبز پوش کا
یکتا گہر ہوں خسروِ الماس نوش کا

۱۱۰
[illegible] تیغِ قضا [illegible]
[illegible] تھا ابھی کہ [illegible]
[illegible] شکست [illegible]
[illegible] ڈھالوں [illegible]
لوندی جو برق ہاتھ ادھر تن ادھر گرے
ڈھالیں گریں زمیں پہ تو ڈھالوں پہ سر گرے

۱۱۱
[illegible] صف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حملوں سے فوجِ قاہرہ مسمار ہو گئی
جانوں کی لوٹ موت کو دشوار ہو گئی

۱۱۲
[illegible] ہیں
پامال ہیں [illegible] سنان [illegible] ہیں
[illegible] عَلَم سرنگوں ہیں
[illegible] کمان [illegible] ہیں
حربے تھے کشمکش میں ہر اک گوشہ گیر تھا
چلّہ کسی کمان میں نہ چلّے میں تیر تھا

۱۱۳
[illegible] کی تھی
[illegible] تیغِ اجل [illegible] کی تھی
[illegible] صفِ عدو کی تھی
[illegible] شکست سپاہِ عدو [illegible]
مارا جسے وہ دشمنِ دیں فوت ہو گیا
ہاتھ اسکا شہپرِ ملک الموت ہو گیا

۱۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا جابجا لہو جو ہر اک نابکار کا
سب دشت کھیت بن گیا تھا لالہ زار کا

۱۱۵
[illegible] چلا
[illegible] چلا
[illegible] چلا
[illegible] چلا
مانندِ تارِ شمع ہر اک رگ سلگ گئی
شعلے کی طرح آگ سراپا میں لگ گئی

۱۱۶
[illegible] بالا تھا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے قتلِ شاہِ زمن کا عوض یہ ہے
پھولو پھلو کہ خونِ حسنؑ کا عوض یہ ہے

۱۱۷
[illegible] قضا کا تھا
[illegible] کا تھا
[illegible] کا تھا
[illegible] صفا کا تھا
لالی لہو کی لب پہ جو تھی رزمگاہ میں
بیڑے پری نے کھائے تھے دولہا کی بیاہ میں

۱۱۸
تھا بادپا بھی [illegible] جہاں نورد
[illegible]
[illegible]
صف میں [illegible]
آفت کی شوخیاں تھیں قیامت کی جان تھی
رفرف کا دبدبہ تھا تو دلدل کی شان تھی

۱۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے اب تری صفوں میں پرے ٹوٹے جاتے ہیں
پیدل تو کیا سواروں کے دل چھوٹے جاتے ہیں

۱۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نامی ہے تو سپاہ کے بیڑے کو تھام لے
جاگیر مجھ سے لے فرسِ خوش خرام لے

۱۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تحقیر ہو سمند جو اس پر اُٹھاؤں میں
عباسؑ رزمگاہ میں آئیں تو جاؤں میں

۱۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میدان میں ایک تیر سے ارجن کو مار لیں
ابن حسنؑ تو کیا ہے تہمتن کو مار لیں

۱۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مغرور اپنے زور پہ تو نابکار ہے
ہاں میرے شیر لے تری زد پر شکار ہے

۱۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹا ہوں اُس جری کا جو رستم مثال ہے
اے خورد سال اب ترا بچنا محال ہے

۱۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شیروں سے بحث او سگِ بے پیر کیا ضرور
میدان یہی ہے گو یہی تقریر کیا ضرور

۱۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابر سیہ پہ صاعقۂ شعلہ ور گرا
گردن سے کٹ کے گھوڑے کے پٹھے پہ سر گرا

۱۲۷

وان سے بڑھا برادر ثانی [illegible]
[illegible]
آواز دی یہ تول کے تیغ [illegible]
[illegible]
پیاسا ہون ذرّیات پیمبرؐ کے خون کا
لونگا عوض مین تجھ سے برادر کے خون کا

۱۲۸

[illegible] قاسم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہلت خدا کے قہر سے اک دم نہ پاؤ گے
تم چارون بھائی ساتوین دوزخ مین جاؤ گے

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لڑکے بھی یان کے جنگ مین جی چھوڑتے نہین
سیفِ خدا ہین حرب سے منہ موڑتے نہین

۱۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرتے ہی زین سے وار اجل کا بھی چل گیا
ہچکی بھی لے سکا نہ لعین دم نکل گیا

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولی اجل کہ جلد روان سوئے نار ہو
ثالث ہی تیغ پنجتنی سے دوچار ہو

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہتا تھا اُس سے موت کا بھی دل ڈرا ہوا
سوفار کے دہن مین لہو تھا بھرا ہوا

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
وان سے [illegible]
کانپی زمین بدل گیا رنگ آسمان کا
سر تیر کا اُڑا دیا بازو کمان کا

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرکش ابھی نہ چھپنے کو گوشہ امان کا دیکھ
کس بل ذرا ہمارے بھی تیر و کمان کا دیکھ

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس معرکے کے ذکر کتابون مین رہ گئے
ظالم گرا تو پانون رکابون مین رہ گئے

۱۳۶

گھوڑے سے [illegible] گرے [illegible] دیکھا انقلاب
[illegible] الصعاب
چھوٹا [illegible] خراب
[illegible] عضو عضو [illegible]
کیفِ شرابِ کفر جو تھا دور ہو گیا
چاروں سُموں سے کاسۂ سر چور ہو گیا

۱۳۷

ان دونوں سے [illegible] مرحب [illegible]
[illegible] لعین [illegible]
آواز دی جری نے [illegible] جوانوں [illegible]
[illegible]
بزدل تھا ڈر گیا جو وہ اُس روک ٹوک پر
رہوار سے اُٹھا لیا نیزے کی نوک پر

۱۳۸

[illegible] سنان [illegible] پیکان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ارزق سے کہدو فکر کرے کارزار کی
قبریں بنا لے ایک جگہ آ کے چار کی

۱۳۹

[illegible] ارزق [illegible]
[illegible] قرار
[illegible] سیاہ کار
[illegible]
حربوں سے سب لباسِ تہمتن گدا ہوا
فولاد پشت پر تھا کئی من لدا ہوا

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے تھے طعن جوہرِ شمشیر برق پر
رُخ پر جھلم تھی مغفر و فولاد فرق پر

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسدم مزا لے مجمعِ جنگ و جدال کا
دیکھوں تو جب آنکھوں سے شیرؑ کے لال کا

۱۴۲

[illegible]
[illegible] غضب
[illegible]
[illegible]
بچہ ہے اُٹھ سکیگی نہ ضربِ ابنِ لئیم کی
امداد کیجیو مرے خالق یتیم کی

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزندِ فاطمہؑ کی دعا مستجاب کر
ارزق کو دے شکست اسے فتحیاب کر

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہؑ [illegible]
[illegible]
ہر تشنہ لب کی چشم کے ساغر [illegible]
سہرے تلے ڈھلک کے بھی آنسو ٹپک پڑے

۱۵۵

[illegible]

بچپن ابھی ہے بنت شہ مشرقین کا
بیوہ اسے نہ کیجیو صدقہ حسینؑ کا

۱۵۶

[illegible]

مرحب سے کچھ سوا نہیں یہ کارزار میں
دادا نے دو کیا تھا اُسے ایک وار میں

۱۵۷

[illegible]

اسیان بنالیں اوس ستم آرا کو شان سے
نیزہ علیؑ اٹھاتے تھے جس آن بان سے

۱۵۸

[illegible]

ہر خیر ہے حضور نہ آہ و بکا کریں
خادم جہاد کرتا ہے حضرت دعا کریں

۱۵۹

[illegible]

ہوئیگا پست گو یہ ستمگر بلند ہے
بیٹا فروتنی سے بشر سربلند ہے

۱۶۰

[illegible]

طاری ہوا السیم اجل کی طیش اُس لعین پر
لکڑی سمجھ کے ڈانڈ کو پٹکا زمین پر

۱۶۱

[illegible]

کرلو بلند صاعقۂ شعلہ فام کو
بجلی بنا دو اشہبِ دُلدُل خرام کو

۱۶۲

[illegible]

یہ ہوش اُنھیں کے اُڑتے ہیں جو باحواس ہیں
سنتے ہو وہاں عدو کہ چچا شہ کے پاس ہیں

۱۶۳

[illegible]

قاسمؑ سے جس طرف کو گیا اُس مقام پر
تیر شہاب بن کے گرا فوج شام پر

۱۵۴

[illegible] ہوا لعین [illegible]
جب کھا کے ضرب [illegible] فلک سے
[illegible] حلقہ میں [illegible]
[illegible]

تلوار دست راست میں تھم ہو کے رہ گئی
منقار مرغ تیر قلم ہو کے رہ گئی

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرباں اس تہور کے نثار اس جرأت کے
سر کی شقی نے گرز کو ترچھا تراش کے

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھے تھامے اپنے ہاتھ شیاطین ہٹے ہوئے
تھے سربسر کمند کے حلقہ کٹے ہوئے

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رزقی کو وار تیغ کا دشوار ہو گیا
نقطہ بنا حریف یہ پرکار ہو گیا

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تاثیر تھی مزاج میں گھوڑے کے آگ کی
مثل شرر لپکتا تھا جنبش سے باگ کی

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر دم یہ چاہتا تھا دہانے کو چاب کے
دشمن کو مار ڈالیے ٹاپوں سے داب کے

۱۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیور وغا میں یاں وہی فضل خدا سے ہیں
جرأت ہماری دیکھ کہ دو دن کے پیاسے ہیں

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب چھوڑیو نہ بے ایسے کشتہ کیے ہوئے
گرما گیا ہو باگ فرس کی لیے ہوئے

۱۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رکھتے ہو زور ہاتھ میں مشکل کشائی کا
جلوہ دکھا دو دست علی کی صفائی کا

۱۵۷ یعنی دونوں [illegible]
۱۵۸ شبیہ [illegible]
[illegible]

۱۶۳
[illegible]
ٹوٹے پہاڑ دیو کے جسم درشت پر
گھٹنوں کو شور ٹیکتے ماہی کی پشت پر

۱۶۴
[illegible]
جرأت میں یہ کہ فرق نہ آئے حواس میں
واللہ کیا لڑے ہو تم اس بھوک پیاس میں

۱۶۵
[illegible]
کہکر یہ بات خیمے کی ڈیوڑھی سے ہٹ گئی
جلدی بلائیں لیکے دلہن سے لپٹ گئی

۱۶۶
[illegible]
جھنبان میں تھی غلغلۂ گیرودار سے
سب بہ گیا تھا شیشۂ گردوں غبار سے

۱۶۷
[illegible]
نامرد روئے ارزق شامی کی جان کو
بھیجے پسر سے اور کسی پہلوان کو

۱۶۸
[illegible]
تنہا وہ شیر تیغوں کے جنگل میں چھپ گیا
شپّر کا چاند فوج کے بادل میں چھپ گیا

۱۶۹
[illegible]
سن جو دل آئی قلب میں تڑپ سے نکل گئی
ہانسے پہ گرکے پہلوی جیب سے نکل گئی

۱۷۰
[illegible]
ممکن تھا یہ کہ نخل وغا بارور نہ ہو
حامی ہوں جب حضور تو کیونکر ظفر نہ ہو

۱۷۱
[illegible]
تیروں سے رخت پاک زرہ جامہ پہ
قندیل کی طرح تن پر نور چھن گیا

[illegible]

۱۷۲

[illegible]

طاقت گئی لہو جو رگوں سے ٹپک گیا
گھوڑا بھی ماندہ ہو گیا بازو بھی تھک گیا

۱۷۳

[illegible]

تھم جا فرس سے کہہ کے جو خاموش ہو گئے
ماتھے کو رکھ کے یال پہ بیہوش ہو گئے

۱۷۴

[illegible]

پہونچے جو تشنہ قریب تن پاش پاش کے
ٹکڑے ملے زمین پہ دولھا کی لاش کے

۱۷۵

[illegible]

کٹ کٹا کے اس کے منہ سے کلیجہ نکل پڑے
گھر سے دولھن بنی ہوئی کبرا نکل پڑی

۱۷۶

[illegible]

بسمل وہ بیکس و وطن آوارہ ہو گیا
سر تین دن کے پیاسے کا صد پارہ ہو گیا

۱۷۷

[illegible]

دل جانب خدا سوئے گردوں نظر رہی
ماں کا دھیان کچھ نہ دُلھن کی خبر رہی

۱۷۸

[illegible]

جاتے کدھر کہ خیمۂ شبیر دور تھا
سر تا قدم سمند بھی تیغوں سے چور تھا

۱۷۹

[illegible]

دم بند کر دیا تھا سپاہ یزید کا
کچلو سموں سے گھوڑوں کے تن اس شہید کا

۱۸۰

[illegible]

شانوں سے خون ٹپکتا تھا اس رشک ماہ کے
گردن لٹکتی جاتی تھی ہاتھوں پہ شاہ کے

۱۸۱

دولھا کی ماں جو در پہ کھڑی تھی جھکا کے سر
دیکھا کہ لاش لاتے ہیں سلطان بحر و بر
چھاتی پہ ہاتھ مارے ہوئی [illegible] صبر
جلدی سے در پہ جا کے پکاری وہ [illegible]
ٹھہرا ہوا تھا دیر سے شاہ زمن کے پاس
لو بیبیو اب آتا ہے دولھا دلھن کے پاس

۱۸۲

[illegible] جان یہ شہزادے بحال زار
ماں غش ہوئی کہ وہ شہزادہ سوگوار
بیکس پہ [illegible] شاہ نامدار
میت کو میں لٹا کے یہ چلائی ایک بار
ہر پاس ہے قتل اور آنکھوں کو تم کھولتے نہیں
ماں صدقے غش پڑی ہے دلھن بولتے نہیں

۱۸۳

دولھا اب آج گھر آنگن میں اپنا پاس
دولھا ترے الم میں ہوئی زندگی سے یاس
دولھا ترے بیاہ کی مہندی ہے آرسی ہے پاس
دولھا تجھے یہ [illegible] بیٹھی دلھن ہے
جینے کا اب مزا نہیں دنیائے زشت میں
دولھا مجھے بھی پاس بلا لے بہشت میں

۱۸۴

[illegible] سب ساتھ [illegible] جا بجا
بیبیاں آئیں وہ پھوپھیاں جو وہیں تھیں
چھپتی ہوئی [illegible] کہیں گھبرا کے
دولھا کے سر کو سب نے ہاتھوں پہ [illegible]
اس دم کسی کے مرنے کا منہ سے نہ نام لیں
پھوپھیاں کدھر ہیں ہاتھوں پہ سہرے کو تھام لیں

۱۸۵

روکی [illegible] ساتھ سے ماں پہ نہیں خبر
کیسی [illegible] غیرت ہے سر پہ
[illegible] نہیں چلا لے کہ
مر کے دولھن [illegible]
منزل پہ جا کے چین سر شام کیجیو
ٹھنڈی ہوا میں رات کو آرام کیجیو

۱۸۶

اس کے بیان ہو وا اندوہ [illegible]
آئی غش سے دولھن عمر کی [illegible]
بیٹھی [illegible] سے کہا وا مصیبتا
دو بار [illegible] دولھا کے زانو پہ [illegible]
حسرت بھری نگاہ سے رخ پر نگاہ کی
ماتھے کو رکھ کے پاؤں پہ اک سرد آہ کی

۱۸۷

یہ کہ کے ساتھ لاش کی [illegible] نہیں
سر کو ملی [illegible] کا عجب
ہاتھوں سے [illegible] دلھن بیٹھی
دیکھا کہ لاش [illegible] آ کے بیٹھی
افشاں چھڑا کے ماتھے کی گردن کو موڑ کے
پٹکا زمیں پہ سہرے کی لڑیوں کو توڑ کے

۱۸۸

[illegible] کی [illegible] عجب
بیٹھی ہیں سر کو [illegible]
[illegible] سر کو [illegible]
[illegible]
دنیا سے کوچ سوئے عدم کر کے آئے ہو
اماں تو جانتی تھی کہ اب مر کے آئے ہو

۱۸۹

[illegible] ہے تا جاں
[illegible] سوار
[illegible] اب [illegible]
[illegible]
جلتے ہیں غم سے داغ دل پاش پاش کے
اب سات بار گرد پھرونگی میں لاش کے

۱۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر دم غریب پر اوٹھا اوٹھا کے روؤنگی
ناشاد و نامراد بنا کے روؤنگی

۱۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سیدھی نہ وہ نظر نہ وہ گفت و شنید ہے
یہ بے رخی تمہاری وفا سے بعید ہے

۱۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے بس ہوں آنکھ کھولنے دیتی نہیں مجھیں
لونڈی ہے موت بولنے دیتی نہیں مجھیں

۱۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ممکن نہیں کہ مجھسے اس آفت میں صبر ہو
صاحب تمہارے پائینتی میری بھی قبر ہو

۱۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شق ہو گیا ہے غم سے جگر ضبط خاک ہو
ایسا نہو کہ [illegible] ہلاک ہو

۱۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پیٹتے ہیں آل پیمبر کھڑے ہوئے
یاں ہیں دلہن کی جان کے لالے پڑے ہوئے

۱۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دولھا کی ساس تھی کہ یہ تھرا کے گر پڑی
جس جا تھی لاش [illegible] وہیں غش کھا کے گر پڑی

۱۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کر لو سلام زینب گردوں اساس کو
تسلیم کر لو آخری رخصت کی ساس کو

۱۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلدی سواریاں ہوں کہ عرصہ سوا ہوا
ڈیوڑھی پہ بھی دلہن کا محافہ لگا ہوا

۱۹۹

بولی یہ رو کے [illegible]
[illegible] سلامتی [illegible]
[illegible]
شہ نے کہا [illegible]

کھائینگے زمین دھوپ شہ کربلا کے ساتھ
چہلم کو دفن ہونگے یہ بیکس چچا کے ساتھ

۲۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] لہو ملے ہوئے [illegible] پاک پر
دولہا کا چھوٹا بھائی تڑپتا تھا خاک پر

۲۰۱

[illegible]
[illegible]
شیرینی و فصاحت [illegible]
تعلیم کا امیر کے [illegible]

شایان مدح ورنہ مری گفتگو کہاں ہے
کج مج زبان ہو میدان کا یہ رو کہاں ہے

۲۰۲

فرما کے [illegible]
[illegible]
[illegible] حسن کے لال
[illegible] کا حال

تشریف گھر سے آپ بصد یاس لے چلے
لاشہ اٹھا کے حضرت عباس لے چلے

۲۰۳

[illegible]
[illegible]
دل [illegible]
[illegible] اٹھا کے [illegible]

ہے ہے شفیق بھائی جہان سے گذر گیا
سر ہمکو پیٹنے دو کہ بابا آج مر گیا

۲۰۴

[illegible] ہیں
اور [illegible] ہیں
[illegible] زلف صبا [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

۴
ہاں مشہور ہیں سب سے تمہارے
[illegible] سے بڑھ کر ہیں
حیدر کی ولا سے بڑھ کر ہیں

۵
سینکڑوں اب [illegible] زنگان ہے
[illegible] سے بڑھ کر ہیں
دنیا کی سرا سے بڑھ کر ہیں

۶
بڑھ کے حیدر
وہ شش [illegible] سے بڑھ کر ہیں
عرش اعلا سے بڑھ کر ہیں

۷
فاطمہ ہے
بلبل ہیں ریاض [illegible] سے بڑھ کر ہیں
اوج اپنے ہما سے بڑھ کر ہیں

۸
[illegible] رضوان میں
[illegible] نشین ہیں [illegible] سے بڑھ کر ہیں
شہرت میں عنقا سے بڑھ کر ہیں

۹
شبیر
[illegible] تعبیر [illegible] سے بڑھ کر ہیں
دریا وہ دریا سے بڑھ کر ہیں

۱۰
ماں [illegible] واہ [illegible]
روتے والوں [illegible] سے بڑھ کر ہیں
رتبے شہدا سے بڑھ کر ہیں

۱۱
سے [illegible]
قیمت میں ان آنسوؤں سے بڑھ کر ہیں
موتی کی بہا سے بڑھ کر ہیں

۱۲
[illegible]
[illegible] طوفان [illegible] سے بڑھ کر ہیں
چشمے دریا سے بڑھ کر ہیں

۱۳
[illegible] شش
[illegible] کھوں [illegible] سے بڑھ کر ہیں
بادل [illegible] گھٹا سے بڑھ کر ہیں

۱۴
ساون کی [illegible] نشین
[illegible] سے چراغ [illegible] سے بڑھ کر ہیں
آفت کی ہوا سے بڑھ کر ہیں

۱۵
سے [illegible]
[illegible] آنسے [illegible] سے بڑھ کر ہیں
سوتے دریا سے بڑھ کر ہیں

۱۶
قطعہ
[illegible] سے [illegible]
[illegible] سے بڑھ کر ہیں
میدان وفا سے بڑھ کر ہیں

۱۷
[illegible] شان اوج
[illegible] سے بڑھ کر ہیں
[illegible] سے بڑھ کر ہیں

۱۸
باد پا ہیں
دونوں کے سمند باد پا سے بڑھ کر ہیں
رفتار میں صبا سے بڑھ کر ہیں

۱۹
قطعہ
[illegible] آہ نالی
[illegible] سے بڑھ کر ہیں
سب درد و دوا سے بڑھ کر ہیں

۲۰
[illegible] آنی
بابا کی خبر [illegible] سے بڑھ کر ہیں
کیا وحشت بلا سے بڑھ کر ہیں

۲۱
[illegible] سے کون
[illegible] سے بڑھ کر ہیں
دکھ درد و جفا سے بڑھ کر ہیں

۲۲
[illegible] حبیب
[illegible] سے بڑھ کر ہیں
[illegible] دعا سے بڑھ کر ہیں

۲۳
[illegible] عباس
[illegible] سے بڑھ کر ہیں
[illegible] دریا سے بڑھ کر ہیں

۲۴
[illegible] شتمارے
[illegible] سے بڑھ کر ہیں
آقا کی ثنا سے بڑھ کر ہیں

۹۱

جب شاہ سے [illegible] پیکان زبانہ [illegible]
[illegible] علیؑ [illegible]
صحرا سے [illegible]
جنگل [illegible]

سرکانہ اُس زمین سے قدم خوشخرام کا
گردن پھرا کے تکنے لگا منھ امام کا

۹۲

[illegible] دشت و جبل کی [illegible]
ایسا ملال [illegible]
سمجھیں [illegible]
سمجھا [illegible] اس زمین [illegible]

صابر یہ ہو کسی پہ یہاں یہ وہ جا نہیں
حضرت کو علم ہے کہ مری کچھ خطا نہیں

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسے شطِ فرات کے ساحل پہ آ چکے
آگے بڑھے نہ جاؤ کہ منزل پہ آ چکے

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا بس چلے کہ موت گلوگیر ہو گئی
یاں کی تو خاک پاؤں کی زنجیر ہو گئی

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفےٰ
[illegible]

یاں کلمہ گو لڑینگے شہِ مشرقین سے
یہ خاک سرخ ہوئیگی خونِ حسینؑ سے

۹۶

[illegible] مسافر
[illegible] نشان ہے مسافر
[illegible] مکان ہے مسافر
[illegible] کہاں ہے مسافر

کوثر وہ ہے یہ گلشنِ دارالسلام ہے
اب تا بہ حشر اپنا یہاں پر مقام ہے

۹۷

[illegible] سواری [illegible]
[illegible] حضرت کو [illegible] یاد
[illegible]
[illegible]

اڑتا پھرا میں جب قدم آئے رکاب میں
نہ آگ میں رُکا کبھی دم بھر نہ آب میں

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھرّائیگا یہ دشت حرم کی دہائی سے
زینبؑ اسی زمیں پہ چھٹینگی بھائی سے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُترے یہیں حضور کہ صحرا بھی خوب ہے
عباسؑ بول اُٹھے کہ یہ دریا بھی خوب ہے

۹۱
[illegible]
نمبر ۱

۱۰
اترا و فلک سے [illegible] سطح ارض پاک
کھائی زمین [illegible] شفق کی زرد [illegible]
زینب نے دی صدا کہ [illegible] جاؤں گی ہلاک
[illegible] الم ناک
لوگو خدا کے واسطے کہدو امام سے
دو چار کوس بڑھ کے رہیں اس مقام سے

۱۱
نخل اس زمیں کا [illegible] غم
[illegible] درخت سے ہیں [illegible]
[illegible] زمیں ہے
[illegible] صورت الف آہ ہے
خوں ہو جگر کھٹک ہے دل بیقرار میں
ہر جا ہے اثر زہر کا ہے اس سبزہ زار میں

۱۲
[illegible] بیاں ہے
[illegible] خار ہے
نخل خزاں [illegible] فگار ہے
[illegible] لالہ زار ہے
دے کوئی مل سبط نبی کی اصلاح میں
سُن لیں کہ نوحہ خوان ہے کوئی اس نواح میں

۱۳
[illegible] چھائی ہوئی گھٹا
[illegible] فریاد کی صدا
[illegible] ہیں جابجا
[illegible] اطفال [illegible] تھا
اُٹھا ہے ہائے ہائے کا شور آبشار سے
شیروں کی آرہی ہیں صدائیں کچھار سے

۱۴
[illegible] آرہی [illegible]
آوارہ [illegible] درندوں کی [illegible]
کھلتا نہیں ہے دل [illegible]
قربان جاؤں [illegible] صحرا نہیں [illegible]
رنج و ملال دل پہ یہاں بے سبب نہیں
لُٹ جائے قافلہ تو کچھ اسکا عجب نہیں

۱۵
[illegible] خصال
[illegible] اس زمیں میں ہے پر جنجال
[illegible] مقام غم و ملال
[illegible]
رو دو نہ تم کہ پاک و مطہر زمیں ہے یہ
ہم جسکو ڈھونڈھتے تھے وہی سرزمیں ہے یہ

۱۶
[illegible] طراوت [illegible]
[illegible] بیاباں میں [illegible]
کیا لہلہا رہا ہے [illegible]
[illegible] عطر [illegible]
قرباں ہیں اس زمین سعادت سرشت کے
گویا کھلے ہوئے ہیں دریچے بہشت کے

۱۷
[illegible] اس زمین کو [illegible] شرف
آئے ہیں اس زمین پہ رسولان سلف
[illegible] شاہ نجف
[illegible] قبلہ [illegible]
یہ وہ زمیں ہے جسپہ دعا مستجاب ہے
ہفتاد حج کا طوف میں اسکے ثواب ہے

۱۸
[illegible] زمین
[illegible] شاہ [illegible] زمین
[illegible] سفینہ [illegible] زمین
[illegible] سینہ [illegible]
اوج شرف حسینؑ کے سائے سے مل گیا
پایہ اب اسکا عرش کے پائے سے مل گیا

١٩

زینب کی اجازت سے شہِ والا نے [illegible] شمشیر [illegible] ہاتھ
[illegible] سوئے عباس [illegible] سر دھر
بولے یہ [illegible] خیموں کی [illegible] شاہ [illegible]
بھائی [illegible] عرض [illegible]

تازہ کنول ہے پانی سے ہر نخیلات کا
اے فخر خضر قرب ہے بہتر فرات کا

٢٠

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] خالی [illegible]
بہتر ہے [illegible] فساد [illegible]
[illegible] عرض [illegible]

اُن بزدلوں کا نہر تک آنا محال ہے
نیچے سے اب ترائی کا جانا محال ہے

٢١

[illegible]
جاری [illegible] فیض [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]

واللہ آپ حکم اگر دیں غلام کو
سرحد میں یاں کی نہ دوں فوجِ شام کو

٢٢

یہ بات [illegible] نشان
[illegible] سلطان [illegible] جوان
[illegible] آنکھوں [illegible] بیابان
[illegible] خیموں [illegible] آواز دی [illegible]

جاروب کش کہاں ہیں زمیں کو صفا کریں
فراش جلد خیمۂ اقدس بپا کریں

٢٣

[illegible]
[illegible] صفا [illegible]
[illegible] زمیں [illegible]
[illegible] جلوہ [illegible]

باتیں تھیں لطف و مہر کی اک اک دلیر سے
عباسؑ نامدار ٹہلتے تھے شیر سے

٢٤

[illegible]
[illegible] میدان [illegible] سوار
[illegible] نمودار [illegible]
[illegible] شہنشاہ [illegible]

پوچھا یہ لوگ کس کے ہیں سردار کون ہے
تھوڑی سی اس سپاہ کا مختار کون ہے

٢٥

[illegible] حسین
[illegible] صفدر [illegible]
[illegible]
[illegible] امام [illegible]

سنتے ہی نام نامیِ شاہِ انام کو
ناقے بٹھا کے جھک گئے دونوں سلام کو

٢٦

بولا سلام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حضور [illegible]

یعنی کدھر ہے خیمۂ اقدس امام کا
لشکر کہاں پڑا ہے شہِ خاص و عام کا

٢٧

[illegible] عیان
[illegible] حال [illegible]
[illegible]
[illegible]

بیوجہ تجھ سے بغض ہے سارے جہان کو
لشکر کشی سے کام ہے کیا میہمان کو

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھٹتے ہیں جس سے کوہ وہ تیغیں ہماری ہیں
تھوڑے جواں ہیں وہ کہ لاکھوں پہ بھاری ہیں

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہونچے نہ رنج کچھ شہ گردوں شکوہ کو
کیسے تو بڑھ کے روکیں وہیں اس گروہ کو

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آکر رہینگے یاں رفقا بادشاہ کے
کل مورچے بندھینگے اسی جا سپاہ کے

۲۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی سے دور موسم گرما میں کیوں رہیں
دریا ہو جب قریب تو صحرا میں کیوں رہیں

۲۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہلنے لگا دھمک سے سفینہ زمین کا
ٹاپوں سے ٹکڑے ہوگیا سینہ زمین کا

۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم کون ہو محق ہیں وہ لوگ اس مقام کے
خیمے لگائینگے یاں رئیساں شام کے

۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب شیر بیشۂ اسد ذوالجلال کے
تلوار تولنے لگے ڈھالیں سنبھال کے

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طائر بھی ذبح ہوتے ہیں جو ٹھہریں فرات پر
اُٹھ جاؤ تم کہ بیٹھینگے پہرے فرات پر

۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مانینگے وہ نہ بات کہ گو نہ شیر اللہ کو
آتے ہی لوٹ لینگے تمھاری سپاہ کو

باہم

۳۷

خیر اپنی چاہے شمر تو دریا سے ہاتھ اٹھاؤ
تھوڑے سے لوگ آئیں [illegible] پانی نہ پاؤ
آفت ہے پیاس [illegible] سروں پہ پلاؤ
[illegible]
دیکھو ابھی ہے فوج کا ملوا رکا ہوا
خیمے کا پھر پتا نہ لگے گا کہ کیا ہوا

۳۸

[illegible] کلام شمر [illegible] ہے
عباس نے [illegible] دکھا [illegible] ہے
حسین [illegible] خلف بوتراب ہے
[illegible]
کہنی تک آستین کو چڑھا کر کلائی سے
اک شیر ہوکتا ہوا جھپٹا ترائی سے

۳۹

نعرہ کیا کہ فوج وہ بجلی کڑک کے آئے
[illegible]
[illegible]
[illegible] سارا جہان [illegible]
ہم سرکشوں کی فوج سے جھکتے نہیں کبھی
حیدر کی ذوالفقار ہیں رکتے نہیں کبھی

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتا ہے کیا سپاہ عدو کی چڑھائی سے
ضیغم ہٹے ہین اور نہ ہٹینگے ترائی سے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چشمے یہ یون امام سے آنکھین بھراتے ہین
دیکھو تو کیسے خون کے دریا بہاتے ہین

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] نہر فرات
روئے زمین پہ جتنے ہین دریا ہمارے ہین
ذی حق وہ ہین جو فاطمہ زہرا کے پیارے ہین

۴۳

[illegible] امام
قدرت خدا کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہونا پودونکے واسطے افراط آب کی
ایذا خدا کا نور ہے آفتاب کی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مانا کہ قبضہ آپ کا ہے کائنات پر
دیکھیں تو کسکے ہوتے ہیں خیمے فرات پر

ع
[illegible]
ع
ابن سعد ۱۲

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس [illegible] بجلی [illegible]
دکھلا دیا غضب اسد کردگار کا
نعروں سے گونجنے لگا جنگل کچھار کا

۴۶

قبضے پہ ہاتھ رکھ کے [illegible] ایکبار
[illegible] فلک وقار
[illegible] اشکبار
[illegible] عباس نامدار
منظور مجھکو جنگ نہین اہل شام سے
صدقے حسینؑ تیغ نہ کھینچو نیام سے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وسعت بہت ہے دامن صحرا کے واسطے
امت کو کیا ڈبوؤ گے دنیا کے واسطے

۴۸

[illegible] چاہیے
[illegible] چاہیے
[illegible] چاہیے
[illegible]
لینے دو گر یہ نہر کے لینے کو آئے ہین
دیکھو ہمین کہ سر انھین دینے کو آئے ہین

۴۹

راحت کسی کو [illegible] حیات ہے
[illegible] ثبات ہے
[illegible] بات ہے
[illegible] قیامت فرات ہے
پنجے مین زور قوت حیدر کلائی مین
تمسا اسد ہو جب تو ہوس ترائی مین

۵۰

[illegible] اساس
[illegible] حواس
مضطر ہین اہلبیت [illegible]
[illegible] پاس
دیکھو کمین ہٹے ہوے سب تھرتھراتے ہین
روباہ سامنے کہین شیرون کے آتے ہین

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہتی ہے خیمہ کیجیے شہ خوش نہاد کا
لڑ لینگے وقت آئیگا جس دم جہاد کا

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہیے تو ہاتھ اٹھی تیغ دو دم رکھون
اب کیا مجال ہے جو آگے قدم رکھون

۵۳

[illegible] نام
[illegible] کلام
[illegible] شام
[illegible] نیام
اسطرح منھ پہ چڑھتے ہین ایسے دلیر کے
سمجھا کرو کہ بچ گئے پنجے سے شیر کے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رکھدون سر اسکے پاؤن پہ گردون کو شوق تھا
کرسی پہ اس زمین معلی کو فوق تھا

۵۵

وہ اوج اور وہ شمسۂ زر دوز [illegible]
خورشید دیں تھا سایۂ [illegible]
شمسے سے زرق برق تجلی [illegible]
دل میں [illegible]
حیران ہوگئیں نہ چشم ہر اک نور عین کی
کھینچی ہیں آسمان کو طنابیں زمین کی

۵۶

خیمے سے [illegible] شکوہ [illegible] تھا نجات
[illegible] چتر [illegible]
رخ تھی [illegible] روشن [illegible]
تھی کس کی [illegible]
غل تھا یہ فوق و تحت میں دیکھو سماں نیا
تاباں ہے آفتاب نیا آسماں نیا

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہفتم کو آفت آئی ریاضِ بتول پر
پانی بھی بند ہوگیا آلِ رسول پر

۵۸

نکلا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مل کر جناب زینبؑ عالی مقام سے
حضرت ہوئے سوار بڑے دھوم دھام سے

۵۹

میداں [illegible] مطلع [illegible] مہر کا
مانند آسمان [illegible] چشم [illegible]
سایہ [illegible] علم کا
[illegible]
سب شیرِ ذوالجلال کے پیارے جلو میں تھے
شب رنگ پر قمر تھا ستارے جلو میں تھے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کڑکا یہ تھا کہ تشنہ دہانو بڑھے چلو
کہتا تھا پیکِ مرگ جوانو بڑھے چلو

۶۱

[illegible] عباس [illegible]
[illegible] حسین
[illegible]
[illegible]
پالے تھے کیا سعید جواں اس جناب نے
غل تھا ستارے چن لیے ہیں آفتاب نے

۶۲

چمکا افق [illegible] ستارا زمین کا
[illegible] زمین کا
دامن [illegible] زمین کا
خورشید [illegible] زمین کا
مہرِ سپہر دیکھ کے شانِ ارتفاع کی
چلمن لیے تھا رخ پہ خطوطِ شعاع کی

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسے کلیجے چھن گئے سینے ہدف ہوئے
شہ کے کئی رفیق تڑپ کر تلف ہوئے

۶۱

[illegible]

۶۲

[illegible] یعنی علم کا پھریرا [illegible]

۶۴

[illegible] قہر غضب شہ نامدار سے
[illegible] بھائی کی بہار سے
راکب [illegible] صف کارزار سے
[illegible] حسینؑ [illegible]
باقی فقط امام کے دلبند رہ گئے
بھائی بھتیجے بھانجے فرزند رہ گئے

۶۵

[illegible]
[illegible] عقیل [illegible]
[illegible] صفدر [illegible] سوار
[illegible] غضب [illegible]
تلوارین کھائیں چہرون پہ تن جھن مین گر گئے
گھوڑون سے قلب فوج مین گر گر کے مر گئے

۶۶

[illegible]
[illegible] صفدری
[illegible]
[illegible]
عالم مین ذکر حملۂ شیرانہ رہ گیا
جانباز مر گئے مگر افسانہ رہ گیا

۶۷

[illegible]
قاسم [illegible]
[illegible] حسینؑ
عباسؑ [illegible]
اُنپر کبھی نظر کبھی اُنپر نگاہ تھی
جاری تھا خون آنکھون سے اور لب پہ آہ تھی

۶۸

[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم مین ایک رات کی بیاہی ہلاک تھی
رنڈسالہ بر مین تھا سر عریان پہ خاک تھی

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible] حسینؑ
[illegible]
اکبر بھی سر جھکائے ہوئے اشکبار تھے
عباسؑ نامدار بہت بیقرار تھے

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہیے ستمگری اسے یہ صفدری نہین
ہم بھی نہ لین جو اسکا عوض تو جری نہین

۷۱

[illegible] آل کر دیا
[illegible] غربال کر دیا
[illegible] لال کر دیا
[illegible] پامال کر دیا
ٹکڑے ہین استخوان بھی جدا بند بند بھی
دوڑیگا اُنکے لاشون پہ اپنا سمند بھی

۷۲

[illegible] کلام
[illegible] امام
[illegible] بھائی [illegible] کام
[illegible] تمام
جز صبر کوئی زخم جگر کی دوا نہین
قہر و عتاب راہ خدا مین روا نہین

ابتک

۷۳

انصار کو [illegible]
احباب خون میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس راہ میں گلہ کبھی لب پہ نہ آئیگا
دیکھینگے جو کچھ اور مقدر دکھائیگا

۷۴

[illegible] حال زار
[illegible] عباسؑ نامدار
[illegible] آپ پہ نثار
چلائی [illegible]

یوں دمبدم عطش سے وہ بچی تڑپتی ہے
بن پانی جیسے خاک پہ مچھلی تڑپتی ہے

۷۵

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] مصیبت
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]

اُمڈا کلیجہ چشم کے ساغر چھلک پڑے
بے اختیار آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑے

۷۶

[illegible] بھائی جان
[illegible] بیان
[illegible]
[illegible]

تیغیں کھچیں ہیں بیکس و بے پر کے واسطے
خنجر علم ہیں سیکڑوں اک سر کے واسطے

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عیسےٰ ہیں میرے آپ جلا دیجیے مجھے
پانی جہان سے جانیے لا دیجیے مجھے

۷۸

[illegible] کیا شاہ نے کلام
[illegible] اطفال تشنہ کام
[illegible]
[illegible]

ساحل پہ دخل فوج ستمگار ہو گیا
مرضی سے میں حضور کی ناچار ہو گیا

۷۹

[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
انصاف [illegible]

میت پہ ہوئے گریہ و زاری تو خوب ہے
اب گھر میں لاش جائے ہماری تو خوب ہے

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعضا ہیں سرد جان ہے بچے کی آب میں
اتنا ہے دم کہ جیسے ہوا ہے حباب میں

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا کا گھاٹ [illegible] چھین لوں یہاں
سو بار نہر چھوڑ دوں سو بار چھین لوں

۸۲

مضطر ہوئے آن کے دل میں [illegible]
دم توڑتی ہے جب سے سکینہ [illegible]
بیٹی سکینہ پیاس سے [illegible]
جان اسی تشنگی میں [illegible]
کام آتے ہیں وہ اہل وفا جو غلام ہیں
پر کیا کریں کہ تابع حکم امام ہیں

۸۳

[illegible] روئی سکینہ [illegible] جلد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خالق کریگا رحم نہ آہ و بکا کرو
رہ جائے آبرو مری یہ تم دعا کرو

۸۴

قصہ وداع [illegible] عباس نیک نام
رخصت [illegible] کلام
[illegible]
[illegible]
رکھ لیجے سنگ صبر دل پر ملال پر
اب رحم کیجیے پیاسی سکینہ کے حال پر

۸۵

آنسو بہا کے کہنے لگے شاہ نیک خو
صدقے ہیں تیری [illegible] ماہرو
[illegible] پانی کی [illegible]
[illegible] جلد [illegible]
دریا کے سب بہانے ہیں پیاسے ہیں ہم
کوثر کی لہر آپ کو ہی جانتے ہیں ہم

۸۶

زور اپنا کیا [illegible] مرضی [illegible]
[illegible] بھائی کی [illegible] ہیں
[illegible] جان [illegible] ہیں
گھبرا رہی ہے جان [illegible] دل [illegible] خدا ہیں
ہر بار داغ تازہ ہیں رنج و ملال کے
کسکو دکھاؤں اپنا کلیجہ نکال کے

۸۷

پھیلا کے دونوں ہاتھ [illegible] شاہ دیں
چھاتی سے [illegible] شاہ نے
آنسو بہا کے [illegible]
[illegible]
خادم قریب لائے جو اس راہوار کو
کس پیار سے بلانے لگا شہسوار کو

۸۸

تسلیم کر کے شاہ کو غازی ہوا سوار
پڑھ کر دعائے نور [illegible] ہوا سوار
تازی پہ وہ جوان حجازی ہوا سوار
[illegible] گھوڑے پہ تازی [illegible] سوار
پیراک [illegible] چھپانوں سے
ٹھکرا دیا بساط سلیماں کو پاؤں سے

۸۹

دریا پہ بادپا کو اڑاتے ہوئے چلے
جعفر علم کا اوج دکھاتے ہوئے چلے
ٹھنڈی ہوا [illegible] سیف ہلاتے ہوئے چلے
[illegible] کی طرح
دل میں جو عزم تھا لب دریا لڑائی کا
رستہ لیا نہر نے سیدھا ترائی کا

۹۰

[illegible] تھی گرمی [illegible] دھوپ
[illegible] یا بادشاہ دھوپ
[illegible] تھا وہ [illegible] دھوپ
خورد و کلاں [illegible]
[illegible] پہ آتا تھا فرق جناب پر
تھا آفتاب سایہ فگن آفتاب پر

۹۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تن تن کے ہاتھ چاند سے چہروں پہ لاتے تھے
لشکر کے دل کو تکتے تھے اور مسکراتے تھے

۹۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنے نہ پائے واں سے یہ جرّار گھاٹ پر
اُٹھ جائے جلد لوہے کی دیوار گھاٹ پر

۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشہ بھریگا خون میں ہر اک روسیاہ کا
دم بھر میں ڈوب جائیگا بیڑا سپاہ کا

۹۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نعرے زمیں پہ گر صفت شیرِ حق کریں
مریخ آسمان کے کلیجے کو شق کریں

۹۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر پھر آب تیغ دو دستی سنبھال لیں
طبقے زمیں کے کاٹ کے پانی نکال لیں

۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرز و سناں و تیغ و تبر کاٹنے لگی
لوہے میں ہیر پیر کے سر کاٹنے لگی

۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر تھے قلم حساب الٰہی کو بنا نہ تھا
تھا کون جسکا تیغ سے چہرہ کٹا نہ تھا

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نظروں میں تھیں صفیں جو یمین و یسار تھیں
منھ اُس بلا کا ایک تھا آنکھیں ہزار تھیں

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سوزاں تھے جسم گرم تھا میدان تیغ کا
پانی جلائے دیتا تھا ہر آن تیغ کا

[illegible] جگر [illegible] ہو گئے
دل پہلوؤں میں [illegible] ہو گئے
[illegible] آب ہو گئے
[illegible] بیتاب ہو گئے
تار نفس جو اہل ستم توڑنے لگے
منھ دیکھتے ہی تیغ کا دم توڑنے لگے

[illegible] چلی پھری
[illegible] چلی پھری
[illegible] چلی پھری
[illegible] پھری
مارا کسی نے دم تو لہو چاٹنے لگی
منھ جسنے دیکھا اُسکا گلا کاٹنے لگی

[illegible] صفائی [illegible]
[illegible]
[illegible] ادا [illegible] دکھا گئی
[illegible] صفائی [illegible]
زینت بدن تھا سرخ سجاوٹ غضب کی تھی
ملتی تھی خود گلے سے لگاوٹ غضب کی تھی

[illegible] چلی
[illegible] چلی
[illegible] چلی
[illegible] غضب [illegible]
ہر صف میں آتی جاتی ہے لپٹاتی ہوئی
بجلی تڑپتی پھرتی ہے سر کاٹتی ہوئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر لاش کا یہ رنگ تھا زد پا کے گھاٹ کی
مچھلی کو ٹکڑے کرتے ہیں جسطرح کاٹ کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
صورت [illegible]
ڈھالیں بھی خوں سے سرخ تھیں [illegible] میں
ڈوبے ہوئے تھے ابر کے ٹکڑے شہاب میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی جو گھائیاں تھیں تو دل لوٹ جاتے تھے
ہر ہاتھوں میں پھکیتوں کے دل چھوٹ جاتے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹکڑے تھے دل [illegible] میں
گویا ملا تھا سودۂ الماس آب میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دی موت نے صدا کہ غضب آیا رحیم کا
جاؤ کہ یاں سے راستہ ہے [illegible] جحیم کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خونخوار ہے زبان تری منھ شعلہ زیر ہے
دو کر سمند کو بھی تو جانوں کہ تیز ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سکہ رواج پائے امام سعید کا
عباس پہلے تخت الٹ دے یزید کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آتش میں موج خاک میں جوہر جھلس گیا
تن دو سیہ کا گھوڑوں کی ٹاپوں سے پس گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس برق نے جو پھونک دیا تھا زمانے کو
جنگل بدلتے پھرتے تھے جا نہیں بچانے کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چشمک یہ تھی کہ سامنے تھمتا نہیں کوئی
یکتائے دہر ہوں مرا ہمتا نہیں کوئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لڑنے پہ کیا ہوں لعیں لہو تھوکتے ہوئے
تھے ترکشوں میں تیر بھی آدھے کٹے ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چپ ہو گئے تھے طبل یہ خوف و گزند تھا
دہشت سے دل یزید کے باجوں کا بند تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طوفاں ہے ہر دو بحر میں آج اسکے کاٹ سے
اتروگے مرکے تیغ مجازی کے گھاٹ سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھیں یہ خرابیاں جو سپاہ یزید کی
حرب بھی چال بھولے تھے قطع و برید کی

۱۱۸
[illegible] تیغ علی حلقہ بگوش ہیں
[illegible] شاہ نجف [illegible]
[illegible] بھی دونوں [illegible]
[illegible]
سر کو نگا اہل شام کے چہرے بگاڑ کر
دم لونگا در پہ کوفے کے پیچھے کو گاڑ کر

۱۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دونوں طرف تھے وار جو حیدر کے چاند کر
جاتا تھا دہنے بائیں فرس پھاند پھاند کر

۱۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ طور زین پہ ہے توسن چڑھا ہوا
فارس پہ کیا فرس بھی ہے رن چڑھا ہوا

۱۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسا سوار ہو تو دم صبح نفس دبے
زانو سے کسکے یون دو گا یہ فرس دبے

۱۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسنِ مصوری دمِ تحریر دیکھ لو
عباس کے سمند کی تصویر دیکھ لو

۱۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے مثل کیوں نہ ہو فرس اس طمطراق کا
دُلدل کے ہاتھ پاؤں تھے چہرہ براق کا

۱۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پایا جو جعفر کا رخ بھی [illegible]
راکب کے دل کا عزم اُسے تازیانہ تھا

۱۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو تین دن سے بے علف و آب و دانہ تھا
ہاں کا الف بھی اُسکے لیے تازیانہ تھا

۱۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیدا شکست فاش تھی فوج شریر سے
گھائل تھی تیغ تیغ سے اور تیر تیر سے

۱۲۷

نیزے قلم تھے [illegible] ناوک شکستہ بال
تلوار سے [illegible] تھی ہر اک صورت ہلال
ڈھالیں [illegible] تھی پشت پہ [illegible] چھال
مہرہ [illegible] بھاگی تھی [illegible] حال
رایت گیا نشان شکست سپاہ تھا
پرچم رخ علم پہ نہ تھا دود آہ تھا

۱۲۸

آیا سپاہ کا [illegible] سواروں کی پیچ
[illegible] لاکھ [illegible] ہزار
[illegible] پیاسا [illegible]
[illegible] سے بیچ [illegible]
غل تھا ظفر ہوئی خلف بو تراب کی
گردوں پہ بند ہو گئی آنکھ آفتاب کی

۱۲۹

دریا ہوا [illegible] پہنچا وہ تشنہ لب
بھاگے [illegible] موج کنارے [illegible]
[illegible] کو جب کھڑا ہوا عباسؑ
چلایا شمر [illegible] سے [illegible]
دیکھو یہ نظر رشتہ کائنات سے
چھاتی پہ نیزے رکھکے ہٹادو فرات سے

۱۳۰

جھکنے پہ تیغ [illegible] عباسؑ نامدار
[illegible] صفدر کی [illegible] وار
[illegible] شمار
گھبرا [illegible] تھا
دریا بہرے ساقی کوثر کو مل گیا
تیغوں میں آب خضر سکندر کو مل گیا

۱۳۱

[illegible] تشنہ لب [illegible] دوڑنے لگے
گھوڑا [illegible] دوڑنے لگے
پانی کی [illegible] میں [illegible] دوڑنے لگے
نعرہ [illegible] موج [illegible] دوڑنے لگے
تھا بیقرار دل کی حرارت بجھانے کو
اک آگ ہو گیا تھا وہ پانی میں جانے کو

۱۳۲

کیا [illegible] کو [illegible] ساحل
[illegible] داخل ہوئے حضور
گھوڑے [illegible] بھائی کی آواز
[illegible] تیر [illegible] نمود
ضو تھی شعاع مہر کی ہر اک حباب میں
سونے کی مچھلیاں نظر آتی تھیں آب میں

۱۳۳

[illegible] تھا حلق [illegible] آب
[illegible] پہ [illegible] تھی [illegible]
[illegible] پانی پہ [illegible] سے [illegible]
عباسؑ [illegible] میں [illegible]
تو اُسے مل گئی جو متوکل میں گھاٹ کر
پہونچی مدد حسینؑ تک نہ کنارے کو کاٹ کر

۱۳۴

[illegible] لال
[illegible] ہمال
آواز [illegible] سنبھال
پانی [illegible] عباسؑ [illegible] سال
مٹ جاویگا وہ نام جو کچھ غم بھر گیا
دریا دلی سے دور ہم گر حلق تر کیا

۱۳۵

[illegible] تشنہ لب
[illegible] آب
[illegible]
[illegible]
وان انتظار ہوگا تشنہ مشرقین کو
پانی پینگے ہم تو پلا کر حسینؑ کو

۲
یعنی نمبر ۱۳۲
[illegible]

۱۳۶

بالا نشینِ صدر تھا [illegible] وہ تشنہ [illegible]
[illegible] آسمان تھا مقام
[illegible] وفا کا نام
[illegible] خانہ زاد [illegible]

ناموس خسرو ملکِ انس پیاسے ہیں
اور اُسکے ماسوا مرے ہمجنس پیاسے ہیں

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈر گئے ہیں کب مطیع جو حق کی رضا کے ہیں
کہتی تھی خود وفا کہ یہ بھی وفا کے ہیں

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہلچل میں تھے کہ کام ہمارا بگڑ نہ جائے
بپھرے یہ تشنہ کام کہیں پیچ پڑ نہ جائے

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لشکر پہ ہو شکست تو شاد سپاہ یزید ہو
چورنگ اس ہرن کا جو کاٹو تو عید ہو

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساحل پہ فوج عہد شکن ڈوبنے لگی
خوں میں ہر ایک کشتیٔ تن ڈوبنے لگی

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈر تھا کہ پھر نہ ضربتِ تیغِ قضا لگے
ہم ہیں کے سر اُدھر کے کنارے پہ جا لگے

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغیں علم تھیں چار طرف اُس لڑائی میں
فولاد کا حصار بندھا تھا ترائی میں

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُس پر بھی فرق تھا نہ شجاعت میں شیر کی
ہر سمت چل رہی تھی سروہی دلیر کی

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نرغے میں لاکھ طرح کے دُکھ ایک جان پہ تھے
یا شیر کردگار کے نعرے زبان پہ تھے

۱۴۵

زخمون سی چور چور ہو گیا تھا جسم سب
سینہ سپر تھا مشک سکینہ بھی تھی غضب
مانند شمع آب بھی تھی سب لبون پہ جان
کس کا دل اٹھا اس لہر کا اندر کی تاب
زخمون کا غم نہ جان کے جانیکا دھیان تھا
سب سے زیادہ مشک بچانیکا دھیان تھا

۱۴۶

[illegible] جب تو سب چھپائی [illegible]
چل نہ سکا [illegible] ہوئی تیغ و سپر کا وار
تیر اسقدر لگے کہ جسکا نہ تھا شمار
دو نیزون کی نوک [illegible]
سینے کو جھکا کے رکھتے تھے جب مشک آب پہ
نیزون کی ڈانڈ پڑتی تھی پشت جناب پہ

۱۴۷

[illegible] معفر تلک لگا
شانی [illegible]
تیغ ہین لئے ہوئی [illegible]
دو شیر [illegible]
تڑپا جگر مزار مین شیر اِلٰہ کا
شانے سے ہاتھ کٹ گیا بازوے شاہ کا

۱۴۸

[illegible] نقصان بدلا ناگہان
[illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible]
[illegible]
پاس آگیا ہے شمر جو دشمن تھا جان کے
سنبھلے ہین بائین ہاتھ مین نیزہ کو تان کے

۱۴۹

[illegible] جب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضربت لگی اک اور کہ دو ٹکڑے سر ہوا
آئی صدا افلاک سے کہ شق القمر ہوا

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ کہکے پشت زین سے بصد یاس گر گئے
رتی یہ مشک مشتاق عباس پر گرے

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فوج شقی سب ابھی تھی خوشخصال کو
بے تیغ مار ڈالا ہے زہرا کی لال کو

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھینچے جو نوک زخم بدن ہین پڑ رہو
شانون سی پھر ملانے بازو کٹے ہوئے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس کو پکارے [redacted]
چھاتی پہ ہاتھ مار کے بیہوش ہوگئے

۱۵۴

ہوش آیا جب تو بیٹھ کے زینب نے دی صدا
پیچھے ہمیں چھوڑ گئے عباس باوفا
گویا کہ آج حضرت شبر نے کی قضا
بھائی کے پیارے بھائی کا ماتم ہوا بپا
نرغہ ہی قاتلون کا تن پاش پاش ہی
جاتا ہون نیچ عاشق صادق کی لاش ہی

۱۵۵

جس دم سنا یہ نوحہ پسر درد ناک تر
ناموس [illegible] ہوئین سے بلا وارث کربلا
حضرت کے [illegible] سر پیٹنے ہوا
بانو [illegible] مشکل کشا مصطفا
اٹھتا تھا دل مین درد قدم لڑکھڑاتی تھی
ہر بار آہ کرتے تھے اور بیٹھ جاتی تھی

۱۵۶

مین جوان بھائی کی [illegible] دوڑ
بھائی [illegible] کہان مین [illegible] دوڑ
[illegible] دریا [illegible] دوڑ
[illegible] جان [illegible]
لاشہ دکھائی دیگا اب اس خوش صفات کا
وہ وادہ سامنے ہے کنار فرات کا

۱۵۷

فرمائے شہ پھرے یہ بسکہ بہ چشم تر
بیٹا بھلا ہو تو وصیت کرین جگر
دل ناتوان ضعیف و دریغ جا بگاہ ہی پدر
لاشے کو دیکھ کر جو لگی جان کو دو دو
قبرین نہ فرق سے مری دلبر بنائیو
تربت مری اور اسکی برابر بنائیو

۱۵۸

چلائے شہ کہ ای مرے پیارے کدھر ہو تم
ای میرے نوجوان غضنفر کدھر ہو تم
ای بیکسون کے ہمدم و یاور کدھر ہو تم
ای نور چشم ساقی کوثر کدھر ہو تم
آیا ہی یہ ضعیف بھی رخصت کو آپکی
بھائی سے ملکے جائیو خدمت مین باپ کی

۱۵۹

اکبر کس طرف تجھے ڈھونڈھون خدائی مین
زینب ہین آج بین کیا ساری خدائی مین
شہ کہتے ہین ابن فاطمہ تری جدائی مین
مرتے ہین بعد تیرے ہوا بھائی بھائی مین
ٹوٹی کمر جگر تری ماتم مین پھٹ گیا
بس آج زور سبط پیمبر کا گھٹ گیا

۱۶۰

کہتا ہی جب بھائی کے لکھ دیر قریب ہے
دیکھا ہجوم فوج ستمگر قریب ہے
آمادہ وغا ہوا اکبر قریب ہے
کھینچی ہی مرے سی تیغ دوپیکر قریب ہے
جھپٹے صفون پہ دونون جو عباس آس سے
جلاد سب سرک گئی لاشے کے پاس سے

۱۶۱

مشکل کشائے مصطفی پکارے بچشم تر
بابا چلا وہ لوٹ کے رہتی ہین دین پر
بھائی کے ہاتھ سر کے صدا دی کدھر ہو تم
ہائی جو لاش پیٹ لیا ردا [illegible]
چلائی دم لبون پہ ہی درد جدائی سے
ای بھائی جان اٹھ کے لپٹ جاؤ بھائی سے

۱۶۲

عباس نام ترپ کے ہو کیا تیکا آئی ہین
اکبر بہن سنبھالے ہو کو گھر کو لائی ہین
دریا پہ آکے آپ ابو مین نہائی ہین
اللہ میری جان غضب زخم کھائی ہین
تیغون سے ٹکڑی ٹکڑی تن پاک ہو گیا
شانون سی ہاتھ کٹ گئی سر چاک ہو گیا

۱۶۳
عباس ان کی گود میں [illegible]
یہ ہاتھ دو دن میں [illegible] بار بار
پیاسے [illegible] ظلم [illegible]
یہ ہاتھ [illegible]
ہیہات تفرقہ ہوا بچپن کے ساتھ مین
یہ ہاتھ دے گئے تھے علی میرے ہاتھ مین

۱۶۴
[illegible] صدا [illegible] سلطان [illegible]
بیتاب [illegible] عباس [illegible]
سر [illegible] جنبش [illegible] ادھر
حضرت [illegible]
آزردہ کیون ہو فاطمہ کے نور عین سے
صدقہ حسین بات کرو کچھ حسین سے

۱۶۵
[illegible] عباس [illegible]
دیکھا [illegible]
بولے [illegible]
[illegible]
نازان ہون کیون نہ دیکھ کے [illegible]
آقا نے سرفراز کیا جان نثار کو

۱۶۶
[illegible] سکینہ [illegible] شاہ بیکسان
[illegible]
وا [illegible]
[illegible] چچا [illegible]
عاشق مرا بچھڑ گیا گھر مین نہ آؤنگی
سر ننگے بیٹھتی ہوئی دریا پہ جاؤنگی

۱۶۷
دیکھا [illegible]
[illegible] چچا جان [illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
ضایع نہ اپنی جان ابھی بہر خدا کرو
پانی منگانے والی کو پہلے فدا کرو

۱۶۸
[illegible] حضرت عباس [illegible]
[illegible]
صدقے [illegible]
[illegible]
پانی جہان مین گوہر نایاب ہوگیا
ای جان اب نکل کہ جگر آب ہوگیا

۱۶۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہیو کہ اسکے حال پہ رونا ضرور ہے
سقّہ ترا خدا کی قسم بے قصور ہے

۱۷۰
[illegible] چچا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ داغ دل کے ساتھ زمانے سے جائیگا
کوثر پہ اب چچا تمہین پانی پلائیگا

۱۷۱
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
بولے [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
نازان ہے آسمان پہ زمین فلک جاہ کی
لیجیے سواری آئی رسالت پناہ کی

۱۳۴

سکینہ نے بند [illegible] بصد فغاں
[illegible] زینب سے کہا [illegible]
چلائی آنکھ کھول کے [illegible] الاماں
بازو ہے مفارقت [illegible] الاماں
صدمے سے ہچکیاں لیکے گرا ماہ دو جہاں

پھر پھر کے دم ولے شہِ مشرقین کے
بس مر گئے تڑپ کے قدم پر حسینؑ کے

۱۳۵

[illegible] سکینہ کا کلام
[illegible] عباس نے نام
[illegible] پاس امام
چلائی [illegible] امام

کی اسنے جب نگاہ تنِ پاش پاش پر
اک آہ کر کے گر پڑی عمو کی لاش پر

۱۳۶

زینب [illegible] اختلال
[illegible] احباب کا خیال
[illegible] دل [illegible] حال
[illegible] فال

کر اب دعا کہ سبطِ پیمبر مدد کریں
عباسؑ نامدار اس آفت کو دور کریں

۱۳۷

[illegible] حسینؑ [illegible] کربلا
[illegible] آہ کی [illegible]
[illegible] صدا یہ آئی [illegible]
[illegible]

ماتم ہوں کیوں کہا تھیں بابا یہ جانیکو
آئی ہے لونڈی اپنی خطا بخشوانے کو

۱۳۸

سنتے ہی [illegible] بیٹی وہ نوحہ گر
[illegible] سارا لہو میں تر
سر تا بدن [illegible] نظر
چلائی کیوں چچا [illegible]
نظر آئی لاش حضرتِ عباسِ نامور

اس پر بھی وہ نہ چھٹی جو لاشہ کو چھوڑ کے
ریتی میں منہ چھپا لیا گردن کو موڑ کے

۱۳۹

چلائے [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]

سقائے اہلبیت پہ آفت گذر گئی
تمنے جو مشک دی تھی وہ سب خون میں بھر گئی

۱۴۰

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]

فرزند مر گیا ہے نہ تربت میں سوؤنگی
ہائے ہائے جوان پیارے کہہ کہہ کے روؤنگی

رباعی

خوش فکر و سخن سنج سخنداں نہ رہا
ذی رتبہ و ذی [illegible] زباں داں نہ رہا
ہو جاتی تھی جس سے بزمِ شعر مطلعِ نور
ہیہات وہ آفتابِ تاباں نہ رہا

۴۱

زباں کی مدح میں طبع گہربار ہوئی
روشن [illegible] تار [illegible] نثر وہ [illegible]
[illegible] بازار [illegible]
[illegible]

بینا پہ ہویدا ہے مبصر پہ عیاں ہے
جوہر ہیں یہ جسکے وہ مری تیغ زباں ہے

۴۲

اے فیض بیاں [illegible]
[illegible] جائے وہ نالوں میں اثر
نہ تاج عطا [illegible] نہ زر و لعل و گہر
[illegible]

دنیا کے کسی خواب پریشاں کو نہ دیکھوں
ممبر جو ملے تخت سلیماں کو نہ دیکھوں

۴۳

عباس کے سر افسر [illegible] سیف زباں ہوں
[illegible] علم کی [illegible] نشاں ہوں
[illegible]
تحریر میں جادو [illegible] اعجاز بیاں ہوں

یوں نقش نگیں کو کوئی نامی نہیں کرتا
تحریر میں خامہ کبھی خامی نہیں کرتا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جد مصحف ناطق ہے فصیح ازلی ہوں
دعوی مجھے زیبا ہے کہ فرزند علیؑ ہوں

۴۵

خاقاں ہو تو فغفور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سونا ہو جو ہر گرد قدم جھاڑ کے پھینکوں
اکسیر کے نسخے جو ملیں پھاڑ کے پھینکوں

۴۶

وہ نثر ہے [illegible]
[illegible] کبھی [illegible] نہیں بار
[illegible] عالم ہے [illegible]
جب ہاتھ میں [illegible]

قرطاس کی ضو مہر کے پرتو میں نہیں ہے
حقا یہ سواد اور قلمرو میں نہیں ہے

۴۷

[illegible] گوہر مطلوب عطا کر
[illegible] یعقوب عطا کر
[illegible] اسلوب عطا کر
[illegible] محبوب عطا کر

جب فکر کروں گوہر مطلب نظر آئے
سینۂ در مضموں سے لبالب نظر آئے

۴۸

جو مصرع رنگیں ہو [illegible] بھرا ہو
جو درد کا مضموں ہو [illegible]
[illegible] عبارت [illegible]
[illegible] فصاحت [illegible]

ہر بحر میں دریا کی روانی نظر آئی
پتھر کا بھی مضموں ہو تو پانی نظر آئی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں معرکہ میں رستم دستاں نہیں جاتا
سر کٹنے پہ بھی ہاتھ سے میداں نہیں جاتا

۴۱ [illegible]
[illegible]
۴۴ [illegible]
[illegible] ۱۲

۱۰

[illegible]
[illegible]
باغ سخن کا [illegible] مضمون [illegible] بہار ہے
اس مرثیہ میں [illegible] کھلا [illegible] بہار ہے

رخسارۂ معشوق پہ غازہ نظر آیا
گلدستۂ مضمون تر و تازہ نظر آیا

۱۱

[illegible] کچھ اور
[illegible] کچھ اور
[illegible] کچھ اور
ضرب اسد اللہ [illegible] کچھ اور

بجلی میں یہ تابش نہ یہ خورشید میں ضو ہے
چلتی ہوئی تلوار ہر اک مصرعۂ نو ہے

۱۲

وہ عازم میدان ہے جو فرزند علی ہے
جرار ہے صفدر ہے [illegible] ازلی ہے
[illegible] زمانہ [illegible] علی ہے
صف [illegible] علی ہے

سر اُترینگے تن سے جو وہ توسن پہ چڑھیگا
ضرغام الٰہی کا پسر رن پہ چڑھیگا

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردوں کو اگر پست کریں یہ تو زمیں ہو
جس فرش پہ نعلین رکھیں عرش بریں ہو

۱۴

[illegible] قدم انکا
[illegible] انکا
[illegible] علم انکا
[illegible]

سر جھکتے ہیں انکے جو نمودار جہاں ہیں
نازاں ہے علم خود کہ یہ حیدر کے نشاں ہیں

۱۵

[illegible] کیا
[illegible] کیا
[illegible]
[illegible]

کیا زور چلے بازوی شبیر کے آگے
سب کند ہیں اللہ کی شمشیر کے آگے

۱۶

[illegible] عباس
[illegible] عباس
[illegible] عباس
[illegible]

تلوار سے نیزوں کو قلم کرکے گرایا
خون اپنا سپینہ پہ برادر کے بہایا

۱۷

ہم پنجۂ ضرغام خدا ہیں تو یہی ہیں
آفاق میں صمصام خدا ہیں تو یہی ہیں
سر تابع احکام خدا ہیں تو یہی ہیں
[illegible] علی نام خدا ہیں تو یہی ہیں

گر ہاتھ یہ تھامیں تو نہ لغزش ہو قدم کو
نام انکا ہر اک لیکے اٹھاتا ہے علم کو

۱۸

اے بازوئے فرزند ید اللہ مدد کر
اے مالک شجاعت کے شہنشاہ مدد کر
اے لال [illegible] ہوا خواہ مدد کر
اے ماہ بنی ہاشم ذی جاہ مدد کر

خامے سے نہ کچھ طبع خداداد سے ہوگا
جو ہوگا وہ مولا تری امداد سے ہوگا

۱۹
جنبش گر ارادۂ ایمان تری زنی تیغ
تیور بچان آفت دوران تری تیغ
ہان غمزہ انداز ہین وجان تری تیغ
تیغ لرزتا ہی وہ ہران تری تیغ
کنجانی ہے شب خوف مین گردنیہ قمر کو
خورشید سپر لے کے نکلتا ہے سحر کو

۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس قلعہ کا در حیدر کرار نے توڑا
دیوارون کو لوہے کی علمدار نے توڑا

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ ہو ادھر اپنے اودھر شاہِ امم پر
پھیلاتے ہین وہ ہاتھ یہ گرتی ہین قدم پر

۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارتا ہے محبت جو رضا ہم نہین دیتی
کرتے ہین جب پیار سے تم نہین دیتی

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ساتھ اسکا مناسب ہے جو پابند جفا ہو
چھوڑو نہ اس آفت مین کہ تم اہل وفا ہو

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مدت سے جو لیتے ہو وہ ارمان نکل جائے
سر آپ کے قدمون پہ ہو اور جان نکل جائے

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت مین رنڈاپے کی ہی دشوار نہ رونا
اکھا ہے اشارہ کہ خبردار نہ رونا

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مظلومی کو اب اور دئین تنہائی کو روئین
قسمت مین لکھا ہے کہ بہین بھائی کو روئین

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے کا مرے صدمہ تازہ نہ اٹھایا
عباس نے بھائی کا جنازہ نہ اٹھایا

۲۸
وہ کہتی تھی [illegible] سب صبر سے ہے
نیزار نہیں دل یہ ذرا جبر سے ہے
ہر بار زبان [illegible] ابر سے ہے
[illegible] طرف قبر سے ہے
تلخی میں نہ کھانے کا نہ پینے کا مزا ہے
بس اب یہی تو مرجانے میں جینے کا مزا ہے

۲۹
[illegible] ہیں شہنشاہ ذی [illegible] سمجھیں
دروازے سے [illegible] کو سمجھیں
کیا فاقہ کشیں سید [illegible] اطفال کو سمجھیں
[illegible] سمجھیں
راحت اب اسی میں ہے کہ اٹھ جائیں جہاں سے
پتھر کا جگر لوہے کا دل لائیں کہاں سے

۳۰
ماں [illegible] بھائی [illegible] ہیں ہم
[illegible] ہیں ہم
[illegible] ہیں ہم
[illegible] ہیں ہم
یہ حشر ہی سیدانیاں بیچین ہیں ہیں
چھریاں ہیں کلیجے کے لئے بین نہیں ہیں

۳۱
[illegible] سمجھیں
[illegible] سمجھیں
[illegible] سمجھیں
[illegible] سمجھیں
بے جان گنوائے کوئی چارا نہیں آقا
معذور ہیں اب صبر کا یارا نہیں آقا

۳۲
سب راہیں [illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
کسطرح سر اس فوج کی سردار نہ کھینچیں
جب ہم یہ ستم دیکھ کے تلوار نہ کھینچیں

۳۳
تلوار بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم بھی ہوں اگر معرکہ آرا تو دکھا دیں
کردیں جو کبھی ایک اشارہ تو دکھا دیں

۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیر دن ہو جو پانی تو قدم بڑھتے ہی گھٹ جائے
یہ فوج ہے کیا قہر کا دریا ہو تو ہٹ جائے

۳۵
دو دن سے [illegible] کاری
[illegible] پیاری
[illegible] بیماری
[illegible] جاری
خود پانی ہو مشکل نہ اگر کھاٹ کے لائیں
ہم تیغ سے دریا کو یہیں کاٹ کے لائیں

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزند جھکے رہتے ہیں ماں باپ کے آگے
عاجز ہیں اگر ہم تو فقط آپ کے آگے

۱
[illegible] اور جدل
دو دن سے بھی
[illegible] ملے ہیں ۱۲

۳۷

[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوئی تو رسن میں کوئی زنجیر میں ہو
ہوگا وہی جو رانڈوں کی تقدیر میں ہوگا

۳۸

سکینہ ابھی [illegible]
جانی ہی [illegible]
نہ چھوڑیں [illegible]
سکینہ [illegible]
نہ قبر ہے نہ دوست ہے نہ فاتحہ خوان ہے
کیا جانیے سر انکا ہے کہاں لاش کہاں ہے

۳۹

وہ کہتی تھی بین [illegible]
اب اپنے غضب [illegible]
[illegible]
[illegible]
نرغے میں لعینوں کے تو گھر جاؤ تو کیا ہو
پانی نہ ملے تو نہ ملے تم نہ جدا ہو

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رونا ہے فقط اپنی غریب الوطنی کا
جب مر گئے پھر غم نہیں کچھ بے کفنی کا

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منھ تکتی تھی حضرت کا [illegible] پاس سکینہ
تھامے ہوئے تھی دامن عباس سکینہ

۴۲

حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیں اہل وفا مشک کو دریا پہ بھرینگے
سقائی کی کوشش میں کمی نہ کرینگے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اسیر نہیں بے صبری ہے
خاک پہ ہو خاک بشر قبر وہی ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس گرمی میں توڑو نہ خدا آس تمہاری
ٹھنڈا ہو کلیجہ جو بجھے پیاس تمہاری

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر جھک گیا [illegible] جو جلال نے دیکھا
مجرا کیا شوکت کو جو اقبال نے دیکھا

۴۶

[illegible]

غل تھا کہ یہ بجلی نہیں سورج کی کرن ہے
اندھیاری سے روشن تھا کہ گھنگھور گھٹا [illegible]

۴۷

[illegible]

غل تھا پری پرواز نہیں بال ہی اسکی
کہتی تھی ہوا بھی کہ نئی چال ہے اسکی

۴۸

[illegible]

تھا شور کہ ساحل سے بہا دریا بھی ٹھہرے
ہم کیا ہیں ہمارے تو گئے آپ کے بھی پیر

۴۹

[illegible]

سایہ میں تو کیا پیک صبا ساتھ نہ ہوگے
یہ پانوں وہی ہیں کہ جنہیں ہاتھ نہ ہوگے

۵۰

[illegible]

شمشیر ہلالی وہ قمر رشک کٹی ہے
دریا سے خبردار رہو مشک لٹی ہے

۵۱

[illegible]

شیر فلک کو بھی امن ہیبت سے نہیں تھا
یوں فوج کو گھونگھٹ کبھی [illegible]

۵۲

[illegible]

جب [illegible] تھا بلند [illegible] راہ میں [illegible]
[illegible] جاتا تھا ہر اسکا [illegible]

۵۳

[illegible]

کیا ذکر صفوں کا ہر کشتے لگیں [illegible]
[illegible] کے [illegible] لگیں [illegible]

۵۴

[illegible]

[illegible]
وہ آیۂ رحمت کا نشان تھا یہ غضب کا

۵۵

[illegible]

بچے کو تفوق ہے کہیں تیر زنی کا
اس صوبہ میں اللہ کا سایہ ہے جری کا

۵۶

[illegible]

خالی ہے شکم بھوک سے غصے سے بھرے ہیں
کھا جاؤ گے لشکر کے پرے ہیں جو ہرے ہیں

۵۷

[illegible]

جب محفل عالم کیلئے شمع ہوئی تھی
فلک کا نور ایک جگہ جمع ہوا تھا

۵۸

[illegible]

نوجوان کی طرف حق کے ولی دیکھ رہے ہیں
پتلی سے عیاں ہے کہ علی دیکھ رہے ہیں

۵۹

[illegible]

ذکر اسکا جو کوئی لب گفتار سے چھیڑے
بلبل رگ گل نشتر منقار سے چھیڑے

۶۰

[illegible]

ہم وہ ہیں مدد جس کی بجز تیر دکن توڑ
دیکھیں تو کہ جاتا آئینہ کن تیر دکن توڑ

۶۱

[illegible]

تابع ہیں رعد کے جو شجاعان جہاں ہیں
سیفی ہے زبان جنکی یہ سیف زبان ہیں

۶۲

[illegible]

بس پاؤں ہم خاک عرب سے نہ عجم سے
سیکھا ہے پہاڑوں نے ثبات انکے قدم سے

۶۳

[illegible]

فتراک کی بچے لگی کہ رہوار کو پہنچے
دم میں صف اول تھی ادھر آئے ادھر سے

۶۴
اترا جو قریب آکے تو لی ان نے بھی تلوار
چمکی عجب انداز عجب شان سے تلوار
[illegible] سپر آگاہ تھی نہ [illegible] ہوئی تلوار
سر دی تھی اشارہ ہی پہ [illegible] ہوئی تلوار
معشوق [illegible] دل پہ ان
گھونگھٹ مرا آج اٹھا ہے جسد [illegible]

۶۵
آفت تھی کہ شمشیر نے [illegible] ہزار ان
[illegible] بیا [illegible] ہزار ان
خالی [illegible] بیجا بھی ہزار ان
[illegible]
دیکھے جو [illegible] بھی کو نہ دیکھے
رنگت وہ کہ مجنوں کبھی لیلیٰ کو نہ دیکھے

۶۶
[illegible] سر [illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible] غضب [illegible]
[illegible] سر [illegible]
لو برق گری ان پہ جو سرکش تھی بلا پر
لو حضرت جعفر کے ہوئے طیار وغا پر

۶۷
شمشیر غضب [illegible] نے دکھائی
صفدر نے صف اعدا کو [illegible] کھائی
[illegible] بجلی سی دکھائی
نصرت نے ظفر [illegible] نے دکھائی
چہرے پہ قلم کاتب اعمال نے کھینچا
جس رخ پہ تلوار کے اقبال نے کھینچا

۶۸
[illegible] تلوار
[illegible] تلوار
[illegible]
[illegible]
تڑپی جو ذرا کھل گئے عقدے کہ وہ ہم گئے
پھندے تھے کمندوں کے نہ حلقے تو زرہ کے

۶۹
[illegible] آ تی
[illegible] آتی
[illegible] بجاتی
[illegible] بجاتی
انبوہ میں اندر دشمن پر از زیر و زبر تھا
رستہ کہیں لاشوں سے ادھر تھا نہ ادھر تھا

۷۰
[illegible] تلوار
[illegible] تلوار
[illegible] تلوار
[illegible] تلوار
رہرو کوئی یوں منزل فانی کو نکالے
[illegible] اس حسن سے پانی کو نکالے

۷۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاری ہے یہ دہشت کہ قدم ہٹ نہیں سکتا
گلگیر سے یوں شمع کا سر کٹ نہیں سکتا

۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے تھے کبھی وجد کبھی جھوم رہے تھے
قبضے کو علمدار جری چوم رہے تھے

۷۳

کس طفل کس کو دہر مین ناحق [illegible] کیا
کس نخل نے خون کا [illegible] دکھایا
کس صف کس کی سپاہی مین اجالا دکھایا
کس ڈھال کو [illegible] تیغ [illegible] دکھایا
فولاد ہے یا موم یہ جانا نہین اسے
لوہے کو کسی تیغ کے مانا نہین اسے

۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی تھی اجل آب ہی یہ سیماب مین گرمی
بھر دی ہی قیامت کی تڑپ آب مین گرمی

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرتے ہوے مرتے ہوے [illegible] ہوے دیکھا
دیکھا جسے مقتل مین تڑپتے ہوے دیکھا

۷۶

آتش سے عباس [illegible] حملہ
باوا نے [illegible] حملہ
[illegible] جعفر [illegible] حملہ
[illegible] کا [illegible]
آتے تھے جدہر غیظ مین گھوڑے کو الٹ کر
گر پڑتے تھے رہوار پہ رہوار سمٹ کر

۷۷

جب تیغ علمدار دلاور نے اٹھائی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغوں نے فقط شرم سے سر خم نہ کیے تھے
دامن سے نشانوں نے بھی منہ ڈھانپ لیے تھے

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ پاؤن کے نیچے تھی جو شانوں پہ نشان تھے
[illegible] تھی نشانوں پہ نشان تھے

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فوج ستمگری جانب [illegible] تھی
تلوار کے پانی مین عجب آگ بھری تھی

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا [illegible] جو مہلت کوئی دم ہو
ایسا نہ ہو سر صاحب شمشیر کا قلم ہو

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغین نہین دیکھی ہین کہ بجلی نہین دیکھی
ہمنے تو دلیر ایسے کبھی کالے نہین دیکھے

[illegible]

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھاگا اگر ہیں سپر سر پہ لاتا نہیں کوئی
سر کٹتے ہیں اور کان ہلاتا نہیں کوئی

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار رکی موجوں پہ جب چڑھ جاتے تھے عباس
ہر ہاتھ میں چھالے سے پڑے آتے تھے عباس

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسا ہے مگر قلعہ کشائی نہیں جاتی
اب قبضۂ قدرت سے ترائی نہیں جاتی

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پامال سواروں کے پرے کر دئیے اُسنے
جو زین سے گرا سینے پہ سُم دھر دئیے اُسنے

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طوفان میں دم آراستہ کوشش لب جو کی
پڑ جاتی ہیں چھینٹیں جو منھ پہ لہو کی

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہتا ہوا دریا نہ سمائیگا سبو میں
ہٹ جاؤ تو بہتر نہیں ڈوبوگے لہو میں

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردش تھی کلائی کی بڑھے ہوتے بگولے
ٹلتے کو جو دیکھا تو گلے سب کے کٹے تھے

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں موج زرہ کو کوئی شمشیر نہ چیرے
اس شان سے ندی کو کوئی شیر نہ چیرے

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار سے تم سب کے سر اک بار اتر جائیں
ہم چاہیں تو اس پار سے اس پار اتر جائیں

۹۱
ناگاہ وہ قیامت ہوئی برپا لب دریا
اڑنے لگے [illegible] لب دریا
تھا دل پہ [illegible] لب دریا
لہرانے لگا تیغوں کا دریا لب دریا
جو نوک تھی نیزے کی [illegible] کی طرف تھی
فولاد کی دیوار زرہ پوشوں کی صف تھی

۹۲
وہ تیر [illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغیں ہیں وہ [illegible]
بھڑکے ہیں وہ شعلے بھی جو سنگ میں ہیں چھپے
پھل برچھیوں کے زہر ہلاہل میں بجھے ہیں

۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس کو اسد حق کی لڑائی نہ سمجھنا
دریا ہے یہ خندق کی لڑائی نہ سمجھنا

۹۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واں عمرو کو مارا انھیں یاں قتل کرینگے
خندق کی طرح نہر کو لاشوں سے بھرینگے

۹۵
ہاں دیکھ لے [illegible] کی لڑائی
[illegible] کی لڑائی
نصرت کی [illegible] کی لڑائی
[illegible] صفائی کی لڑائی
ہر ضرب کا غل قاف سے تا قاف ہوا ہے
الٹ آئے ہیں واں ہاتھ تو اجحاف ہوا ہے

۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار کی بجلی جو چمکتی نظر آئی
صف کیا تھی کہ ریتی تھی سرکتی نظر آئی

۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا ہو گر زرگ کے شمشیر نہ ٹھہرے
اب یہ وہ ترائی ہے جہاں شیر نہ ٹھہرے

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا تھا کنارہ فلک نیلوفری کا
کھولے ہوئے تھی سر پہ ہوا چتر زری کا

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس قہر کی ندی کو جری جھیل رہا تھا
ہر دوں سی ترائی گویا کھیل رہا تھا

۱ یعنی جن [illegible]
[illegible]
دیا وہ بھی [illegible]
[illegible]
۲ [illegible]
۳ [illegible]
یعنی عمرو ابن
عبدود [illegible]

۲۰۰
انبوہ شقی دریا سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غصّے میں جو ہی شیر تو ٹوکا نہیں جاتا
تلوار کا گھاٹ ایک سے روکا نہیں جاتا

۲۰۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چورنگ ہوے سہم کے وا لب جو کے
کٹ کٹ گئی ریتی بھی ذرّے و نسی لہو کے

۲۰۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دکھلا دیا دم بھر میں کہا تھا جو زبان سے
لو روک لی تلوار جلو در بہیان سے

۲۰۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تازہ ہوا غم ساقی کوثر کے پسر کا
خون کر دیا پیاسوں کی مصیبت نے جگر کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بند ہی گرمی سے ولی ابن ولی کا
وہ دھوپ میں خیمہ ہی حسین ابن علی کا

۲۰۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب لاش پہ روئیں صفتِ ابرِ بہاری
دریا کی ترائی میں بنے قبر ہماری

۲۰۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوثر کی نہ جانب ہو نہ دریا کی طرف ہو
دم نکلے تو آنکھیں شہ والا کی طرف ہوں

۲۰۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نور صمدی بحر کے گرداب میں دیکھا
خورشید نے منہ آئینۂ آب میں دیکھا

۲۰۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُس نور کا ہر مرتبہ گردوں میں بھی گھر تھا
قطرے جو ستارہ تھے تو گرداب قمر تھا

[illegible]

۱۱۰
[illegible]
[illegible]
ساحل [illegible]
[illegible] الماس [illegible]
اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا
الماس و زمرد کا وہ دریا نظر آیا

۱۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اندھیر تھیں یہ فوجیں کہ نہ نیزا نظر آیا
پھر شور وہی پھر وہی طوفان نظر آیا

۱۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک دل ہوئے سب قتل پہ سقائے حرم کے
چھیدا کئی تیروں نے پھریرے کو علم کے

۱۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیداد تھی بھائی پہ شہ تشنہ گلو کے
اُن لوگوں کا نرغہ تھا جو پیاسے تھے لہو کے

۱۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پائے نہ اماں سرور ذی جاہ کا بازو
ہاں توڑ دو فرزند ید اللہ کا بازو

۱۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ گرد سے گھوڑوں کی سجھائی نہیں دیتا
خیمہ شہ والا کا دکھائی نہیں دیتا

۱۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حملے تھے کہ گر کوہ گراں ہو تو وہ ہٹ جائے
پر کیا کریں پیاسوں کی جو تقدیر الٹ جائے

۱۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے دست علمدار ہیں بے پیر ہزاروں
اب مشک تو دانتوں میں ہے اور تیر ہزاروں

۱۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انجام کی ہے فکر مسافر کو عدم کے
منظور یہی ہے کہ گرے [illegible] علم کے

۱۱۸

دونا ہوا ہی شیون [illegible] سن نہین
طفلون نی نظر آتا ہے [illegible] غش [illegible] نہین
پیاسون سے ایسی [illegible] ارمان [illegible] نہین
ہی یہ ہین علمدار کے [illegible] نہین
طاقت اسد اللہ کی دکھلاتے ہین عباس
غش آتا ہی جب جھوم کے تھم جاتے ہین عباس

۱۱۹

ہانکا وہ چھپا [illegible] تیغ [illegible] تیر
مارا ہوا غش [illegible] حیدر صفدر پر
[illegible] کہ [illegible] کی تیغ [illegible] پر
سر [illegible] کہ [illegible] کی [illegible] پر
بالائے زمین خون مین نہائے ہوئے تڑپے
مشکیزے کو چھاتی سی لگائے ہوئے تڑپے

۱۲۰

اکبر نے کہا رو کے کہ حضرت [illegible] صبر
علمدار کے [illegible] سے [illegible] صبر
[illegible] سینے [illegible] صبر
[illegible] بھائی [illegible] صبر
لاشے کی طرف بانئ بیداد بڑھے ہین
کھینچے ہوے خنجر کبھی جلاد بڑھے ہین

۱۲۱

زینب سے [illegible] پھوپھی [illegible] حضرت [illegible] ہمارا
کہتا ہے بھائی اکبر سے [illegible] زرد ہمارا
دس [illegible] جوان ان کو نہین [illegible]
اب وہ نہین کوئی ضعیفی کا سہارا
کس طرح ملین راہبر و خلد برین سے
تم ہاتھ پکڑ لو تو بڑھین پانؤن زمین سے

۱۲۲

عباس [illegible] کی [illegible] بعد [illegible]
طاقت [illegible] کہان [illegible] عالم
[illegible] غم [illegible] خم
[illegible] ادا [illegible]
تکلیف بہت ہوگی شہنشاہ امم کو
لے آتا ہون مین لاشہ سقائے حرم کو

۱۲۳

حضرت نے کہا آہ یہ کیا کہتی ہو اکبر
غم بھائی کا [illegible] بیکس [illegible] برابر
[illegible] ہو [illegible] برابر
[illegible] ابھی [illegible]
بابا مین نہ کرون شکل علمدار نہ دیکھون
مر جائے ہو مین بھائی کا دیدار نہ دیکھون

۱۲۴

آگے نہ بڑھے والا سو ترائی [illegible]
دریا کی طرف اشک [illegible]
جب [illegible] عباس دلاور نظر آئے
بھائی [illegible] بھائی کو [illegible]
دم سینے مین حسرت کی نظر شہ دین پر
مشکیزہ تو چھاتی پہ کٹے ہاتھ زمین پر

۱۲۵

[illegible] والا نے کہا ہائے برادر
[illegible] مین [illegible] برادر
حال اپنا [illegible] حسین [illegible] دکھلا برادر
[illegible] مر جانا برادر
دولت اسد اللہ کی کھو دی [illegible]
پیری مین جہان بھائی کی [illegible]

۱۲۶

[illegible] غش مین [illegible] زاری
[illegible] جاری
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] باری
صدمہ نہ اٹھا روح نے رخصت کیا تن کو
جنت مین گئے چھوڑ کے ہستی کے چمن کو

۱۲۰

[illegible] شکل [illegible] بیٹا [illegible] جیالی [illegible]
[illegible] قبلہ [illegible] علمدار [illegible]
[illegible] اطفال ہین [illegible]
[illegible] حرم [illegible]
پرخون علم و مشک کو ساتھ آپ اٹھاتے ہین
مین لاش اٹھا لیتا ہون ہاتھ آپ اٹھاتے ہین

۱۲۱

[illegible] بھائی [illegible]
جلائے [illegible] عاشق برادر
پیارا [illegible] بھائی [illegible] محبوب برادر
خدمت [illegible] وفات آج ہوئی [illegible] جعفر
تھے نوحہ گر اکبر بھی امام ازلی بھی
سر پیٹتے جاتے تھے محمدؐ بھی علیؑ بھی

۱۲۲

[illegible] علم [illegible]
[illegible] نکلا [illegible]
[illegible] صدقہ [illegible]
[illegible]
یہ بھی ہے مرے چھوٹے برادر کی نشانی
سب دیکھ لین عباسؑ دلاور کی نشانی

۱۲۳

کس کو کہا بھائی [illegible] ناشاد ہون
[illegible] فریاد [illegible]
سینے پہ [illegible]
[illegible] برباد [illegible]
کچھ شکل قرار دل شبیر بتا دو
کس طرح کرون دفع غم تدبیر بتا دو

۱۲۴

[illegible] تھی [illegible]
[illegible] علم [illegible]
[illegible] فریاد [illegible]
عباس [illegible]
کوتل فرس تیز قدم آتا ہے لوگو
ماتم کو سب اٹھو کہ علم آتا ہے لوگو

۱۲۵

[illegible] علم [illegible]
[illegible] دلدل کی [illegible]
[illegible] فرس [illegible]
[illegible] علم [illegible]
عباسؑ کی شمشیر و سپر خون مین بھری تھی
شیعون سے کٹی ہر نفسے پہ سنان دھری تھی

۱۲۶

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فرمایا [illegible]
الدم کے لیے خیمے مین ہم جاتے ہین بھائی
زینب کو علم دے کے ابھی آتے ہین بھائی

۱۲۷

دل [illegible] علم [illegible]
[illegible] حرم [illegible]
عباس کی [illegible]
[illegible]
چلائے کہ اب بین کرے بابا کے علم کو
رو آئے ہین نہر پہ سقائے حرم کو

۱۲۸

سب بیبیان [illegible] علمدار [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
منہ ملتی تھی رو رو کے کوئی دامن پرچم
اٹھتی تھی کوئی اور کوئی گرتی تھی پیہم

۱۳۸

چلاّ اٹھی منھ پیٹ کے زینب [illegible]
صدقے [illegible]
میں [illegible] عباس علمدار
[illegible]
ئیا وہ جدا سوار سے منھ موڑ کے آیا
ہے ہے مرے عمو کو کہاں چھوڑ کے آیا

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منھ تمکو نہ بابا نے دکھایا اسی غم مین
یہ خونین بھری مشک لٹکتی ہے علم مین

۱۴۰

[illegible]
صاحب [illegible]
[illegible]
صاحب [illegible]
صورت یہ کسی کو نہین دکھلانیکے قابل
یان رہنے کے قابل نہ وطن جانیکے قابل

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اتنا تھا یہ صدمہ نہین تھوڑا مجھے بی بی
پیاسا ہے مرا اسوار نہ چھوڑا مجھے بی بی

۱۴۲

[illegible]
عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
یون ترک وفاداری کا شیوہ کیا صاحب
بچون کو یتیم اور بہن بیوہ کیا صاحب

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موت آئے نہ جبتک کہین [illegible] مین
جاروب کشی آپکی تربت پہ کرون مین

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا مین یتیم آج ہمین کر گئے بابا
تمکو نہین معلوم ہمین مر گئے بابا

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جل تھل [illegible]
اب مانگ مین صندل کی عوض خاک بھر گئی

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک ضرب سے فرزند [illegible] طلبی سے
شبیر جدا ہوتے ہین مشکل [illegible] سے

۴۳

جب ہوئے بازوئے عباس قلم دریا پہ
[illegible] ہوا حضرت کا علم دریا پہ
غرق خوں ہو گیا وہ [illegible] دریا پہ
[illegible] زخمی ہوا [illegible] دریا پہ
مشک کو دانتوں میں پکڑے ہوئے یوں لاتا ہے
دہن شیر میں جس طرح شکار آتا ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جست ممکن ہے نہ اک گام اٹھا سکتا ہے
اپنا منہ پھیر کے اک کی طرف تکتا ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوں میں مجبور نہیں چلنے کا یارا آقا
آپ کے ہاتھوں کے کٹ جانے نے مارا آقا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیر سہم جو لگا نوک سے چلے آتے ہیں
یا علی کہتے ہیں اور مشک جھکاتے ہیں

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہائے کیا جانئے کیا بچی کی حالت ہوگی
مر گئی پیاسی سکینہ تو قیامت ہوگی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھو اے غازیو وقفہ نہ ذرا دو اس کو
مارو تلواروں کی گھوڑے سے گرا دو اس کو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ کے منہ کا شیدا ہوں مدد لازم ہے
آپ کی پوتی کا سقہ ہوں مدد لازم ہے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ورنہ سو زخم جو لگتے تو نہ گھبراتا میں
مثل طاؤس تڑپ کر اچھل جاتا میں

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی مشکیزہ سے گرتے ہوئے دیکھا نہ گیا
خاک پہ گر پڑے پھر گھوڑے پہ سنبھلا نہ گیا

۱۰
گرتے ہی شاہ کو عباس کی آواز آتی
[illegible] آنکھ بھی ہیں پھیر کے دکھلا دیتا
[illegible] علم [illegible] سے اٹھا [illegible]
[illegible]

ہاں اجل مجھ سے بغلگیر ہوا چاہتی ہے
تن سے سر کٹنے کی تدبیر ہوا چاہتی ہے

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فوج اندوہ و الم کشور دل لوٹ گئی
بھائی کے ہاتھ کٹے میری کمر ٹوٹ گئی

۱۲
[illegible]
[illegible] بھائی کا لاشہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

رو کے اکبر تو کبھی ہائے چچا کہتے تھے
ہائے بھائی کبھی شاہِ شہدا کہتے تھے

۱۳
کبھی چلاتے تھے [illegible] بلاؤ بھائی
بھائی قربان ہو [illegible] آواز سنا دو بھائی
دم نکلتا ہے مرا شکل دکھا دو بھائی
[illegible] نہیں [illegible] بھائی

لڑکھڑاتے ہیں قدم ٹھوکریں کھاتے ہیں ہم
آپکے پاس عجب حال سے آتے ہیں ہم

۱۴
یہ بیان کر کے [illegible]
دیکھا فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

آکے یہاں بھائی کی صورت بھی بھائی دیکھے
بھائی بھائی کے سر تن میں جدائی دیکھے

۱۵
کہکے یہ شاہ نے اکبر [illegible]
[illegible] بھائی کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں خبردار خبردار کہ ہم آ پہونچے
تن زخمی کو نہ عباس کے ایذا پہونچے

۱۶
[illegible]
بھائی [illegible]
[illegible]
بھائی بھائی [illegible]

اور تقدیر ہر اک رنج و بلا دکھلائے
لاش بھائی کی نہ بھائی کو خدا دکھلائے

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کبھی منھ پھیر کے اعدا پہ نظر کرتا ہے
اور کبھی پیاس سے دریا پہ نظر کرتا ہے

۱۸
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
غش میں [illegible] بھائی [illegible]
[illegible]

تن پہ برچھی [redacted] اب کئی دم باقی ہے
آؤ بابا کہ چچا میں ابھی دم باقی ہے

۱۹
لاشۂ عباس کا اٹھے جو حسین ابن علی
رو رو چلائے کہ ہے ہے اخی [illegible]
دیکھیں آنکھوں سے یہ حال ترا سبط نبی
[illegible] یہ زخم یہ دریا یہ تری تشنہ لبی

داغ اس غم سے ہوا دل میں ہمارے بھائی
کھول دو آنکھیں میں قربان تمہارے بھائی

۲۰
غش میں زینب نے جو چیخ سنی [illegible]
یا علی یا علی بیٹے تو کئی بار کہا
آنکھیں [illegible] کھول کے دیکھا [illegible]
[illegible] غلام آپکی الفت پہ فدا

سر پہ منہ ہے گریبان پھٹا [illegible] آقا
میں تو جیتا ہوں یہ کیا حال کیا ہے آقا

۲۱
[illegible] فدوی کی [illegible] اسد [illegible]
میں تو اس تیغ کے لائق نہیں یا شاہ امم
[illegible]
[illegible]

آپکے صدقے سے فردوس کی امید ہے آج
اپنی قربانی کی واللہ مجھے عید ہے آج

۲۲
یہ جو بھائی سے سنا شاہ نے [illegible]
رو کے فرمایا کہ کیوں کرتے ہو بھائی [illegible]
ہے غضب میری [illegible]
ای مصیبت میں [illegible]

خاک اڑا روئینگے بصد رنج و الم روئینگے
جبتلک جیتے ہیں ہم بھائی تمہیں ہم روئینگے

۲۳
شہ کی ان باتوں پہ عباس کا [illegible]
کھینچ کر آہ یہ کی عرض کہ یا شاہ امم
کس قدر پیاس ہے [illegible]
[illegible]

مری ناکامی کا مذکور رہیگا بھائی
حشر تک دل میں یہ ناسور رہیگا بھائی

۲۴
[illegible] خیمے میں سکینہ کا [illegible]
[illegible] آنکھوں سے [illegible]
بھائی [illegible]
[illegible]

غش سے ہوش آئے تو اسکو یہ جلاتی ہے
آؤ عمو کہ مری جان چلی جاتی ہے

۲۵
اتنی سنتے ہی بھتیجی کا [illegible]
اشک خوں چشم سے جاری ہوئے [illegible]
منہ سے آواز یہ نکلی کہ سکینہ پہ فدا
غش میں آیا [illegible]

لیکے سر زانو پہ سلطان امم رونے لگے
انکے اشکوں سے علمدار کا منہ دھونے لگے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی اب موت کے آثار نظر آتے ہیں
ننگے سر حیدر کرار نظر آتے ہیں

۲۷
رو کے فرمایا [illegible] برادر [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
دیکھو وہ پیاسی [illegible]
[illegible] عباس علی [illegible]

پانی ضائع ہوا خیمے میں اب جاؤنگا
شکل اپنی میں سکینہ کو نہ دکھلاؤنگا

۱۳۸
[illegible] جو [illegible] عوض [illegible] سلامتی
مجھکو ادھر نہ بھیجے [illegible]
جان اور نشانی [illegible]
[illegible]
ہوگئے سید بیکس تجھے منھ بھی دکھا نہ گیا
ہم تو آتے مگر اس شرم سے آیا گیا

۱۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ساتھ بچپن سے ہے بھائی مجھے تم چھوڑتے ہو
ہاے تم تشنہ دہن خالیہ دم توڑتے ہو

۱۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو بجا اسکی غریبی پہ جو ہم روتے ہیں
ایسے مظلوم بھی آفاق میں کم ہوتے ہیں

۱۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو نے خنجر مری گردن پہ نہ چلتے دیکھا
ہاے میں نے ترا دم تن سے نکلتے دیکھا

۱۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ برادر نہ بھتیجا نہ پسر ہوئیگا
کیسی تنہائی میں دنیا سے سفر ہوئیگا

۱۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جا کے دریا کے کنارے سے اُٹھ آئے ہم
لو بہن ہاتھوں سے بھائی کو بھی کھو آئے ہم

۱۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُسکے فرزند کو چھاتی سے لگا کر بھینچا
کبھی فرزند سالے کی بھابھی کو بھینچا

۱۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھ کر مشک و علم چھاتی پھٹی جاتی ہی
آپ کے خونکی ہی مجھے بو آتی ہی

۱۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہر سے آپکے مرنے کی خبر آئی ہی
مشک پانی کی عوض خون میں تر آئی ہی

۲۴

کہکے یہ بیٹی وہ [illegible] سر نعش گئی
تھام کر ہاتھ کو زینب نے سکینہ سے کہا
سنبھلو بھائی کی تربت [illegible]
[illegible]

اٹھ گیا خلق سے حیدر کا وہ جانی ہے ہے
اب یہی ہے ترے وارث کی نشانی ہے ہے

۲۵

کہکے زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
اہل عصمت میں ہوا [illegible]

تھام اب توسن خامہ کی عنان اے مونس
آگے ہے رخصت اکبر کا بیان اے مونس

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

مط ۱۷
کیا تشنہ نے اصغر کو دو بوند پانی
کہو بابا غیور شہ [illegible] گھر دو سے میرے

مط ۱۸
اسد ہوتے ہیں کہتے تھے عباس غازی
قدم کیا سنبھلتے اب جو سے میرے

مط ۱۹
اور نکلا ہیں ورد ہیں تن [illegible]
کہاں جا بسی ام [illegible] میرے

مط ۲۰
علی کی بہن بیٹی ہوں آئی تھی زینب
رسن کھولے کوئی بازو سے میرے

مط ۲۱ قطعہ
اشارہ یہ تھا شہ کی بہن جبیں کا
کہ خنجر ہٹے کند ابرو سے میرے

مط ۲۲
ادھر چشم پر خشم کی تھی یہ چشمک
ادھر بن گئے تیغ جادو سے میرے

مط ۲۳ قطعہ
کہا شہ نے اعدا سے ہے صاف ظالم
محمد کی بو جسم خوشبو سے میرے

مط ۲۴
بچھڑ کے لیے بوسے لبوں پہ ہیں [illegible]
ملا کر دہاں چشم و ابرو سے میرے

مط ۲۵
یہی دن ہوں کہ زہرا ہوئی دل شکستہ
جو ٹوٹا کبھی بال گیسو سے میرے

مط ۲۶
کہاں اسیر ہیں مادر پدر اب کہاں ہیں
نکالیں جو تیر ان کو بازو سے میرے

مط ۲۷
کہاں اسیر ہیں نانا کہ آ کر یہ دیکھیں
گذرتا ستانوں کا پہلو سے میرے

مط ۲۸ قطعہ
پسِ قتل اک شہ کے رہتی تھیں اشارہ
طرارے دو بالا ہیں آہو سے میرے

مط ۲۹
اگر دو دن اگر تو بیک صبا بھی نہ پہنچے
ابھی پہ نکل آئیں پہلو سے میرے

مط ۳۰ قطعہ
لپٹ کے سطح سر کا اب روئی سکینہ
نہایت خفا ہے سطح ابرو سے میرے

مط ۳۱
علی آنکھیں ملتے تھے قدم شہ کی [illegible]
یہ تھا عشق جسم حسین بو سے میرے

مط ۳۲
تو باندھے کوئی اس کو بعد پس شانے
کئی دل ہیں وابستہ گیسو سے میرے

مط ۳۳ قطعہ
کہا رن میں اکبر نے میں نور حق ہوں
شرف پوچھ لو شاہ خوشبو سے میرے

مط ۳۴
پکارے یہ شاہ اہل کنعان کہاں ہیں
ملا ہیں تو یوسف کو ہم و سو میرے

مط ۳۵ قطعہ
یہ عباس چھاتی پہ رکھے ہیں [illegible]
بھلا اب نکلے تو تیرا بسے [illegible] میرے

مط ۳۶
کہا شہ نے [illegible] بن ابی قلت
کہاں سر کی جاں میں پہلو سے میرے

مط ۳۷
کیا پاک دریا سے رحمت نے مونس
گنہ دھو گئے ایک آنسو سے میرے

۱
ہاں اے قلم ثنائے علمدار زماں لکھ
شان و شکوہ رایتِ نصرت نشاں لکھ
وصفِ [illegible] جناب [illegible] لکھ
شمشیر [illegible] زور [illegible] لکھ
تیغِ علی کی بحث کو ختم دم نہ لیجیو
جبتک نہ لاکھ سر ہوں قلم دم نہ لیجیو

۲
کھل جائیں سب جو تیغ کی [illegible]
بجلی گرے [illegible] کی طرح
سہا [illegible] دلاوری کی طرح
ضرب [illegible] شیران [illegible]
ہر بیت تازہ مورد فیضِ کریم ہو
جو پہلوان ہو صولتِ مرحب دو نیم ہو

۳
دریا بہے [illegible] آتا ہے [illegible]
بیجا [illegible] سیف [illegible]
وہ کون [illegible] جسکی ضرب [illegible]
لاکھوں میں جسکی ضرب [illegible] ہوتی [illegible]
دیکھے وہ معجزے جو ہویدا ہوئے نہ تھے
مشکل کشا تھا اور بھی پیدا ہوئے نہ تھے

۴
اولادِ پنجتن کی لڑائی [illegible] جہان
[illegible] فغان
[illegible] رستم [illegible] داستان
دکھلائے ذوالفقارِ علی کا [illegible]
عالم کے حاسدوں کا جگر غم سے خون ہے
فردوسیِ بلند سخن سرنگون ہے

۵
اوصاف تیغ [illegible] جلال [illegible] کی
[illegible] جاہ و جلال کی
[illegible] لال کی
[illegible] کمال کی
مصرع ہر اک بلند ہوا سطحِ رزم میں
تیغیں کھنچی ہوئی نظر آجائیں نظم میں

۶
وہ شہسوار [illegible]
وہ دبدبہ [illegible] کیا ہلاک
وہ نامدار عمرو [illegible]
وہ شیر جسنے کلہّ اژدر کیا تھا چاک
دستِ خدا خطاب ملا جس جناب کو
مغرب سے کھینچ لایا ہے جو آفتاب کو

۷
کھائے نشانہ [illegible] سبھی [illegible]
[illegible] شیر [illegible]
دکھلاؤں غزوہ [illegible]
[illegible]
دستِ خدا کی ضرب کا سب ڈھنگ کھینچ لیں
خیبر میں جو ہوئی تھی وہی جنگ کھینچ لیں

۸
اے زورِ [illegible] صبحِ نبرد دم دکھا
اے [illegible] دکھا
اے نامہ [illegible] علی [illegible] دکھا
اے ذہن [illegible]
سب پر عیاں ہوں شیر کے حملے لڑائی میں
پھر جنگ نہروان نظر آئے ترائی میں

۹
واقف [illegible] نبرد [illegible]
[illegible]
[illegible] جنگ [illegible]
[illegible] حال [illegible] چین [illegible]
افواج روم و شام کی دم میں صفایا ہو
وہ جنگ سا ور تھی یہ علی کی لڑائی ہو

[illegible]

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی گریگی جنگ مین ہر ذیحیات پر
پل زخمیون کے آج بندھینگے فرات پر

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاتی ہے یون سمٹ کے یہ فوج اوج پر
آندھی مین موج گرتی ہے جس طرح موج پر

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا قریب ہے جو میدان جنگ سے
ماہی ہر ایک لپٹی ہے کشت نہنگ سے

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دھڑکا لگا ہے شیر کا جنگلی سیاہ کو
سب دیکھتے ہین گھور کے اٹھ اٹھ کے راہ کو

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خائف ہے چار آئینہ اپنے حصار سے
ڈھالین پناہ مانگتی ہین کردگار سے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیتاب نہر تھی کہ نکل جاؤ فوج سے
پر سر پٹک کے رہ گئی زنجیر موج سے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمے سے سننے والونکے دل ٹکڑے ہوتے ہین
عباس بھی حسین بھی اکبر بھی روتے ہین

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھون ہین غم انھین انھین صدمے ہزار ہین
سینون مین دل لہو ہین کلیجے فگار ہین

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی جو چھٹ گئے تھے تو جینا محال تھا
انصاف شرط ہے کہو کیا دل کا حال تھا

۱۹

زینب یہ بولیں مجکو بھی غم کم ہوگا یاں نہیں
تنہائی میں خفا ادھر دم ہوگا یاں نہیں
سنکر ہو ضعیفی میں کمر خم ہوگا یاں نہیں
سنے کا اس نشان کے الم ہوگا یاں نہیں
راضی ہوں کسطرح کہ یہ رنج عظیم ہوں
بھاوج جوان رانڈ ہوں بچے یتیم ہوں

۲۰

بلوا دو آسرا کو [illegible] بالا ہی ہاں نہیں
صحبت میں بہن [illegible] سنبھالا ہی ہاں نہیں
الفت تمہاری بچے وہ پالا ہی ہاں نہیں
سر کو ہی شکار اپنے والا ہی ہاں نہیں
بچپن کی خدمتوں کو بھی کچھ یاد کرتی ہو
بیکس کے کیوں ریاض کو برباد کرتی ہو

۲۱

عباس کہا کی یہ عرض کہ اے قبلۂ انام
سب [illegible] نہ غلام
واللہ یہ قدم [illegible] سکینہ [illegible]
سر پیٹ کر [illegible] انام
پیاسوں کی فکر اب تو بہر حال چاہئے
یہ فوج کیا ہے آپ کا اقبال چاہئے

۲۲

کہتا ہے خون غلام کا [illegible]
[illegible] دیکھے سر آئے
پھر ہوں [illegible] نہیں
سر کٹانا ہیں [illegible] حضور کو بالا
جانبازوں [illegible]
کسطرح آنسے صبر ہو جو سر گذار ہیں
اکبر ہو یا غلام ہو سب جان نثار ہیں

۲۳

رو کر حسین [illegible] یہاں نہیں
اکبر تمہارے [illegible] یہاں نہیں
حیران ہیں بہائی [illegible] یہاں نہیں
عون بیں بیکس [illegible] یہاں نہیں
جب یہ نثار راہِ خدائے مجید ہوں
پھر ہم اور آپ ساتھ ہی ملکر شہید ہوں

۲۴

[illegible]
منظور ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
کسکی امید پھر جو برادر سے یاس ہو
آفت میں کوئی جاننے والا تو پاس ہو

۲۵

عباس بولے [illegible] ہم
[illegible]
[illegible]
ایسا ہو [illegible] ہم
جان اپنی پہلے عہد وفادار کھوئیگا
مطلب جو آپ کا ہے یہ ہرگز نہ ہوئیگا

۲۶

کیا وقت ہے کہ آپ نے چھوڑا یہ سلسلہ
خادم ہوں جان نثار [illegible]
ایمان [illegible] کا قافلہ
[illegible] حوصلہ
سر نذر کرکے سوئیں نہ تیغوں کی چھاؤں میں
گردن میں طوق ہودیگا زنجیر پاؤں میں

۲۷

رخصت میں [illegible]
[illegible] کا داغ [illegible] سنبھال
[illegible]
[illegible] اقبال
نازاں یہ ہے کہ فدیۂ شاہِ انام ہیں
بیٹے اگر ہیں آپ تو ہم بھی غلام ہیں

۲۸
[illegible] آسمان [illegible]
[illegible] آنکھیں [illegible]
پیاسا [illegible]
فرمایا میں فدا [illegible] آگیا
یہ دو بلون ہاتھ حیدر صفدر کے ہاتھ مین
مین جانتا ہون شیر خدا میرے ساتھ ہین

۲۹
[illegible] جب [illegible] نشان
[illegible] آنکھوں [illegible] جان
دیکھا [illegible] بھائی [illegible]
جب [illegible] دل [illegible]
راحت ملی کہ مونس تنہائی آگیا
دیکھا پدر کو سامنے جب بھائی آگیا

[illegible]

۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ رے غم کہ ضعف سے تصویر ہوگئے
اسوقت تک جوان تھے اب پیر ہوگئے

۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے ہو کوچ تم کہ جنان مین مقام ہو
پروا ہے کیا جسے کہ یہ بھائی تمام ہو

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا پہ ہوکے آپ تو کوثر پہ جاتے ہین
چلتے ہم اور اکبر مہرو بھی آتے ہین

۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا [illegible]
نرغہ میں مرا امام ہے [illegible] ہون
بیدل قریب آگئے جلدی سوار ہون

۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک اک قدم مین سکے چلن کبک دری کا تھا
آمد فرس کی تھی کہ جھکڑا پری کا تھا

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فرس [illegible]
گھوڑا اڑا جو وادی مینو سرشت مین
اک غل ہوا کہ جاتے ہین جعفر بہشت مین

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک نور کی [illegible]
غل تھا پیادہ ہوتے جو سپاہی سوار ہین
دلدل پہ آج شیر الٰہی سوار ہین

۳۷
پیدا ہو نشان علم [illegible] جلوہ گر
[illegible] ادھر اُدھر
پیش چشم [illegible]
داماں [illegible] ہوا
اقبال کا ہما [illegible]

شاہی ملی ملا جو علم بو تراب کا
کیا فیض ہے خدیو سلیمان جناب کا

۳۸
کھنچ نظر اس اوج [illegible]
[illegible] آئینہ [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] جلال
جس تیغ [illegible]

زہرے ہیں [illegible] آب یہ [illegible] ہیں
پلکوں میں پتلیاں کہ نیستاں میں شیر ہیں

۳۹
طور اس جبین میں جلوہ [illegible]
[illegible] زیب [illegible]
[illegible] ہیں
سایان [illegible]

مژگاں کی برہمی ہے غضب کردگار کا
کس بل ہے دونوں ابروؤں میں ذوالفقار کا

۴۰
اُٹھا [illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible] علی کی تیغ [illegible]
[illegible]

ضرب اسکی کھاؤ جب تو بدن خونبار ہو
اُس پر نظر کرے تو کلیجہ فگار ہو

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نسبت ہی کیا صفائی رخ لاجواب سے
ہے خشک آب آئینہ اس آفتاب سے

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ کیا پری بھی سامنے تک آتی نہیں کبھی
مچھلی بھنوؤں کی گرد بھی پاتی نہیں کبھی

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُڑنا برابر اسکے اُسے بھی محال ہے
جادو ہے مرغ وہم پہ کیا خیال ہے

۴۴
[illegible] نام
[illegible]
[illegible] علم [illegible]
[illegible]

فرق آگیا ادب سے نشانوں کی اوج میں
ڈنکا ہوا درود کا خود انکی فوج میں

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیدر یہ کیا بس اسد کردگار ہیں
ہاتھ انکے وقت غیظ و غضب ذوالفقار ہیں

۱
ڈورا مفرد ہے
اور ڈورای
کا جمع ہے
۱۲

ن یہ شعر [illegible] ہیں

٤٦

سمجھی تھی بنتِ ضیغمِ یزدان جو کیا بات
[illegible] نخل کانپ کے [illegible]
پھر [illegible] سوار
[illegible] سر پہ [illegible]
لرزہ ہے ڈر سے گنبدِ مینائی رواق کو
نعرے ہلا رہے ہیں زمینِ عراق کو

٤٧

دریا نجف کا تھا [illegible]
تیغ [illegible]
[illegible] صدا [illegible]
دنیا تھا آسمان [illegible]
سب طور ہیں علیِ ولی کے جلال کے
سُن لو کلام مصحفِ ناطق کے لال کے

٤٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جبتک بھرو [illegible] مین مشک [illegible] کو چھوڑ دو
شیر آگیا قریب ترائی کو چھوڑ دو

٤٩

عبث وہ جری [illegible]
اٹھے ہی [illegible]
خالی کرو [illegible]
سکھلا دون [illegible] تیغ [illegible]
یہ تیغ وہ نہیں جو تھمے یا کہیں رکے
وان کیا ہوا جہان پہ روح الامین رکے

٥٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب مین بڑھا تو کوفو کو الٹونگا تمام
حملے کرو تو قبلۂ دین کے غلام پر

٥١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرحب فقط سمند سے گر کر نہ اٹھ سکا
گاوِ زمین سے تیغ کا لنگر نہ اٹھ سکا

٥٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حملے نہ لیون وہ جسکو خدا آب و تاب دے
کیا منہ کسی کا ہے کہ جو بڑھکر جواب دے

٥٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یارا نہ عندلیب کو بھی چہچہے کا تھا
لہرین سیاہ سانپ کی دُم اژدہے کا تھا

٥٤

[illegible] جلا ہوئی وہ تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
تیر مین محلسرا سے تڑپ کر نکل پڑی
لیلائے فتح خیمے سے باہر نکل پڑی

۵۵

ایسا ہوئی سپاہ عدو زیر و زبر تھا
اک غل [illegible] ادھر تھا
دریا کی [illegible] طرف فوج [illegible] تھا
نمودار [illegible] نشان ظفر تھا
آئی شکست فوج کو اس بند و بست میں
گھوڑا صفوں کو پھاند گیا ایک جست میں

۵۶

اک شور تھا [illegible] کو [illegible] دیکھنا
[illegible] بلال [illegible] دیکھنا
[illegible] دیکھنا
[illegible] دیکھنا
یکتا ہی جسمیں شوکت شان ہو
تیغ ایسی ایسا رخش ہو ایسا جوان ہو

۵۷

[illegible] گرے
[illegible] گرے
[illegible] گرے
[illegible] گرے
[illegible] ہوئی امداد اڑ گئی
جیسا صفیں جمی تھیں نہ وہ خاک اڑ گئی

۵۸

[illegible] زمین تک
[illegible] زلزلہ [illegible] زمین تک
[illegible] تک
اک گرد کی [illegible] سوی چرخ برین تک
برباں ڈریں کہ تازہ بلا آئی جان پر
الٹی زمین یہ شور ہوا آسمان پر

۵۹

گرتی تھی برق تیغ سرانداز جا بجا
[illegible] تھی الحذر کی آواز جا بجا
[illegible] رخش کرتا تھا پرواز جا بجا
اڑتا تھا [illegible] جا بجا
پیدل تھا خون گرفتہ کوئی یا سوار تھا
جو اس جھپٹ میں سامنے آیا شکار تھا

۶۰

نازل تھا [illegible] الٰہی سپاہ میں
[illegible] تباہی سپاہ میں
[illegible] سپاہی سپاہ میں
تھا سربلند رایت شاہی سپاہ میں
ضیان تھا عجب طبقۂ اس بن کا
جھنڈا علی کے لال نے گاڑا تھا رن کا

۶۱

تلوار [illegible] تھا موج قہر
[illegible] زہر
[illegible] شہر
[illegible] لہر
رستم تھا معرکہ میں کہ اسفندیار تھا
اکدم بھی تھم گیا تو مردہ تھا وہ جاندار تھا

۶۲

[illegible] نکال
[illegible] امان
[illegible] نکال
[illegible] جہان
چھوٹے کبھی گر تو خون رگ جانکو کاٹے
جب جا پڑے سر کو پھینکدے گردن کو کاٹے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھاگا اگر نہ جنگ کے قابل ہوا کوئی
دو ہو کے رہ گیا جو مقابل ہوا کوئی

۶۴

[illegible]

اک سیر تھی سوار جو گرنے لگے زمین
خالی سمند دوڑتے پھرتے تھے کھیت مین

۶۵

[illegible]

مردہ تھا وہ جو زد مین بہرام گور تھا
چارو طرف سرونکی برش کا شور تھا

۶۶

[illegible]

دونو نے وار کیا بار کر اس تف و تاب کا
وہ موج آب کی یہ پھپھولا حباب کا

۶۷

[illegible]

صانع حسین یہ جوہر ذاتی عطا کرے
کلک زبان بریدہ ثنا اسکی کیا کرے

۶۸

[illegible]

ظلمت مین بجواس تھی شامی جبال تھا
لامع نہ ہوتی تیغ تو لڑنا محال تھا

۶۹

[illegible]

آتا نہ تھا جو بر تفعکی سر گیا سپہر کی طرح
ڈر تھا کہ دو نہ ہو کہین شق القمر کی طرح

۷۰

[illegible]

کوندی وہ برق قہر تو ٹکڑے جبال ہون
برسا وہ خون کہ رنگ ہوا زرد کی لال ہون

۷۱

[illegible]

منہ مین وہ آگ ہے کہ کلیجے کباب ہین
زہرہ اسی کی زہر سے شیرونکے آب ہین

۷۲

[illegible]

خولی اصبحی نے بڑھایا نشان کو
غیرت کی جو تن گیا اک پہلوان کو

[illegible]

دب دبکے پا انگ نہ دیا اس دلیر کو
دیکھو میں روک لیتا ہوں نیزے پہ شیر کو

[illegible]

دہشت سے منہ پہ چڑھ آ نہ سکا تیغ تیز کی
تو بچ گیا ہی چھانٹ کے کونے گریز کی

[illegible]

کیا نیزہ و کمند و زرہ و سلاح اور سپر ہے
شیر خدا کے سامنے وہ تماشا یہ کھیل ہے

[illegible]

مارا ہے سیکڑوں کو بہادر بڑا ہوں میں
صفین میں علی سے اکیلا لڑا ہوں میں

[illegible]

ہر دم جھکے چلن ہے یہ تیغ اصیل کا
تعریف اپنی خود یہ ہے شیوہ رذیل کا

[illegible]

خفت سے اور گھٹ گئی طاقت گھٹی ہوئی
دیکھی نہیں ہے نیزے کی نوک بھی کٹی ہوئی

[illegible]

فوجوں میں الاماں تھا کہاں غل اٹھا نہیں
حیدر سے جو لڑا ہے کبھی وہ بچا نہیں

[illegible]

آداب کا محل ہے زباں اپنی تھام لے
سو کلیاں گلاب سے کرلے تو نام لے

[illegible]

پھر تو نہ وہ نشان تھی نہ وہ روک ٹوک تھی
سب جھک گئی سپاہ گری کی جو نوک تھی

۸۲

[illegible]

سچ بات کی ضرور ہی لڑ آن بان سے
وہ ہاتھ سے دکھا جو کہا تھا زبان سے

۸۳

[illegible]

بدعت پہ لعیں نکلی اس خانہ جنگ کو
آغوش میں لیا بکراہت خدنگ کو

۸۴

[illegible]

سرکش کئی بخت اہل خطا میں قلم ہوے
کچھ تیر ظلم خالی گئے کچھ قلم ہوے

۸۵

[illegible]

حربہ اب اور تھام کمان کھدی زین پر
چن لے یہ تیرے تیر پڑے ہیں زمین پر

۸۶

[illegible]

بھاری ہی گرز جھونک سنبھالی نجائیگی
گر پڑ گئی یہ ضرب تو خالی نجائیگی

۸۷

[illegible]

تلوار کیا چمک گئی بجلی عمود پر
دو ہو کے نصف گرز گرا اسکی خود پر

۸۸

[illegible]

انساں کی کیا بساط کہ مور ضعیف ہی
یہ گرز خود ثقیل تھا تو کیوں خفیف ہی

۸۹

[illegible]

دعوی غلط نہ تھا وہ بہادر بڑا ہی تو
اب ہم پہ کھل گیا کہ علی سے لڑا ہی تو

۹۰

[illegible]

خاک اڑ کے آسماں پہ جاتی تھی دشت سے
برگشتہ بخت سے یہ نمایاں تھا گشت سے

۹۱ مطلع دوم

اے برق طبع [illegible] جھلک دکھا [illegible]
[illegible] دکھا مجھے
[illegible] دکھا مجھے
[illegible] دکھا مجھے
الجھا یہن ایک ضرب مین طبقے زمین کے
دریا بہا دین خون کی ترائی کو چھیر کے

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نسلین جو ہند سو کی صفائی سنی نہین
غل ہو کہ آج تک یہ لڑائی سنی نہین

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وان تیرگی کا دور سپر مین وفور تھا
لیکن ادہر سپر کی بھی ظلمت مین نور تھا

۹۴

تھا اسقدر غضب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھپکی تھین یون وہ پتلیان غیظ دلیر سے
جیسے ہرن دبکتے ہین جنگل مین شیر سے

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھرتا تھا [illegible] نہ تھا
سم کا نشان زمین پہ کہین تھا کہین نہ تھا

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غصے مین ابلی پڑتی تھین آنکھین دلیر کی
صیحہ سپر اسکی آئی تھی آواز شیر کی

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دب دب گئی تھی وہ بھی جو ضیغم شکار تھے
گویا ہوا پہ صاحب دلدل سوار تھے

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گیتی الٹ نہ جائے کہین یہ خیال مین
اس دم ہے تیرے شیر کا بیٹا جلال مین

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک غل ہوا کہ اٹھ گئی آرام جہان سے
بھاگو زمین پہ برق گری آسمان سے

۱۰۰

دو ہو گئی وہ زرہ تو [illegible] تیغ شعلہ ور
یاں پہلو [illegible]
وہ ہاتھ ضعف [illegible]
دونوں قدم [illegible]
فرق آگیا سما جمیں ہیبت حسین میں
ادنیٰ تو تھا فراز میں اعلیٰ نشیب میں

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے یہ شگون فتح و ظفر اس کے ساتھ ہے
کیونکر نہ ہو حسینؑ کے بازو کا ہاتھ ہے

۱۰۲

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے تھے جھوٹ موٹ جو باتیں لڑائی میں
دیکھا سبھوں نے ضرب علی کی کلائی میں

۱۰۳

[illegible] دی صدا کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
توڑا در حصار ستم کے کواڑ کو
اس دیو کو جو دو کیا کاٹا پہاڑ کو

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنسو بہے ہجوم ہوا رنج و یاس کا
دھیان آگیا حسین کے بچوں کی پیاس کا

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس کا یہ منہ تھا پھر جو تھمے گھاٹ پر کوئی
وہ گر نشہر تو گیا نہ رہا جانور کوئی

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موجوں سے حسن حسنی عجب تیغ برق تھی
مچھلی ہر ایک نور کے دریا میں غرق تھی

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ کر سکا نہ زور اگر گردن حباب نے
گردن ہلا کے پھیر لیا منہ کو آب نے

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا ستم کا یوں امنڈ آیا حباب پر
آ جائے جیسے ابر سیہ آفتاب پر

۱۰۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہلچل ہوئی تھی سپہ بد صفات مین
گر گر کے تیرنے لگے مردے فرات مین

۱۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تن چاک چاک کرتی تھی ہر ضال کا
قطرہ بھی چھوڑتی نہ تھی خون حلال کا

۱۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی ادہر جو بھاگ گئے تھے اس کارزار مین
لالے کے کھیت پھولے ہوئے تھے بہار مین

۱۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عہد رسول مین کبھی ان پہ ایسی پڑی نہین
حیدر کبھی اسطرح کبھی پیاسے لڑے نہین

۱۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرسبز ہوں نہال تمنا ہرا رہے
یہ جاے خون مشک مین پانی بھرا رہے

۱۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دانتوں سے پکڑی مشک جو اس اضطراب مین
ناوک در آئے مچھلیونکی طرح آب مین

۱۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ بازوے شہ ذیجاہ کٹ گئے
تیغوں سے دست ابن ید اللہ کٹ گئے

۱۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا دیکھئے شہید کی لاشی کا حال ہو
حکم رئیس ہے کہ بدن پائمال ہو

۱۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرلوٹتے پھرینگے صف نابکار کے
مرجائیگا حسین ہزارونکو مار کے

۱۱۸

[illegible] سر تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
صدمے سے گرچہ میری بھی حالت عجیب ہے
مضطر نہوں حضور کہ لاش قریب ہے

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
بابا جری کو خلق سے منہ موڑتے ہوئے
بھائی کو دیکھا بھائی نے دم توڑتے ہوئے

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھوں سے زخمیں بھی رواں جوئے اشک ہے
پرخوں علم ہے خاک پہ چھاتی پہ مشک ہے

۱۲۱

[illegible] عزادار آل حسینؑ
[illegible]
[illegible]
اے بھائیان [illegible]
آئی تباہی گھر پہ علیؑ و بتولؑ کے
بچے تباہ ہو گئے سبط رسولؐ کے

۱۲۲

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا [illegible]
اللہ ری عشق گرد پھرا اس دلیر کے
بوسے لیے اٹھا کے کٹے ہاتھ شیر کے

۱۲۳

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible]
ہیہات اب چلے مرے بازو کو توڑ کر
آئے تھے سامنے انھیں ہاتھوں کو جوڑ کر

۱۲۴

عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھامے قدم شبیہ رسولؐ انام نے
گردن سنبھالی ہاتھوں پہ بیکس امام نے

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روکی اجل نے راہ جب اٹھ کر زمیں چلے
شانوں سے ہاتھ قطع ہوئے کچھ نہ بس چلے

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعدا کی [illegible]
سن لیجیو پدر سے جو صدمے گذر گئے
شربت یہ نذر دیجو کہ ہم پیاسے مر گئے

۱۲۷
[illegible] نعش [illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
لیں ہچکیاں [illegible] بھائی [illegible] تمام
ماتم کیا علی نے تن پاش پاش پر
آمیں جناب فاطمہؑ دینکو لاش پر

۱۲۸
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معلوم ہیں یہ واقعے ساری خدائی کو
مرنے پہ بھی نہ شیر نے چھوڑا ترائی کو

۱۲۹
[illegible] علم [illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible] علم [illegible]
[illegible]
ڈھلکا ہوا ہے زین بھی خود بھی نڈھال ہے
تیر اسقدر لگے ہیں کہ چلنا محال ہے

۱۳۰
[illegible] دامن [illegible]
دونو [illegible]
[illegible]
[illegible] عباس نوجوان
مطلب ہے کہ جاوے تن پاش پاش پر
ہے ہے کوئی نہیں مرے آقا کی لاش پر

۱۳۱
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
ہے فرق تشنگی کے سبب جب تلک اشک میں
ہمکو بھی دیجو آیا ہو پانی جو مشک میں

۱۳۲
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
کب سے بہن بھی روتی ہیں ہم بھی ہیں رو رہے
حضرت نے دی صدا کہ وہ پیاسے سو رہے

۱۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نہ روئے جسکو یہ رنج عظیم ہو
منہ پر لگاؤ خاک کہ اب تم یتیم ہو

۱۳۴
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت ہیں تشنگی سے سر فرش عدم کے ساتھ
آتی ہے خالی مشک تمھاری علم کے ساتھ

۱۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible] علم [illegible]
[illegible]
بیٹا جو سنکے سینہ و سر چھاتی پھٹ گئی
زینب گلے سے بھائی کے آکر لپٹ گئی

۱۲۹

[illegible] شاہ آن کے [illegible] عمر بھر
حیدر کا شیر [illegible]
[illegible] مصطفےٰ [illegible]
[illegible]
سیلاب ندیوں روئیں ہجوم مچا کر جائیگی
یہ لاش ہو لہو میں بھری گھر بہائیگی

۱۳۰

[illegible] عباس [illegible]
[illegible] لاش [illegible]
لونڈی [illegible] مصطفےٰ
بولے حسین [illegible]
ساحل پہ رہنے دیجیو تن پاش پاش کو
خیمے میں لے نجائیو خادم کی لاش کو

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible] اسد اللہ [illegible]
[illegible] جان کی [illegible]
ندی لہو کی نہر پہ زخموں سے بہ گئی
لونڈی کو حسرت آخری خدمت کی رہ گئی

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیروں سے سب نے مشک بھی چھانی پانی بھی
مر جاؤنگی کہ میرے لیے تھے جانی بی

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی تلف جو ہو نہ سکے صدمے اٹھائے ہیں
یہ تیر میں نے بھری ہوئی مشک کو چھپائے ہیں

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرتے ہوئے بھی آئے نہ صورت دکھانیکو
کہا تھا کہ منع کر گئے لاشہ اٹھانیکو

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا کیا نہ ایک جان پر آفت گذر گئی
ہی ہی یہ پانی مانگنے والی نہ مر گئی

۱۳۶

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھوں سے اشک سخت دلوں کی بھی ڈھلتے تھے
نوحوں سے پتھروں کے کلیجے پگھلتے تھے

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا ہو نہ یاد کرتے جو اکرم کیواسطے
ہی بند میں جتنی رہ گئی ماتم کیواسطے

[illegible]

ذاکر اس علم کا سایہ ترا تمہیں پہ ہیگا
تا تم تمہارا آخر خانے میں بھی ہیگا

جو اٹھ گیا وہ کسکو ملا ہے جہان میں
رونا ہماری لاش پہ اکبر کی آن میں

[illegible]

عزت بڑھے اویس میں مولا کے ہاتھ ہو
ہو آل زہرا اور یتیموں کا ساتھ ہو

احوال بیقراری سرور کا نظم کر
اب مرثیہ شہادت اکبر کا نظم کر

[illegible]

قبریں یہاں ہیں تربت کے پھولوں کی پاس ہو
میری بھی قبر اکبر کی تربت کے پاس ہو

[illegible]

[illegible] مقصود [illegible]
[illegible] یارب

دی صدا [illegible]
[illegible] یارب

[illegible]
[illegible] یارب

[illegible] علی
[illegible] یارب

[illegible]
[illegible] یارب

[illegible]
[illegible] یارب

[illegible]
[illegible] یارب

دی صدا [illegible]
[illegible] یارب

[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible] یارب

[illegible] حسینؑ
[illegible] یارب

[illegible]
[illegible] یارب

[illegible] حسینؑ
[illegible] یارب

[illegible]
[illegible] یارب

[illegible]
[illegible] یارب

[illegible]
[illegible] یارب

[illegible]
[illegible] یارب

[illegible]
[illegible] یارب

[illegible]
[illegible] یارب

رباعی

[illegible] مصطفیٰ آئی ہے
[illegible] آئی ہے
[illegible] حسینؑ
[illegible] آئی ہے

۱

ای طبع [illegible] تیغ [illegible] دکھا
اس معرکہ میں تیغ علی کی [illegible]
نصرت [illegible] بازوی شاہ [illegible] دکھا
ہاں [illegible] غزوۂ خیبر [illegible] دکھا
نقشہ کھنچے ہزبر دلاور کی حرب کا
کوفہ میں روم و شام میں سکہ ہو ضرب کا

۲

جاتا ہے [illegible] آرزوئی [illegible] میں
ہے اسکا اشتیاق کہ خالق کی راہ میں
[illegible]
[illegible] شمشیر [illegible]
یہ جان نثار آپکا جس وقت جا پڑا
دیکھینگے پھر حضور کہ کیا معرکہ پڑا

۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس دبدبے سے فوج پہ [illegible] ولی چلے
برپا ہو کیوں نہ غل کہ احد پر علی چلے

۴

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک شور ہے کہ ہاتھ اٹھاؤ لڑائی سے
دریا پہ شیر آتا ہے بھاگو ترائی سے

۵

[illegible] عباس [illegible]
زینب [illegible] نالہ و فغان
[illegible]
[illegible]
اس داغ سے حسین کو [illegible] محال ہے
دشمن بھی رو رہے ہیں [illegible] حال ہے

۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ [illegible] حق کو ولی کے ہیں
کیونکر نہ ہوں دلیر کہ بیٹے علی کے ہیں

۷

[illegible] وصف حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا ہے دل یہ قدرت رب ودود ہے
پہلوئے آفتاب میں ظل ممدود ہے

۸

[illegible] حسین کے مطلع انوار [illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ زلف [illegible]
حیران دل ہے طبع کو بھی پیچ و تاب ہے
الجھا ہوں روز و شب پہ نیا انقلاب ہے

۹

[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تشبیہ ایک ذہن میں آتی ہے نور کی
پرتو دکھا رہی ہے چمک برق طور کی

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوہر فروغ حسن سے سارے چمک گئے
جب مسکرائے شاہ ستارے جھپک گئے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتی ہے خون کلیجوں کو چتون دلیر کی
آہو تو کیا ہو آنکھ جھپکتی ہے شیر کی

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ثابت قدم وہ ہیں کہ نہ یوں اک قدم ہٹیں
جب فتح پائیں تب یہ اسد دم قدم ہٹیں

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وانکے جوان بھی شعر رجز پڑھتے آتے تھے
عباس تیغ تولے ہوئے بڑھتے جاتے تھے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئے ابھی جو غیظ علی کے نشان کو
دریا تو کیا ہے چھین لیں سارے جہان کو

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نسبت فتح خیبر و در کیا ہے ہمیں سے
شک جسکو ہو وہ پوچھ لے روح الامین سے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیں تاجدار گلشن عنبر سرشت کے
مالک ہیں یہ جہان میں آٹھوں بہشت کے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بگڑیں تو روم و شام کو چھین لیں چین کو
دم میں ورق کی طرح الٹ دیں زمین کو

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
توڑا وہ در تو ہو گئی جنبش پہاڑ کو
خندق کا پل بنا دیا اسکے کواڑ کو

۱۹
تیغ علی کا دیکھ کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہلت نہ زیر تیغ شہ انس و جان ملی
ایمان جب وہ لائے تو انکو امان ملی

۲۰
[illegible] کس طرف
[illegible] کس طرف
[illegible]
[illegible]
دم بھر نہ پھر میان نیام اسکو کل پڑی
گویا تڑپ کے ابر سے بجلی نکل پڑی

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بڑھنا تھا تیغ کا کہ [illegible] گھٹ گئے
ڈھالوں کو منہ پہ لیکے سیہ کار ہٹ گئے

۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غازی کے دبدبے سے جگر سب کے خون تھے
پھر دیکھو ہر پرے کے نشان سرنگون تھے

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شعلوں سی اسکے چار طرف تھرتھری ہوئی
گویا تھی آب تیغ میں آتش بھری ہوئی

۲۴
[illegible] نہ تیغ
[illegible] نہ تیغ
[illegible] نہ تیغ
[illegible]
منہ دیکھا اسکا جسنے اسے جانکنی ہوئی
پھرتی تھی فوج شام میں بجلی بنی ہوئی

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دانسی بڑھی جو تیغ تو در آئی زین میں
زین کٹ گئی تو پہنچی فرس سے زمین میں

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر تیرہ رو کے [illegible] تھی
بھاگو ہٹو بچو کی ہر اکسو پکار تھی

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ شعلہ خو نہ رکتی تھی دس سے نہ پانچ سے
ڈھالیں سیاہ ہو گئیں اسکی آنچ سے

۳۰

بجلی تھی نعرہ زن [illegible]
[illegible]
اس تیغ [illegible]
[illegible]

حملوں سے فوج شام کا ستھراؤ کر دیا
دم میں زمیں خون کا چھڑکاؤ کر دیا

۳۱

[illegible] آئی وہ صف [illegible] تھی
[illegible] غضب [illegible] تھی
تلوار [illegible] تھی
[illegible]

دم بھر کہیں قرار نہ تھا اس حسام کو
دکھلائی تھی زناٹے فوج شام کو

۳۲

[illegible] تیغ دو دم [illegible] تھی
[illegible]
[illegible] غضب [illegible] تھی
[illegible]

حلقے میں گھیر گھیر صف بے جہات کو
گرتی تھی گل ہر اک کے چراغ حیات کو

۳۳

[illegible] غضب [illegible] تھا
[illegible]
پانی وہ [illegible] تھا
[illegible]

تھا شور اسکا گھاٹ جہنم کی راہ ہے
ملاّے ناخدا مدد کہ یہ بیڑا تباہ ہے

۳۴

غل تھا غضب کی تیغ ید اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غیظ و غضب میں لخت دل لعیں تیر آب ہے
کیا آج فوج کفر کی مٹی خراب ہے

۳۵

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ کنگنی سے تو لشکر تو یکا یہ جال تھا
یاں تیغ آبدار کا جیرہ جال تھا

۳۶

بجلی تھی تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشوں سے پاٹنا وہ زمیں ایک کھیل تھا
دریا سے اسکے گھاٹ کو کیا تال میل تھا

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹوٹے جو استخوان تو عجب حال ہو گیا
سرکش فرس کی ٹاپوں سے پامال ہو گیا

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس سر پہ آئی زناٹے سے دہانا دکھا گئی
اک دم میں استخوان بھی لہو پی کے کھا گئی

[illegible]

دم میں فرار سب سپہ شام ہو گئی
عباس کے جہاد کی اک دھوم ہو گئی

[illegible]

شوخی غضب کی ہے تو نیا رنگ ڈھنگ ہے
اب کیا کہوں کہ قافیہ ذہن میں تنگ ہے

[illegible]

کیسا اوج اس علم کا ہے کیا اسکی شان ہے
ہر تیغ کی تو جان ظفر کا نشان ہے

[illegible]

غل تھا کہ ساری شان ابا آشکار ہے
اس شان کا فرس ہے نہ ایسا سوار ہے

[illegible]

رکتا بھلا کسی سے وہ کیا دار و گیر میں
سر عشق کا اثر اک تھا اسکے خمیر میں

[illegible]

قبضے کو تیغ تیز کے وہ چومتا ہوا
آیا غضب میں سوے اسد جھومتا ہوا

[illegible]

اک پل میں اڑ کے غرب سے تا شرق جائیگا
اسکے قدم کی گرد بھی کوئی نہ پائیگا

[illegible]

جو تیغ جم کے اڑتا تھا دشت مصاف میں
پر روکے ڈر جاتے تھے دل کوہ قاف میں

[illegible]

رن پر چڑھا ہیں جب تو یہ شمشیر تمام ہے
تلوار کا دھنی ہو تو بڑا امیر انام ہے

٤٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگے عمر اسد کا جگر چاک چاک ہے
رستم کی طرح میری بھی شہرت میں خاک ہے

٤٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دعوی بہادری کا جو کرتے تھے کیا ہوئے
اک ضرب ذوالفقار سے دم میں فنا ہوئے

٤٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اتری جو تیغ چرخ سے وہ کس ولی کی تھی
شہرہ ہے شش جہت میں وہ ضرب علی کی تھی

٤٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو بندہ تو ہے کفر کا میں حق پژوہ ہوں
مور ضعیف تو ہے میں سلیمان شکوہ ہوں

٥٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لازم ہے خوف قہر خدائے کریم سے
وہ کام کر کہ امن ہو نار جحیم سے

٥١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھینچا پکڑ کے ڈانڈ تو جھٹکا بڑا پڑا
منہ گردن فرس پہ ستمگر کا جا پڑا

٥٢

[illegible] لیکر وہ نابکار
آیا غضب میں سوے علمدار نامدار
[illegible]
[illegible]
عالم کے سرکشوں کی یہ گردن جھکی نہیں
تو کیا ہے دیو سے مری ضربت رکی نہیں

٥٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا تھا تو ابھی کہ قوی تن ہوں گیو سے
کیوں ضرب بھی ہی جو نہ رکتی تھی دیو سے

٥٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑا اچھک کے اسکا ادھر کو جو پھر پڑا
مارا اسے یک ہاتھ کہ دو ہو کے گر پڑا

۵۵

[illegible]

خالی ستم شعاروں سے دشت مصاف تھا
ٹوٹے ہوئے [illegible] میدان صاف تھا

۵۶

[illegible]

جب پیاسا باوفا ہو تو کیا دل کو کل پڑی
منہ کو کلیجہ آ گیا آنسو نکل پڑی

۵۷

[illegible]

قبضہ کیا ترائی پہ دم میں دلیر نے
مشکیزہ بھر کے رکھ لیا کاندھے پہ شیر نے

۵۸

[illegible]

میں کیا پیوں کہ آل نبی تشنہ کام ہے
بے ذوالجناح مجھ پہ یہ پانی حرام ہے

۵۹

[illegible]

خورسند مجھ سے فاطمہ کا نور عین ہو
پہنچے یہ آب خیمہ شہ میں تو چین ہو

۶۰

[illegible]

تصویر پھر دو [illegible] کی
توڑو کمر حسین علیہ السلام کی

۶۱

[illegible]

لاکھوں میں گھر گیا تھا وہ ہمدرد حسین کا
تیغیں کھنچیں کہ گر پڑا بازو حسین کا

۶۲

[illegible]

حربے جو ہر طرف سے چلے جسم پاک پر
وہ دوسرا بھی ہاتھ گرا کٹ کے خاک پر

۶۳

[illegible]

مجبور جب بشر ہو تو کیا چین پھر پڑے
پانی کو بہتے دیکھ کے گھوڑے سے گر پڑے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیدر کے آفتاب کا وقت غروب ہے
موت آئے گر حضور کے آگے تو خوب ہے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹوٹا پہاڑ غم کا دل دردناک پر
اک آہ کر کے گر پڑے شبیر خاک پر

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ لطف ایک بندۂ رب غفور پر
جی چاہتا ہے تصدق ہوں جھک کے حضور پر

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ تفرقہ ضعیفی میں افسوس پڑ گیا
گویا حسین آج علی سے بچھڑ گیا

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ بات پوچھئے نہیں اس تشنہ کام کی
ٹوٹی کمر ضعیفی میں بیکس امام کی

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے وقت مرگ تشنہ لبی کا وفور ہے
تلواریں پڑ رہی ہیں کہ تن چور چور ہے

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اندھیر ہے نگاہ میں سب پہاڑ ہے
مرنے سے پیارے بھائی کی دنیا اجاڑ ہے

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشکیزہ بھر کے وہ پانی لائینگے
کیوں لوگو نہر سے مرے عمو کب آئینگے

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پایا وہ مرتبہ جو مجھے مطلوب ہو گیا
پر مرتے دم سکینہ سے محجوب ہو گیا

۷۳

[illegible]

خاموش ہوئے وار قضا سے گذر گئے
شبیر روتے رہ گئے عباس مر گئے

۷۴

[illegible]

بچوں کے خوف سے بھی نہ کہا کچھ زبان سے
قدموں کو منہ کو رکھ کے سدھارے جہان سے

۷۵

[illegible]

ہم رو رہے ہیں آنکھ بھی تم کھولتے نہیں
کیسی یہ نیند آئی کہ اب بولتے نہیں

۷۶

[illegible]

عاشق ہے وہ جہاں سے گذر جائیگی ابھی
دیکھے چچا کی لاش تو مر جائیگی ابھی

۷۷

[illegible]

راکب بغیر مضطرب و اشکبار تھا
پر خون علم سے غم کا نشاں آشکار تھا

۷۸

[illegible]

کیوں مجھ سے اپنی چاند سی صورت چھپائی ہے
ہے ہے یہ کیسی خون بھری مشک لائی ہے

۷۹

[illegible]

صدمہ بڑا ہے فاطمہ کے نور عین کو
یہ کیا ہوا جو آپ نے چھوڑا حسین کو

۸۰

[illegible]

بھیّو یہیں حسین جہاں سے گذر گئے
جنگل میں آپ چھوڑ کے لونڈی کو مر گئے

۸۱

[illegible]

کہتے ہیں کیا کہ جان ہم اپنی گنوائینگے
کیا رن سے بابا جان ہمارے نہ آئینگے

۸۲

رن میں شہِ حق [illegible] جاؤ
نکلا ہے [illegible] آئے
ہے ہے کوئی نہیں [illegible] لائے
[illegible]

کچھ سوجھتا نہیں مری حالت تباہ ہے
سارا جہاں آنکھوں میں اس دم سیاہ ہے

۸۳

زینب پکاریں [illegible] گئی
رو [illegible] گئی
صاحب کہاں [illegible] گئی
دو دن [illegible] گئی

اب کربلا میں نئی بستی بسائیں گے
قید ہو کے خانۂ زنداں میں جائیں گے

۸۴

دیکھا جو شاہ دیں نے کہ نالاں ہیں بے قرار
تیغ غم و الم سے [illegible] فگار
[illegible]
[illegible]

مرتے ہیں جو ہم تو ظلم کے جنگل میں روئیو
اب لاش پہ حسین کی مقتل میں روئیو

۸۵

بھائی کے غم میں [illegible] دم
[illegible] ہم
[illegible] ستم
[illegible]

بہتر ہے راہ حق میں جو ظلم [illegible]
تقدیر میں لکھا ہے کہ تنہا شہید ہوں

۸۶

مونس [illegible] فگار
[illegible] شرمسار
[illegible]
[illegible]

مقتول ہو تو کیا تری رحمت سے دور ہے
امداد اس غلام کی مولا ضرور ہے

رباعی

مولا [illegible] جائے
[illegible] جائے
[illegible] جائے
[illegible] جائے

مرثیہ

۱
کیسا مصور ازل کی تمثال ہے
دل نقش بند جلوۂ حسن و جمال ہے
بلبل ہے قلم نور زن بتمثال ہے
جبین بکار ہیں زبان [illegible] حال ہے
کس طرح شکل رسول زمان کھینچے
خامہ یہ چاہتا ہے کہ تصویر جان کھینچے

۲
جانان کون ہے کہ جو جان جہان حسن
[illegible] یوسف کنعان [illegible]
محبوب [illegible] خورشید جبین
والا [illegible] عرش [illegible] زمین
رخ ہر کہ شمع شاہ کی دولت سرا کی ہے
تصویر نوجوانی خیر الوریٰ کی ہے

۳
خیر الوریٰ حبیب خدا شاہ انبیا
جسکی [illegible] یعقوب [illegible]
جسکا نظیر [illegible] خدا نے بنا دیا
جیسا کہ حسن [illegible] یوسف کو بھی [illegible]
یہ بات فہم و عقل رسا سے قریب ہے
افضل وہی ہے سب سے جو اسکا حبیب ہے

۴
جتنا تھا حق نے صاحب جمال کو فوق
تھا ماہ مصر میں بھی اسی نور کا وجود
[illegible] عالم [illegible] درود
[illegible] نور [illegible]
جلوہ یہ سب ہے نور رسالت مآب کا
ذرہ ہو نین بھی اسی آفتاب کا

۵
ہے عرش [illegible] جو نور رسول [illegible]
[illegible] آفتاب
[illegible]
[illegible]
وہ نور سرمدی جو گزرتا نگاہ سے
یوسف تو عمر بھر بھی نکلتے نہ چاہ سے

۶
[illegible] یوسف [illegible]
[illegible] مصر [illegible]
یعنی عزیز مصر [illegible] کنعان [illegible]
زنداں میں [illegible]
اسباب صرف ہو گیا وقت تنگی
خالی ہوئے یہ ہاتھ کہ سائل بکف ہوئی

۷
[illegible] مصطفیٰ [illegible] سخن
[illegible] اس [illegible]
دیکھا [illegible] عمر [illegible] چمن
[illegible] کنعان [illegible] زمین
مجرم کو بس یہی چاہیے عفو قصور میں
حال اپنا جا کے عرض کرے اسکے حضور میں

۸
دنیا [illegible] وہ [illegible]
یعقوب [illegible]
[illegible] نگاہ
[illegible] خدا کے بندے [illegible]
صورت رفاہ کی ہے غریبوں کے حال میں
ابر کرم برستا ہے اس قحط سال میں

۹
[illegible] نبی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] یوسف [illegible]
دیکھی جو شوکت در شاہی دب گیا
دربان سے اذن خلا اسنے طلب کیا

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو داد جانتی ہیں سب اُس خوش جمال کی
بیجرم قید اٹھائی تھی اٹھارہ سال کی

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پرتو ہی میرے حسن میں ان عالیجناب کا
جسطرح آئینے میں ہو عکس آفتاب کا

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھوٹا [illegible] شہ کی پرستش کیا یک ہے
سجدہ کروں گی اب اسے جو لا شریک ہے

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکر بلائیں زور سے شیدا نے رو دیا
یوسف ہنسے جناب زلیخا نے رو دیا

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنتے ہی جان روح و جگر میں اثر کیا
القصہ اس نبی کے تئیں دل میں گھر کیا

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نزدیک ہے کہ حور بنے نازنین بنے
عاشق اب اسپہ ہو تو بہشتی مکین بنے

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بھر قرار جان حزیں کو کہیں نہیں
دیکھا کہ خلق میں کوئی تجھسا حسیں نہیں

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم سے ضعیف خستہ دل و ناتوان ہوں میں
کیجے دعا کہ پھر نئے سر سے جوان ہوں میں

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر دیکھتے حسین کے نور نظر کا حسن
یعقوب بھول جاتے پر اپنے پسر کا حسن

۱۹
اکبر نبی ہین صورت و سیرت مین [illegible] حسین عج
نطق و خلق [illegible]
نقشا ہے شبیہ شاہ [illegible] عین
سو جان سے شیفتہ [illegible]
جلوے سے مہر و ماہ بھی شرمندہ ہو گئے
گویا جناب ختمِ رُسل زندہ ہو گئے

۲۰
اقبال [illegible] پدر کا ہے جسکو [illegible]
روشن ہے جس سے آفتاب [illegible]
ہے جسکی زیارت [illegible]
مشتاق ہین وہ نوجوان [illegible]
دل پر اُٹھائے داغ کوئی نورِ عین کا
دنیا مین ہے تو ہے یہ کلیجہ حسین ع کا

۲۱
[illegible] ضعیفی کی [illegible]
کہتا ہے سرور اپنی [illegible] سر پہ [illegible]
اس وقت غم [illegible]
کیا دل ہے [illegible] نثار [illegible]
کہتے ہین فرق ہوگا نہ شکرِ الٰہ مین
اکبر نثار خالقِ اکبر کی راہ مین ہے

۲۲
جنکو پسر خدا نے دیا صاحب جمال
[illegible] ہلال
ہان باپ [illegible] کمال
فرزند [illegible] قابل ہے [illegible] حال
اولاد [illegible]
پیارا ہے جو اجل کا اُسے اشتیاق ہے
اکبر سے نوجوان حسین کا فراق ہے

۲۳
[illegible]
[illegible] یار کا
[illegible] قرار
[illegible] گلعذار
[illegible]
جانکاہ غم ہے سبطِ رسالتمآب کو
روتے ہین دیکھ دیکھ کے اُس آفتاب کو

۲۴
[illegible] ہم پہ تیغ و سنان چلے
رخصت وہ [illegible] تیغ [illegible] چلے
اب زیست موت ہے [illegible] چلے
[illegible] ہم بھی جان چلے
تنہا کسی طرف کی نہ غربت مین راہ لو
جانا عدم کو ہے تو ہمین بھی نباہ لو

۲۵
[illegible] ناتوان ہین ہم
[illegible] ہین ہم
[illegible] ساتھ روان ہین ہم
[illegible] جوان ہین ہم
حسرت ہے وقت قتل بھی گردن مین ہاتھ ہون
لاشے بھی ساتھ سر بھی سنانون پہ ساتھ ہون

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسی ہوئی کسی پہ مصیبت نہ ہوئیگی
تم کیا تمام خلقِ خدا تمکو روئیگی

۲۷
[illegible] ضعیفی [illegible]
داغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
ان آفتون مین چھوڑ کے جانا قبول ہے
بابا کا تمکو ٹھوکرین کھانا قبول ہے

۲۸

[illegible] ہے اور حسین
[illegible] ہے اور حسین
[illegible] ہے اور حسین
[illegible] ہے اور حسین
پھر جائینگے فرس جسد پاش پاش پر
تم دیکھنا ردا بھی نہ ہوگی لاش پر

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہرِ خدا قبول ہو کہنا غلام کا
مجھ سے نہ دیکھا جائیگا لاشہ امام کا

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُس کے پسر کو تھی نہ غرض ننگ و نام سے
لیکر پدر کو ساتھ لڑا فوج شام سے

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھا کر سناں حضور میں دادا کے جائینگے
ہم اپنی لاش آپ سے اُٹھوا کے جائینگے

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجروح جسم آپ کا دیکھا نہ جائیگا
بیٹے سے خون باپ کا دیکھا نہ جائیگا

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیتے رہینگے دیکھ کے مرنا ہم آپ کا
ہے لال سنگ سمجھو نہ دل ہے یہ باپ کا

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مردہ ہے جس غریب کے پیارے شہید ہوں
جی چاہتا ہے ساتھ تمہارے شہید ہوں

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خاک اُس پسر پہ دیکھیے جو تیغوں میں باپ کو
خادم کے بعد کوئی نہ روکے گا آپ کو

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھوڑینگے مرنے والے بہر حال آپ کو
زندہ رکھے خدا صد و سی سال آپ کو

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس ہیں قافلے کو گر پا ہی جائینگے
منزل پہ گرتے پڑتے ہوئے آ ہی جائینگے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شمشیر رنج ماں کے کلیجے پہ چل گئی
زینبؑ کی جان جسم سے گویا نکل گئی

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شکوہ نہ بھائی کا نہ پسر کا گلہ کرو
بیٹی ہو تم علیؑ کی تمھیں فیصلہ کرو

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخصت تمھیں پدر نے تو دی رزمگاہ کی
اُنسے تو پوچھو جنھیں حسرت ہے بیاہ کی

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
توپیں ادھر ہیں سیف سنان و خدنگ کی
سُن لو کہ آ رہی ہے صدا طبل جنگ کی

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے میں پہلے شہ سے ظفر ہے فلاح ہے
باندھو سلاح تم یہ پھوپھی کی صلاح ہے

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخصت میں کچھ بھی عذر نہ اہل حرم کریں
سب مشکلیں ہوں سہل جو مولا کرم کریں

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بڑھتا ہوں جب تو گرد پھرتے ہیں باپ کے
پھیلا کے ہاتھ پاؤں پہ گرتے ہیں باپ کے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانباز ہیں تو [illegible] ظاہر اک آپ پر
یہ گھر میں بیٹھیں فوج کا نرغہ ہو باپ پر

۴۶

[illegible] پہنچو اب آکے پدر
واری محل سے [illegible]
[illegible]
جیتی ہین [illegible] دونون [illegible]
معلوم ہے کہ جان فدا کرکے آؤگے
اُسوقت اب مین آؤنگی جب مر کے آؤگے

۴۷

[illegible] امامت ہے آپکا
[illegible] ہے آپکا
دنیا مین مبتلا [illegible] ہے آپکا
[illegible]
غم سے ہے مخلصی نہ ستم سے نجات ہے
گر آج مرگئے تو ابد تک حیات ہے

۴۸

[illegible]
آنکھون مین [illegible] غلام
[illegible]
[illegible]
بابا پہ میرے ظلم ہین مین بیقرار ہون
اب دودھ بخشدینے کا امیدوار ہون

۴۹

[illegible] سلام کر
[illegible]
[illegible] تمام کر
خدمت کا [illegible] غلام کر
فرمایا ضبط کرکے یہ اُس سوگوار نے
بخشا یہ جان و دل انھین خدمت گزار نے

۵۰

[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
دُکھ درد ایکدم پہ ہین ساری جہان کے
لائے ہین ابتو دلبر زہرا کی جان کے

۵۱

[illegible] سدھاریے
[illegible] آپ بھی سدھاریے
[illegible] سدھاریے
راضی [illegible] سدھاریے
ڈیوڑھی پہ چھوڑیے ہمین آنسو بہانے کو
جیتے رہے تو آئینگے لاشہ اُٹھانے کو

۵۲

[illegible] آسمان جناب
روئے بہت [illegible]
[illegible]
[illegible]
چلّائی مان کہ داغ کلیجہ مین پڑگیا
باہر سدھارے آپ بھرا گھر اُجڑ گیا

۵۳

[illegible]
آیا عقاب [illegible] ختن
[illegible] مین
[illegible]
تن کر چلا سمند کہ تختِ ہوا چلا
فوجِ حشم جلو مین لیے بادشا چلا

۵۴

[illegible]
[illegible] شباب
[illegible]
[illegible]
برہم تھا کم جو وسعتِ دشت ستیز تھی
چال اُسکی سرسری کہین صرصر سے تیز تھی

۱۵۵

چمکاتا تھا باگ جو سر [illegible]
جاتا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]

فرفر ہوا نفس کی جو تھنوں سے آتی تھی
صرصر بھی مثلِ گرد قدم سرکی جاتی تھی

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرد اٹھ کے بیٹھنے بھی نہ پائے زمین پر
دورہ یہ ختم کر کے پھر آئے زمین پر

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تر ہیں عرق میں شرم سے گھوڑے عراق کے
پر تیغ میں ہے یہ برق جہندہ براق کے

۱۵۸

اسوار کی نظر [illegible]
ہر وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]

اُڑ جائے برگِ کاہ اگر متصل ہے
لشکر کے قلب میں جو ہوا کب کا دل ہے

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دکھلا رہا ہوں جلوۂ تنویرِ مصطفیٰ
دیکھو ہوا کے گھوڑے پہ تصویرِ مصطفیٰ

۱۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حدت تھی شانِ حسن پہ خوش رو جہان کے
حوریں بھی کہتی تھیں کہ نثار اس جوان کے

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بگڑا ہوا ہے رنگ بھی ہر طرح طور بھی
ہوتا نہ پا یہ گل تو اکڑتا کچھ اور بھی

۱۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گلچین سے پوچھا چمن اگر اشتباہ ہے
یہ عنبر ارم وہ چمن کی گیاہ ہے

۱۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ژولیدہ وہ یہ سلسلہ احمد کی آل کا
دعوی کبھی جنہ نہیں آشفتہ حال کا

[illegible]

۶۴

[illegible]

انداز اُس کے حسن میں سارا سحر کا ہے
سجدے کا یہ نشان نہیں تارا سحر کا ہے

۶۵

[illegible]

موتی ہیں دم میں پیدا جو گلشن جہان میں ہیں
قدرت خدا کی تیغ کے جوہر کمان میں ہیں

[illegible]

۶۶

[illegible]

گر چشم تر سے سایہ نظر ایک دم کرے
آہو چرا کے آنکھوں کو مائل رم کرے

۶۷

[illegible]

دیکھے بچشم غور یہ شان اِلٰہ ہے
پتلی سیاہ خانۂ لیلیٰ نگاہ ہے

۶۸

[illegible]

صورت میں شانِ حسنِ نبی کا ظہور ہے
قرآن میں نام ہے جو نورٌ مبین یہ وہ نور ہے

۶۹

[illegible]

ہاں فرق اس دہن کا قریب القیاس ہے
سرسبز کیوں نہ ہو کہ یہ کوثر کے پاس ہے

۷۰

[illegible]

جان بخشیوں کی اُنکے بھلا کیا بیان ہے
یہ لب اُسی کے ہیں جو خدا کی زبان ہے

۷۱

[illegible]

خالی ثنا میں آب گہر سے دہن نہیں
موتی بھرے ہیں منہ میں مجالِ سخن نہیں

۷۲

[illegible]

باغ میں رنگ نسترن ابھی بے نظیر ہے
سیب ذقن یہ بانوئے عالم کے شیر ہے

۷۳

[illegible]

خالی نہین بھرے ہوئے ساعد صفائی سے
روشن کلائی پنجے سے پنجہ کلائی سے

۷۴

[illegible]

منظور ہے کہ جلد جہان سے سفر کرین
جنت کی راہ سر کو قدم کر کے سر کرین

۷۵

[illegible]

حیرت ہوئی صفون مین ہر اک بدنہاد کو
اک غل ہوا کہ آئے محمد جہاد کو

۷۶

[illegible]

اُمڈی گھٹا سپاہ پیمبر سرون کی اوج مین
لہرائین مچھلیان بھی سمندر کی موج مین

۷۷

[illegible]

باجے بجے ہجوم عرب ترک و روم کے
جنگی جوان صفون سے بڑھے جھوم جھوم کے

۷۸

[illegible]

محسن بیان یہ جتنے جوان تھے اُچھل پڑے
جو جو حسن سے تھے اُنکے تو آنسو نکل پڑے

۷۹

[illegible]

حجت کے بھی زبان مین نکتہ ادب کے بھی
رحمت کے بھی ہین قشقے اُنھین غضب کے بھی

۸۰

[illegible]

سینون مین دل نہیب سے بیتاب ہوگئے
جو خیبری تھے اُنکا جگر آب ہوگئے

سید شباب
یعنی
جمع شاب بمعنی جوان
یعنی سردار
جوانان بہشت ۱۲

۸۱

[illegible]

عشق اُنسے تھا پیمبر والاصفات کو
گودی مین اُنکو سوتے تھے چھاتی پہ رات کو

[illegible]

۸۲

آزردہ [illegible] دل صد پارۂ حسین
[illegible] شوق نظارۂ حسین
محبوب [illegible] رخسارۂ حسین
[illegible] نکہت گل [illegible] گہوارۂ حسین

جسم حسینؑ کی جان و دل و ہوش مصطفیٰؐ
طفلی میں جسکا مہد تھا آغوش مصطفیٰؐ

۸۳

[illegible] فیض [illegible] میں جو [illegible] تب
[illegible] زبان صورت رطب
[illegible] مصطفیٰ کی [illegible] آگیا ادب
بیکل [illegible] جبرئیل [illegible] کی طرح روز و شب
جھولا جھلایا [illegible]

دان پر بچھائے نیند نہ آئی جہاں انھیں
دین سب نے دائیوں کی طرح لوریاں انھیں

۸۴

[illegible] شبیر [illegible]
سینہ [illegible] علم [illegible] محبوب [illegible]
[illegible] شوق [illegible]
[illegible]

سونگھے یہ صدر نکہت گل جسکو بھاتی ہے
اے فاطمہؑ بہشت کی بو اس سے آتی ہے

۸۵

[illegible] حسینؑ کی [illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible] عزت کا [illegible]
[illegible]

باطل کا ساتھ دیتے ہو منھ حق سے موڑ کے
پیرو ہوے یزید کے سید کو چھوڑ کے

۸۶

[illegible] پایا حسینؑ نے
[illegible] حسن کا سا پایا حسینؑ نے
[illegible] اٹھایا حسینؑ نے
[illegible] دیکھا حسینؑ نے
[illegible] تسکین [illegible]

مولا ضعیف دوست ہیں با اختیار ہیں
چیونٹی کا پاس ہے وہ سلیمان بسیار ہیں

۸۷

[illegible] حسینؑ [illegible]
دنیا میں [illegible] اور [illegible]
[illegible] الطاعت [illegible]
[illegible]

چاہیں جسے یہ اسکو خطا سے بری کریں
کافر ہو دین پرست اگر رہبری کریں

۸۸

[illegible] شعور حق [illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
دنیا میں [illegible]
[illegible] سلطنت [illegible]

گو آج غدر بھی ہے مخالف ہوا بھی ہے
کل روز باز پرس بھی ہے اور خدا بھی ہے

۸۹

[illegible] آگیا
[illegible] مرتضیٰ [illegible] آگیا
اولاد [illegible] آگیا
[illegible]

امداد کی گئی نہ کسی سید زمن سے
کاٹا گلے کو تیسرے فاقے میں تیغ سے

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]

ہمت نے چھوڑا ساتھ نہ ہوش و حواس نے
کیا کرتے قتل تم ہمیں مارا ہے پیاس نے

۹۱

دیکھی جو غازی نے صف عباس عرش جاہ
[illegible] بجلی سی ایک [illegible] سپر پناہ
غازی کی تیغ سے [illegible] سیاہ
ڈھالیں [illegible] سب [illegible]
ساحل پہ ہاتھ دھو کے وہ آئے تھے جل سے
دریا دلی دکھا کے سدھارے جہان سے

۹۲

پیاسا وہ شیر [illegible] نہ تو [illegible] سمجھے
عمر سعد [illegible] نہ تو [illegible] سمجھے
ہاں [illegible] نہ تو [illegible]
سکینہ [illegible] دوش [illegible]
بڑھتے اگر تو تیغ چمکتی دمشق میں
غازی نے جان دی سکینہ کے عشق میں

۹۳

[illegible] تھا وہ صاحب علم
[illegible] شانہ [illegible]
بیٹا علی کا [illegible]
[illegible] تعلیم [illegible]
آتے ہیں لو فرس کے طرارے بھی دیکھ لو
دو چار ہاتھ خیبر ہمارے بھی دیکھ لو

۹۴

[illegible] آئینہ یوسف جمال سے
تلوار [illegible] ہلال سے
[illegible] وصال سے
ڈھالیں [illegible] جلال سے
صورت دکھائی [illegible]
بجلی کہیں بنا کہیں کبک دری بنا
اڑ کر ہوا پہ اسپ ہمایوں پری بنا

۹۵

وہ تھوتھنی ملی ہوئی [illegible] جمال
[illegible] غزال
[illegible] بال
عنبر فشان [illegible]
سب جانتے ہیں جب [illegible]
راکب کا رخ سمجھ گیا کیا تیز ہوش تھا
اشرار اسی پرے میں جو فولاد پوش تھا

۹۶

[illegible] غازی [illegible] غضب
[illegible]
[illegible]
نعرہ [illegible]
آتے ہیں نہیں جب تو جوانی کے جاتے ہیں
کیسے جری ہو تم کہ قدم سر کے جاتے ہیں

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنتا ہوں نامور ہیں بہادر ہیں شیر ہیں
دیکھوں تو کیسے کیسے عرب کے دلیر ہیں

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باغی تھے جو ستم کے ثمر ان کو مل گئے
زخموں کے پھول ہر شجر تن پہ کھل گئے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک چوٹ کھا کے ہٹ گیا جو کینہ جو لڑا
دو لاکھ میں نہ ایک شقی دو بدو لڑا

۱۵ صاحبہ
[illegible]

۱۰۰
جب سر سے [illegible] تا بہ کمر [illegible] شق ہوا
[illegible] صورت زمین و ورق ہوا
افشاں شفق کی [illegible] نسق ہوا
[illegible] طبق ہوا
سینہ بھی چاک ہوگیا چہرہ بھی کٹ گیا
اک دم مین سب حیات کا دفتر اُلٹ گیا

۱۰۱
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہونچا ہی جوش تا بہ فلک اسکی آب کا
چشمہ اُبل پڑے نہ کہین آفتاب کا

۱۰۲
[illegible] زبان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہیئے جو موت صورت مین یہ دلبری نہین
آتش لباس کیون ہے اگر یہ پری نہین

۱۰۳
[illegible] زبان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منہ ور کھڑے جبکے منہ پہ وہ الٹ جانے لگے
دیکھے تو خود حریف گلا کاٹنے لگے

۱۰۴
[illegible] زمین بھی
[illegible] زمین بھی
[illegible] زمین بھی
[illegible]
کیسا اگر کہ تھم کہین دم بھر قرار لے
منہ کاٹ ڈالے ذبح کرے سر اُتار لے

۱۰۵
وہ [illegible] چمک وہ آب
[illegible]
[illegible] جواب
[illegible] تاب
جوہر وہ دم بھر آتے ہین جسکی مثال پر
افشان چُنی ہوئی ہے جبین ہلال پر

۱۰۶
الماس [illegible] لعل بھی آئینہ تاب بھی
[illegible] صاف دل بھی جلا بھی آب بھی
[illegible] زبان بھی [illegible] بھی
[illegible] بھی حاضر جواب بھی
تحریر نقش فتح سراسر اُسی مین تھے
پھر دیکھیے تو فرد یہ جوہر اُسی مین تھے

۱۰۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ پھک رہا ہے وہ جو دیتی حیات ہے
تھا گو کہ اس سے موت کی گرمی بھی مات ہے

۱۰۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشتاق تھے جو قعر جہنم کی سیر کے
سر پہلے اُترے آگ کے دریا کو پیر کے

۱۰۹
برقِ غضب صفوں پہ جدا ہو کے آ گئی
آمد اجل کی ظلم سے بپا ہو کے آ گئی
بحرِ فنا کی موج جدا ہو کے آ گئی
آفت کی سیل خانہ خدا ہو کے آ گئی
جو صف جمی وہ خاک پہ ہٹ ہٹ کے گر پڑے
سدِّ سکندری ہو تو کٹ کٹ کے گر پڑے

۱۱۰
سب پھیل [illegible] بجلی پہ [illegible] سر میں تھی
[illegible] فوج پہ [illegible] میں تھی
ضربت کی دھوم [illegible] اسلام لشکر میں تھی
ہیبت [illegible] دود امر میں تھی
شعلے لپک لپک کے گئے دامنِ آگ کے
دب کے تری میں شیر نیستاں سے بھاگ کے

۱۱۱
سرکا [illegible] سپاہ پہ ہیبت خصال کی
سمجھے قضا [illegible] لال کی
نکلا کمر [illegible] ذوالجلال کی
شبیہ [illegible] جنگ و جدال کی
بولی ظفر کہ تیغ تری آشکار ہے
اے شاہباز تیغ یہ پہلا شکار ہے

۱۱۲
بھالا اٹھا جھپٹ کے صفِ فوجِ شام پر
چھپکا اٹھا کے [illegible] ناکام پر
غصے میں [illegible] سر
روکا [illegible] تیغ [illegible] عدو جاں کی نقا سر
روباہ سے پلک بھی نہ جھپکی دلیر کی
روزِ سیہ دکھا دیا پتلی نے شیر کی

۱۱۳
جب شیر [illegible] بھڑکا وہ غیظ و جلال
[illegible] اجل [illegible] بھال
آواز دی [illegible] نعرہ ذوالجلال
دنیا سے [illegible] شیر [illegible] تیری نہیں مجال
میلا کریگی گرد نہ دامن سحاب کا
آندھی سے گل نہ ہوگا چراغ آفتاب کا

۱۱۴
حیران [illegible] فوج [illegible] ہیں
[illegible] اب [illegible] ہیں
[illegible] حسین
[illegible] نہیں
میدان سے شیر دل کبھی منہ موڑتے نہیں
فرزند بوتراب زمیں چھوڑتے نہیں

۱۱۵
جھلکی فلک سے [illegible] تھی
[illegible] ہیبت [illegible] تھی
[illegible] تیغ [illegible] تھی
[illegible] سر جا [illegible]
کس بل دکھائیں گر تو جبل کو نہ کل پڑے
ڈالیں زمیں پہ زور تو پانی نکل پڑے

۱۱۶
[illegible] اس کا نہیں
غالب [illegible] کسی کی مدد نہیں
منظور [illegible] کسی کی حاجت نہیں
[illegible] ڈھال کی [illegible] نہیں
جرأت کا ننگ سمجھو اگر کچھ شعور ہے
دیکھو ہمیں کہ دھوپ میں سایہ بھی دور ہے

۱۱۷
[illegible] ہیں
دنیا [illegible] ہیں
[illegible] تیغ [illegible] ہیں
[illegible] ہیں
جانے نہ پائے زورِ یدِ گیر ہاتھ سے
چھوٹے نہ سر کے قبضۂ شمشیر ہاتھ سے

نیستان

۱۱۸
کھا کھا کے بل ہوا وہ مقابل جناب کے
[illegible] سے اُڑنے لگے [illegible]
غصہ [illegible] تھا عتاب [illegible]
[illegible] متصل تھا دور [illegible] تیغ [illegible]
وار اس پہ چل نہ سکتا تھا اُس خود پسند کا
سر آپ زخمی کرتا تھا اپنی سمند کا

۱۱۹
[illegible] تھا کمال
[illegible]
فارغ جو تیغ [illegible] جلال
[illegible] وہ روسیاہ [illegible]
غل تھا سپر نہیں سرِ دیو مرید پر
ابر آگیا ہے قلعۂ کوہِ حدید پر

۱۲۰
جو ضرب کی عمود کی [illegible]
[illegible] عالی وقار نے
[illegible] شہسوار نے
[illegible] کیا [illegible]
پیہم تھے وار اکبرِ گردوں اساس پر
پر مسکراتے جاتے تھے اُس بے حواس پر

۱۲۱
[illegible] مبارک سے تیغ [illegible]
[illegible] جلوہ
گویا تھا [illegible] متصل [illegible]
حیرت [illegible]
کیونکر مقابلہ کرے حسنِ جناب کا
اس رخ کے آگے زرد ہے رنگ آفتاب کا

۱۲۲
[illegible] اسد کی طرح
آئے جلال میں جو [illegible] کی طرح
جھپٹا [illegible] کی طرف [illegible] کی طرح
تیغ اس [illegible] کی طرح
کوندی جو برق قہر تلاطم عیاں ہوا
زنجیر موت توڑ کے دریا رواں ہوا

۱۲۳
[illegible] تھا سپر
[illegible] قیمت میں [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
یاں ہاتھ اُٹھا گیا جو سپر کو سنبھال کے
توڑا پھل اسکی تیغ کا پھولوں نے ڈھال کے

۱۲۴
[illegible]
تولی جو تیغ [illegible]
منھ [illegible]
ضیغم [illegible] بھاگا [illegible]
دیتا ہے شیر صید کو اپنے مفر کہیں
دو ٹکڑے خود و سر تھے کہیں تھا سپر کہیں

۱۲۵
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
سیدھا [illegible] منفصل ہوا
[illegible] تھی
مڑنا تھا ہاتھ کا کہ وہ شب میں غرق تھا
چالیس گام کا سر و گردن میں فرق تھا

۱۲۶
[illegible] تیغ [illegible]
گردن [illegible] سر میں [illegible]
صدر [illegible] بالا [illegible]
تیغ [illegible]
لشکر میں ایک نے یہ نہ جانا کہ دو ہوا
ٹکڑے گرے زمیں پہ تو جانا کہ دو ہوا

۱؎ مرید یعنی سرکش ۱۲
۲؎ عمود یعنی گرز ۱۲
۳؎ [illegible] یعنی [illegible] علیہ السلام [illegible]
۴؎ [illegible] ۱۲ [illegible] ہوا

۱۲۷

چلا [illegible] جان بچانا [illegible]
[illegible]
[illegible]
ساتوں طبق زمین کے [illegible] تھرائی گور بہمن و سہراب [illegible]
فرق آیا طائران ہوا کے عروج میں
ہیبت سے زلزلہ ہوا ذات البروج میں

۱۲۸

تھا فوج میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھیں غضب سے سرخ ہوئیں روسیاہ کی
بل کھا کے غیظ سے سوئے اکبرؑ نگاہ کی

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نکلا تھا کیوں جو بھول گیا نام و ننگ کو
نامرد نے سبک کیا شیران جنگ کو

۱۳۰

بولا یہ ہاتھ جوڑ کے [illegible]
تھا واقعی وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
سر اسکا لیے کہ وغا سے فراغ ہو
ہاں جلد اب حسینؑ کا گھر بے چراغ ہو

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیری میں ہے اسی کا سہارا حسینؑ کو
مارا جو اس جوان کو مارا حسینؑ کو

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اژدر چرائے دم جو غضب کی نظر کرے
دیو سفید سائے سے جسکے حذر کرے

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مغفر پہ تیر ظلم کا پیکان جڑا ہوا
قبضے میں سیف ڈاب میں تیغہ پڑا ہوا

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دبتے ہوں تجھ سے جو انھیں یہ کر و فر دکھا
میدان کا مرد ہے تو کچھ اپنا ہنر دکھا

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آخر ہے تیری عمر کی مدت جہان میں
ملحق انھیں سے ہوتا ہے تو کوئی آن میں

١٣٦
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ذکر اسکا کیا خدا کو جو پہچانتا نہین
دنیا مین کون ہے جو ہمین جانتا نہین

١٣٧
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردون گواہ ہو کہ ملائک خصال ہین
ہر سنگ دے صدا کہ یہ زہرا کے لال ہین

١٣٨
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بو آپ پھیلتی ہے پھلے پھولے باغ کی
کیا احتیاج صبح کو شمع و چراغ کی

١٣٩
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افضل علی ہین حضرت خیرالورا کے بعد
ہمسے بزرگ کوئی نہین ہے خدا کے بعد

١٤٠
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظاہر مین ہین فقیر مگر بادشاہ ہین
گو دھوپ مین کھڑے ہین پہ ظل اله ہین

١٤١
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوف و رجائے خلق کبھی مطمئن نہو
حکم ثبات رات کو ہم دین تو دن نہو

١٤٢
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنے کرم سے اوج ہے آج آفتاب کا
ہمنے دیا سپہر کو تاج آفتاب کا

١٤٣
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغین نہ اٹھ سکین نہ تبر تجھسے تُل سکے
یون ہاتھ باندھ دین کہ کسی سے نہ کھل سکے

١٤٤
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رکھی جو طبع اقدس عالی بگاڑ پر
دیکھی جھلک پہاڑ کی چوٹی پہاڑ پر

یعنی صاحبان

۱۴۵

ناگاہ وار اپنا چلانے لگے لعین
جن کا مقابلہ ہوا جانِ حسین [illegible]
عمو [illegible] فاتحِ بدر و حنین
آنکھیں بلائیں فاطمہ نے [illegible] نورِ عین
کیا ہو سکے جو [illegible] دغا میں خلل پڑے
دیکھا جو آفتاب تو آنسو نکل پڑے

۱۴۶

[illegible]
[illegible] زمین [illegible]
[illegible]
[illegible]
تو کیا ہے تاب کیا جو نظرِ ماہ وش کریں
موسیٰ ہمارے نور کو دیکھیں تو غش کریں

۱۴۷

[illegible] فلک [illegible]
[illegible]
[illegible] آفتاب
[illegible] اضطراب
ساتھی ترے طریقِ دغا دیکھ بھال لیں
تو کہہ تو ہم نقاب کو چہرے پہ ڈال لیں

۱۴۸

جیسی [illegible] سرِ کارزار
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] پہلوان [illegible]
تائید کردگار سپر کی سپر ہوئی
پھولوں کو بھی نہ تیغ کے پھل کی خبر ہوئی

۱۴۹

[illegible] وار اس نے جو روا رکھی
تیغوں کی [illegible] ادا رکھی
اڑتا رہا وہ [illegible] قضا رکھی
دونوں طرف دغا میں [illegible] اٹھا رکھی
گرمی میں ابر بنے ہوئے تھے وہ جو برق تھے
اسوار بھی فرس بھی پسینے میں غرق تھے

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضربیں وہ عمرو کی [illegible] عرب کی تھیں
رد و بدل تھی قہر کی چوٹیں غضب کی تھیں

۱۵۱

[illegible] سرِ کارزار دیکھ
[illegible] ذوالفقار دیکھ
[illegible]
[illegible] اپنی [illegible] دیکھ
مر کر بھی اوج ہمت عالی نہ جائیگا
جب ہم کریں گے وار تو خالی نہ جائیگا

۱۵۲

[illegible]
[illegible] پہلوان [illegible]
[illegible]
[illegible] فلک [illegible]
ہشیار ہو قریب اجل کا پیام ہے
نخوت کو ترک کر تری تُرکی تمام ہے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑا ملا کے گھوڑے سے یوں [illegible] کر
تلوار کا دھنی ہے تو بڑھ بڑھ کے وار کر

۱۵۴

[illegible]

سب ضربِ تیغِ حق کے جلی آشکار تھے
مر کر گرے جو راکب و مرکب تو چار تھے

۱۵۵

[illegible]

پنہاں نظر سے دشت میں وہ شیر ہو گیا
آندھی ستم کی آئی کہ اندھیر ہو گیا

۱۵۶

[illegible]

رانڈوں سے کہتی تھی کہ نہ آہ و بکا کرو
اکبرؑ سلامت آئیں یہ حق سے دعا کرو

۱۵۷

[illegible]

نہ دھوپ پہ نظر ہو وغا میں نہ چھاؤں پر
سر گر رہے ہیں تیغ سے کٹ کٹ کے پانوں پر

۱۵۸

[illegible]

جو جو لپٹ پڑے تھے وہ سب دُور دُور تھے
ٹاپوں سے زخمیوں کے بدن چُور چُور تھے

۱۵۹

[illegible]

چادر تھی اک غبار کی روئے سحاب پر
سرپوش گرد تھا طبقِ آفتاب پر

۱۶۰

[illegible]

اس پیاس میں خدا سے شہادت طلب کرو
یہ کس کا نام لیتے ہیں پاسِ ادب کرو

۱۶۱

[illegible]

پڑھ لو نمازِ عصر جو باہم تو خوب ہے
اب آفتاب کوئی گھڑی میں غروب ہے

۱۶۲

[illegible]

سینے میں اب بھڑکتی ہے آگ اشتیاق کی
خالق نہ شب دکھائے تمہارے فراق کی

۱۶۳

[illegible] ہمارے حال پہ اب جی سے گزر جا
معلوم ہے تمھیں [illegible] فاقہ [illegible]
سینے میں پہنچ [illegible] دل [illegible] قافلہ
منزل [illegible] کی [illegible] اب جان دو

پرسان کوئی بجز دم تیغ و تبر نہیں
سالار کارواں کی کسی کو خبر نہیں

۱۶۴

[illegible] تمہارا شباب پر
[illegible] شباب پر
[illegible] اضطراب ہے
[illegible] لال جان [illegible]

آؤ غریب راہ عدم کو سنبھال لو
باہیں گلے میں ڈال کے ہم کو سنبھال لو

۱۶۵

[illegible] ہر طرف [illegible]
[illegible] عرض حال [illegible]
چاہا کہ [illegible]
[illegible] بھیجی [illegible]

دونوں قدم نکل گئے رکابوں سے رک گئے
گھوڑے پہ یا امیر عرب کہہ کے جھک گئے

۱۶۶

گلشن میں غل ہوا [illegible] نشان
[illegible] جوان
رونق چمن جہان کی [illegible] آسمان
[illegible] بہار [illegible] جان

پھر دیکھ جائیں ایک نظر نور عین کو
لے آئے کوئی تھام کے بازو حسین کو

۱۶۷

[illegible] سناں [illegible]
تیغوں سے دل [illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible]
آواز دی [illegible] زینب

بازو کو تھامو گھر کو سنبھالو تو بول کے
برچھی لگی جگر پہ شبیہ رسول کے

۱۶۸

[illegible] جوان [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible] لاش [illegible] اٹھا دو [illegible]

اٹکی تھی جان آنکھیں تھیں اس نور عین کی
تھی ساتھ ہچکیوں کے صدا یا حسین کی

۱۶۹

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible] سنبھل [illegible]
[illegible]

کم ہے جو اس کرم کے عوض دو جہان دوں
پاس آئیے کہ آپ کے قدموں پہ جان دوں

۱۷۰

[illegible] تیغ [illegible]
تنہا وہاں [illegible]
[illegible]
[illegible] سینہ [illegible]

نیزہ سناں لعیں نے سینہ پہ مارا غضب کیا
اس گھاؤ نے حضور مجھے جاں بلب کیا

نیزہ سنان ابن انس

۱۷۱

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible] دونوں ہاتھ [illegible]
[illegible]

تھرائے ہاتھ پاؤں لہو تن کا گھٹ گیا
صدمہ ہوا کہ شہ کا کلیجہ الٹ گیا

۱۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دولت تھی تم امام دلیر کی
کاندھے پہ لاش لیکے چلے آئے شیر کی

۱۷۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پروان چڑھ کے آئے یہ شادی بڑی ہوئی
زخموں کی دھجیاں ہیں گلے میں پڑی ہوئی

۱۷۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جا بیٹھینگے اب یہ قبر میں سونے کے واسطے
یہ ماں رہیگی بیٹھے رونے کے واسطے

۱۷۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پیٹو خاک اڑا کو تن پاش پاش پر
رو لو کفن تو روئیو پھر میری لاش پر

۱۷۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا جو ماں کو خاک بسر چھاتی پھٹ گئی
لاشے سے آکے بالی سکینہ لپٹ گئی

۱۷۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجروح اس جوان کو سراپا نہ دیکھتی
آنکھوں سے اپنے شیر کا لاشہ نہ دیکھتی

۱۷۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں سے بچھڑ کے لیگئی موت اس لیہ کو
لو آکے رو لو بیبیو اب میرے شیر کو

۱۷۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ کہتی تھی کہ اشک نہ کیونکر بہاؤں میں
بھیا مجھے گلے سے لگا لیں تو جاؤں میں

۱۸۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گل سے یہ گال شعلوں سے جھلس چاک ہو گئے
اب بلبلوں کے حوصلے سب خاک ہو گئے

۱۸۱

کیسا یہ سال عمر کا آیا کہ مر گئے
کیسا یہ گھاؤ سینے پہ کھایا کہ مر گئے
سبزہ بھی خط کا ہونے نہ پایا کہ مر گئے
سہرا بھی بیاہ کا نہ دکھایا کہ مر گئے
مقتل سے میت خاک پہ تڑپا کے لیگئی
ہے ہے تمھیں عروس اجل آ کے لے گئی

۱۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوسف کو اپنے قتل کے میدان میں لیگئے
لاشہ اٹھا کے گنج شہیداں میں لیگئے

۱۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھارہ سال کی ہے یہ دولت حسینؑ کی
اب ہے ترے سپرد امانت حسینؑ کی

۱۸۴

ماں چیختی ہے ہائے علی اکبرؑ جوان
[illegible] ہائے علی اکبرؑ جوان
[illegible] ہائے علی اکبرؑ جوان
خوں میں نہائے ہائے علی اکبرؑ جوان
صد حیف کی یہ حال دم جنگ ہو گیا
سبزہ بھی گورے گال کا گلرنگ ہو گیا

۱۸۵

جب خاک پر لٹا چکے لاش پسر امام
[illegible] زمیں سے کیا کلام
مہماں ہیں تیرے اب یہ [illegible] تشنہ کام
[illegible]
ایذا نہ دیجیو کہ مرا گلعذار ہے
برچھی کے پھل سے اسکا کلیجہ فگار ہے

۱۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مقبول تیری نذر شہ کربلا کریں
اسکا صلہ تجھے علی اکبرؑ عطا کریں

سلام ہیں مصطفےٰ سب کی پناہ ہے
سلامی جسکو جبریل فلک پناہ ہے

نشان سرِ عرش ہے جسکے
ز تاج سر ہے جسکے

۲ کیا ہے صبح جہاں اسکے ہمسری کلاہ ہے
ہلال کی ابرو سے پیدا

قطعہ ۳ علی ہی ایک جو نور پناہ ہے
بیٹی جو ہیں نشین ہیں وہ پناہ ہے
وہ مرتبے میں جسکے پاک دامن ہیں

۴ زینب عرش بریں ہیں جہاں پناہ ہے
وہ پناہ وہ ہے اور جہاں پناہ ہے
فلک پناہ وہ ہے جسکو

قطعہ ۵ سر ادھرسے جو تشنہ کام
جانا کل کا آج دریا پناہ ہے
بیکس تشنہ کی

۶ رہ گیا ہے اس کا ضبط خدا پناہ ہے
کہ شاہ مرداں رسالت کا
ہوا پیاسوں کا

قطعہ ۷ حسین ابن علی جو آکے اُٹھ کوہ و ماہ ہے
فروغ حسن یہ باغ وہ پناہ ہے

جبرئیل پناہ ہے

۸ کہ سبط جہان ہے تو شیبہ آہ ہے
گل شہیداں کا وہ دو آہ ہے
ہتول کے مکرم نسب

۹ سرگل نادار پہ بیٹی جو سیاہ ہے
ابن آنکھ کے علی کی
یا ضعف سے یہ لکھ

۱۰ سیدانی سے بیٹی نگاہ ہے
بیوں کو ہیں سب سے
ساتی کہ تری کوثر پناہ ہے
جناب سے سکینہ تیغ قتل

۱۱ گواہی دی پر خال وہ مکہ بیوہ ماہ ہے
گرد حسن کا یوسف وہ دو ماہ ہے
سر مصر گزر

قطعہ ۱۲ اکبر ان جو کربلا میں گزر
بوا کلیجہ گرا آنکھوں سے صبح وہ راہ ہے
صدا یہ آئی سے نعلین

۱۳ اوس کی جا ہاتھ پیاس پہ ہائے کی آنکھوں سے پناہ ہے
تیغ قتل سر داد پہ دیں پناہ ہے
زینب بیاروں کا

۱۴ بھیجا سیہ ہوا کا جگر
مقام حسرت اندوہ دل زار آہ ہے

قطعہ
۱۵ کہا یہ زینب نے اسکا جو سیاہ شہ شاہ
بتاؤ عون پہ بخون سر اسکا نشان ہے
فتح کربلا کی

۱۶ علی کے فوج نے تیری سیاہ ہے
سیاہ سر شاہ
بعد بیعت کے سر نشی

۱۷ شہ سے کا تشنگی کو قتل
علی کی تشنگی کا آج کوئی نگاہ ہے
صفا پہ کوہ کی

قطعہ ۱۸ دو پسر کی دو تیغ
صدا یہ آئی کہ عمر پناہ ہے
ز مرگ بھی سینہ ہے

۱۹ شاہ علی کا ہے سینہ
اے بادشاہ ان پہ تیغ کی بیعت کا ہے
ہاتھ سے

۲۰ بنا یہ حیدر کی
نگاہ فاطمہ سیدہ تیرہ
ہوا ہے گرد زمین سے علی کا خاک پناہ ہے

۲۱ کہ کیا ہے جسکا بیٹا یعنی ہوش
جہاں میں بیت کے عمر صبح ہے سر کی
ہمیشہ اسکو بخشش

۲۲ روح

۹۱
میدان وغا میں علی اکبر کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آتے ہیں نبی شور ہے بیداگروں میں
غل صل علیٰ کا ہے فرشتوں کے پروں میں

۹۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیبت یہ ہے مریخ کا منھ زرد ہوا ہے
خورشید فلک گرد بھی یاں گرد ہوا ہے

۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیں قاف میں جنات پہ تشویش پڑی ہے
پریوں کو پرستان میں جانوں کی پڑی ہے

۹۴
اللہ رے جلال [illegible]
[illegible]
[illegible] شہنشاہ دو عالم [illegible]
[illegible]
ہلتی ہے زمیں گھوڑے کو ڈالا ہے جو رن میں
اک حسن کی فوج آتی ہے صفدر کے جلو میں

۹۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلوہ جو ہوا عرش تلک نور خدا کا
روحانیوں میں شور اٹھا صل علیٰ کا

۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے نام و نشاں فوج کے نامی نظر آئے
رایت جو علم تھے وہ سلامی نظر آئے

۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلتی ہے دم جنگ یہ کس کس خم و چم سے
نے لوح سے رکتی ہے یہ آفت نہ قلم سے

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمدم تھی ظفر قبضۂ شمشیر دو دم سے
نصرت کا یہ عالم تھا کہ لپٹی تھی قدم سے

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنگاہ کو جب تکتے ہیں غصے کی نظر سے
تلوار تڑپ کر نکل آتی ہے کمر سے

۹۸ [illegible]
[illegible]
[illegible] علی
۹۴ لا فتی الا علی
لا سیف الا
ذوالفقار

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُٹھو دمِ دیدارِ رسولِ عربی ہے
گھوڑا نہ سمجھنا یہ بُراقِ نبوی ہے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرعت میں چکارا یہ قرینہ نہیں رکھتا
ایسا تو کوئی شیر بھی سینہ نہیں رکھتا

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ طرزِ خرام اسکا تصور سے بری ہے
ظاہر میں تو گھوڑا ہے یہ باطن میں پری ہے

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ گرم عنانی تھی شہ خاور نہیں رکھتا
اُڑ جانے میں طاؤس ہے گو پر نہیں رکھتا

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو سون ہی بھرا عنبرِ سارا سے جو ران تھا
میدان بلا خیز نہ تھا دشتِ ختن تھا

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گلزارِ نبیؐ کا گلِ بے خار یہی ہے
کتنوں نے کہا احمدِ مختار یہی ہے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھو تو دلِ بادشہ جن و بشر کو
تیغوں کے تلے کوئی بھی رکھتا ہے جگر کو

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باتیں ہیں نہ شر کی نہ عداوت کے سخن ہیں
تقریر ہے سب خیر کی الفت کے سخن ہیں

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھٹتا ہے جگر تشنہ دہانی پہ تمھاری
آتا ہے مجھے رحم جوانی پہ تمھاری

سنکے

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ حلق نہیں خنجر فولاد کے قابل
سینہ یہ نہیں نیزۂ بیداد کے قابل

۲۰

[illegible] روانی
[illegible] جوانی
[illegible]
[illegible]
تم قتل کیے آج اگر تیغ و سناں سے
مٹ جائیگی تصویر محمدؐ کی جہاں سے

۲۱

[illegible] شہزادۂ ذیجاہ
[illegible] جلال اسد اللہ
[illegible]
[illegible]
مرنے سے دلیروں کو ڈراتا ہے ستمگر
روباہوں سے شیروں کو ڈراتا ہے ستمگر

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ نہر جو قبضے میں ہے اب فوج شقی کے
بے مہر یہ سب مہر ہیں ہے بنت نبی کے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیں مچھلیاں آواز کہ مہتاب ہے شبیر
چلائے صدف گوہر نایاب ہے شبیر

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیر کا شکوہ دل شبیر کے آگے
قرآن کی بدی کرتا ہے تفسیر کے آگے

۲۵

[illegible] گلستان کی
[illegible] شمع شبستان کی
[illegible] ایمان کی
[illegible] سلیمان کی
برگشتہ ہے ناری تو عبث تو خدا سے
کچھ خیر ہے قبلہ کا گلہ قبلہ نما سے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنت کا سزاوار ہے غفار کا بندہ
وہ نار میں ہے جو کہ ہے دینار کا بندہ

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو کہتا ہے مجبور ہیں ناچار ہیں شبیر
ہم کہتے ہیں کونین کے مختار ہیں شبیر

[illegible]

۲۸

[illegible] حشر تک [illegible] وہ بیمار دیں
[illegible] تو وہ [illegible] دکھا دیں
[illegible] سمجھ کر [illegible] ملا دیں
عیسیٰ بھی جو مردہ ہو تو [illegible] جان دیں

ہاں کونسا اعجاز و کرامات نہیں ہے
گویا ہوں اگر بت بھی تو کچھ بات نہیں ہے

۲۹

[illegible] گلشن [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

بھٹکے جو خضر بھی تو اسے راہ بتا دیں
اعجاز وہ موسیٰ کا سر دست دکھا دیں

۳۰

مصباح شبستان یقیں [illegible] والا
[illegible] والا
[illegible] عالم [illegible] والا
تنہا [illegible] والا

جاں بخشی و فریاد رسی کام ہے انکا
نامی جو ہے کونین میں وہ نام ہے انکا

۳۱

[illegible] بچپن میں [illegible] جھولا یا
[illegible] بنایا
[illegible] خالق نے [illegible]
[illegible] چھپایا

طفلی سے کسے پیار کیا رب علا نے
بھیجے ہیں کسے حُلّۂ فردوس خدا نے

۳۲

[illegible]
[illegible] کر دیا
[illegible] کر دیا
[illegible] کر دیا

بجز خیر کسی کی یہ بڑائی میں نہیں ہے
اس طرح کا بندا تو خدائی میں نہیں ہے

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] وہ [illegible]

مقتولوں سے خندق کے گڑھے پاٹ دیے ہیں
کس نے پر جبریل امیں کاٹ دیے ہیں

۳۴

[illegible] ہمیں نے سکھایا
[illegible] خلق [illegible] ہمیں نے سکھایا
[illegible] ہمیں نے سکھایا
[illegible] ہمیں نے سکھایا

ہر گل میں جو بو ہے یہ ہے تاثیر ہماری
بلبل نے اڑائی ہے یہ تقریر ہماری

۳۵

پیدا ابھی [illegible] نہاں [illegible] یہیں ہیں
مفتاح در باغ جناں [illegible] ہیں
ہاں خانۂ قدرت کی زباں [illegible] ہیں
آفاق میں اعجاز بیاں [illegible] ہیں

ہے سارے زمانے سے جدا ڈھنگ ہمارا
ہر گل سے ٹپکتا ہے فقط رنگ ہمارا

۳۶

[illegible]
[illegible]
جلوہ [illegible]
[illegible]

دم بھرتے ہیں ہر دم ملک و حور ہمارا
موسیٰ کے کف دست میں ہے نور ہمارا

۱ اس مصرع میں [illegible] یعنی [illegible] دوسرے [illegible] میں یعنی زندہ کرنا [illegible] میں تکرار قافیہ [illegible]

۲ درست ہے [illegible] یعنی [illegible]

۳ [illegible] حسین نے [illegible] آفتاب [illegible] حکم خدا [illegible] دن [illegible]

۴ [illegible] یعنی عرش [illegible] دوسری مناسبت [illegible] ظاہر ہے

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ اوج یہ شرف عرشِ معلیٰ نہیں رکھتا
ناری ہے وہ جو ہم سے تولا نہیں رکھتا

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑوں کی وہ ٹاپوں کی جو یکدست چھپی تھی
گویا کہ زمینِ رن کی زرہ پوش بنی تھی

۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رد کے تو کوئی تیغِ شرربار ہماری
بجلی کو جلا دیتی ہے تلوار ہماری

۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تکبیر میں دیکھے کوئی اکرام ہمارا
یا نام ہے اللہ کا یا نام ہمارا

۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھولے جو علم ہمارے سپہ لشکر کین نے
غل تھا وہ نکالے پر پرواز زمین نے

۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈرتا تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی رو سے
سائے بھی جدا ہو گئے اعدا کے حسد سے

ف شیہہ یعنی آوازِ اسپ ۱۲

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاؤس کی تھی چال تو پریوں کا چلن تھا
مُڑنے میں جو بجلی تھا تو اڑنے میں ہرن تھا

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھی جو یہ پھرتی فرسِ تیز قدم کی
آنکھیں نہ ہوئیں چار غزالانِ حرم کی

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈرتا تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی رو سے
سائے بھی جدا ہو گئے اعدا کے حسد سے

۱۴۶
[illegible] تیغ بھی بالا سے سر آئی
چمکی [illegible] صف تک آئی
سب صاف [illegible] نظر آئی
[illegible] آئی
خیرہ تھی نظر تیغ دلاور کی چمک سے
اک برق غضب گرتی تھی ہر بار فلک سے

۱۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلاد فلک تیغ و سپر چھوڑ کے بھاگا
آیا کوئی رستم بھی تو منہ موڑ کے بھاگا

۱۴۸
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
اونچی ہوئی جس وقت وہ شمشیر چمک کر
جبریل لگے دیکھنے شہپر کو جھٹک کر

۱۴۹
[illegible] چلا وہ
[illegible] لال [illegible]
[illegible] تھا وہ
[illegible]
تھا ہاتھ میں اکبر کے جو پھل تیغ علی کا
مہتاب کو دھوکا ہوا انگشت نبی کا

۱۵۰
[illegible] چلی وہ
[illegible] چلی وہ
[illegible] چلی وہ
[illegible] تھی
لیتی تھی وہ شمشیر خراج اہل ظفر سے
ہر جسم سے پھل تیغ سے اور پھول سپر سے

۱۵۱
[illegible] سیل فنا ہو
[illegible] بپا ہو
[illegible]
[illegible]
روکیں کسے اک برق چمک جاتی ہے سر پر
ثابت نہیں ہوتا ہے کہ کب آتی ہے سر پر

۱۵۲
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
چہرے جو علمداروں کے یکدست کھلے تھے
شقے علموں کی بھی تغیری کے پھٹے تھے

۱۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جینے کی جو حسرت تھی دل پیر و جوان میں
چلے تھے بندھے تندر کے محراب کمان میں

۱۵۴
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
پانی تھا کہ تھا بار [illegible] گھاٹ نیا تھا
تیغوں کے بھی جوہر سے یہ گھاٹ نیا تھا

۷۵۵
تلوار نے پائی تھی عجب [illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا دور [illegible]

بچنے کی نہیں جان یہ سب جان گئے تھے
لوہے کو شجاعانِ عرب مان گئے تھے

۷۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھا مہ نو کو کہ یہ نونِ نظری ہے
مہتاب کو جانا کہ چراغِ سحری ہے

۷۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

موزوں نہیں گر سرو خراماں اسے کہیے
ارکان میں کعبہ ایماں اسے کہیے

۷۵۸
شمشاد گلستان شہادت [illegible] قامت
[illegible] الف لفظ اقامت [illegible]
[illegible]
[illegible] مصرعہ دیوان [illegible]

یہ حسن یہ آغازِ جوانی نہیں دیکھا
قد مصرعِ اول ہے یہ ثانی نہیں دیکھا

۷۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ دیدۂ حق بیں نہیں ابرو کے تلے ہیں
شمشیر کے سائے میں دو شیر پلے ہیں

۷۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بینی کو تو دیکھو کہ عجب شانِ خدا ہے
دو مردمِ بیمار ہیں اور ایک عصا ہے

۷۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماہی کو اگر دام میں لائیں تو بجا ہے
یاں دام میں ہے ماہ یہ اعجاز نیا ہے

۷۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخ کے قریں وہ جو رخِ زیبا نظر آئے
خورشید کے پہلو میں مسیحا نظر آئے

۷۶۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ترکیب میں ایسا جو چلیپا ہیں تو کیا ہو
پیدا ہے کہ بسم اللہ سرِ قرآنِ خدا ہو

[illegible]

۶۶

[illegible]

صیاد اجل انکے جو دنبال پڑا ہے
رگہائے تن صاف کا اک جال پڑا ہے

۶۷

[illegible]

منظور جو دیدار رسول مدنی ہے
حلقے سے زرہ بھی ہمہ تن چشم بنی ہے

۶۸

[illegible]

دم فرق عدو پر نہ سر مو لیا اسنے
بس صید اجل تھا وہ جسے چھو لیا اسنے

۶۹

[illegible]

فانوس میں شمع سحری بسمل ہوئی ہے
اس شیشے میں گویا کہ پری بند ہوئی ہے

۷۰

[illegible]

رکتی ہے نہ آہن پہ نہ جوشن پہ نہ زین پر
دم لیتی ہے جا کر تو سر گاو زمین پر

۷۱

[illegible]

جو منہ پہ چڑھا اسکا لہو چاٹ کے اٹھی
ناگن کی طرح سینہ گری کاٹ کے اٹھی

۷۲

[illegible]

برچھی دل اکبر سے جو باہر نکل آئی
ماں پیٹتی خیمے سے کھلے سر نکل آئی

۷۳

[illegible]

رکھتی نہ یہ باقی عربستان کو نہ چین کو
جبریل پروں میں نہ چھپاتے جو زمین کو

۷۴

اس شان سے مصروف وغا تھا وہ دلاور
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھو غم فرزند جواں میں نکل آئی
لو پردے سے ماں آپ کی باہر نکل آئی

تیغ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

برچھی جو لگی توڑ کے باہر نکل آئی
وان فاطمہ جنت سے کھلے سر نکل آئی

۷۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل جینے سے بیزار ہے اور درد جگر ہے
برچھی مجھے مارے ستم ایجاد کدھر ہے

۷۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجھ باپ کو فرزند یہ قربان نہیں کرتے
اکبر کو تو مارا مجھے پہچان نہیں کرتے

۷۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واللہ کہ مارا ہے عجب ماہ جبین کو
گل کر دیا نیزون سے چراغ شہ دین کو

۷۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

داغ اپنی جوانی کا نہ دیتے ہوئے جاؤ
جاتے ہو تو دادی کو بھی لیتے ہوئے جاؤ

۸۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرماتے تھے کیوں چھوڑ دیا ساتھ ہمارا
ای نور نظر تھام لو تم ہاتھ ہمارا

۷۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس جرم پہ پیارے مرے ذیشان کو مارا
کس نے مرے بن بیاہے پُر ارمان کو مارا

۷۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ بولی کروں کیا کہ نہیں تاب جگر کو
مارا ستم آرا نے مرے رشک قمر کو

۸۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

درد ایک مری گود کا پالا نہیں ملتا
عباس مرا گیسوؤں والا نہیں ملتا

۸۲

[illegible]

سیدہ مسافر ہے پریشان ہے شبیرؑ
اے وادیِ پُرخوں ترا مہمان ہے شبیرؑ

۸۳

[illegible]

آنکھوں میں ہے دم فرزند جوان لوٹ رہا ہے
گویا کوئی ہستی کا چمن لوٹ رہا ہے

۸۴

[illegible]

تنہا نہ سوئے خلد چلے جائیو بیٹا
لیکر ہمیں طوبیٰ کے تلے جائیو بیٹا

۸۵

[illegible]

بابا مرے آئیں تو بہے خون زمیں پر
مل لینے دے آنکھیں مجھے پائے شہِ دیں پر

۸۶

[illegible]

تھا درد کلیجے میں پسینہ تھا جبیں پر
فرزند نے سر رکھ دیا پائے شہِ دیں پر

۸۷

[illegible]

کیا ہے جو لبِ لعل کو کھولا نہیں جاتا
اکبرؑ نے اشارہ کیا بولا نہیں جاتا

۸۸

[illegible]

بابا سے نہ اس آن طلب کیجیو پانی
صدقے ہو پدر خلد میں پی لیجیو پانی

۸۹

[illegible]

اٹھو کہ تباہی ہے سفینے پہ ہمارے
جب تم نہ ہو پھر خاک ہے جینے پہ ہمارے

۹۰

[illegible]

سر تا بقدم خون میں تم بھر گئے بیٹا
سبزہ بھی نہ نکلا کہ سفر کر گئے بیٹا

۹۱

[illegible] شہ بیکس [illegible] کرنے کو آئے
[illegible]
اب ہم کو نہیں [illegible]
[illegible]

سو وقت میں بابا سے جدا ہو گئے بیٹا
پانی جو نہ پایا تو خفا ہو گئے بیٹا

۹۲

[illegible] تیغ ستم [illegible]
جو داغ [illegible]
عباس علی [illegible]
افسوس [illegible]

فرزند علی کا بھی کوئی دم میں سفری ہے
اے موت بس اب آ کہ تری منتظری ہے

۹۳

[illegible] صدمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب تک کہ نہ فردوس میں آپ آؤ گے بیٹا
ہمشکل پیمبر کو نہ تم پاؤ گے بیٹا

۹۴

[illegible] لاش [illegible] اٹھالی
ہر بار صدا [illegible] پانی
بانو نے جو یہ دیکھا تو قیامت نظر آئی
چلائی کہ [illegible] مہمان کی [illegible]

کیا ظلم یہ قسمت ہمیں دکھلاتی ہے لوگو
دیکھو تو یہ کس شیر کی لاش آتی ہے لوگو

۹۵

تھا خوش [illegible] پانی
سب [illegible] روانی
پایا [illegible]
دل روتا [illegible]

تکیہ نہ کسی شاہ پہ ہے اور نہ گدا پر
آقا سے توسل ہے توکّل ہے خدا پر

سلام

[illegible] شاہ والا ہو گیا
[illegible] آفتاب [illegible] ہو گیا
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین
[illegible] ہو گیا
[illegible]

۴ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۵ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۶ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۷ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۸ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۹ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۱۰ [illegible] ہو گیا

۱۱ [illegible] شاہ والا کی حرارت مہر کی [illegible] ہو گیا

دو دن [illegible]

۱۲ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۱۳ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۱۴ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۱۵ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۱۶ [illegible] ہو گیا

۱۷ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۱۸ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۱۹ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۲۰ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۲۱ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۲۲ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۲۳ [illegible] ہو گیا

[illegible] ہو گیا

۲۴ [illegible] ہو گیا

۴۱
چمن میں کل [illegible] تیغ نے [illegible] کھائی بھی
نیزہ سینہ پہ [illegible] میں وہ آل [illegible] بھی
[illegible] ظالم نے [illegible] دکھائی بھی
[illegible] فوج میں کیا [illegible] بھی
بے اجل سرورِ دلگیر کو مارا تو نے
جنگ آخر ہوئی شبیرؑ کو مارا تو نے

۴۲
کام [illegible] تھا جو ایسے کیا کام تمام
ای فرزند کو جان اپنی [illegible]
[illegible] سعد نے [illegible] انعام
[illegible] کلیجہ [illegible]
گل باغ شہ ابرار مٹایا تو نے
بارک اللہ بڑا خار مٹایا تو نے

۴۳
[illegible] بھی
[illegible] زینب [illegible] تھی
[illegible] پھول [illegible] بھی
[illegible]
دستِ شہ سینۂ زینبؑ دل زہراؑ توڑا
اک نیزے والے نے کس کس کا کلیجہ توڑا

۴۴
[illegible] لشکر [illegible] میں دو دو [illegible]
اور [illegible] سینے سے [illegible] تھا ادھر
[illegible]
[illegible]
زخمی تلواروں سے لشکر کے جاتا تھا
خون میں ڈوبا ہوا گھوڑا لیے جاتا تھا

۴۵
ہانپتا تھا [illegible]
اور [illegible] تھا [illegible]
جب [illegible] تھا [illegible] اکبر کی [illegible]
[illegible] تھا اکبر [illegible]
تیر سمّوں پہ جو پڑتے تھے تو رہ جاتا تھا
لاش آگے کوئی ملتی تھی تو اڑ جاتا تھا

۴۶
[illegible] کبھی [illegible] تھا ادھر اور ادھر
[illegible] کبھی [illegible] زمین [illegible]
دیکھتا تھا [illegible] راہ [illegible]
نظر آتی جو نہ تھی [illegible] ہنہناتا تھا وہ اور [illegible]
کبھی تو کاکلِ اسوار کی بو سونگھتا تھا
کبھی ٹپکا ہوا اکبرؑ کا لہو سونگھتا تھا 12

۴۷
[illegible] تھا اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
خون [illegible]
کہتے تھے گھوڑ لیسے کو فوج بھی سر پہ پہونچے
قدم آہستہ کہ صدمہ نہ جگر پہ پہونچے

۴۸
[illegible] میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسقدر کھیت پڑا خون سے زمین لال ہوئی
دیکھیے لاش بھی ملتی ہے کہ پامال ہوئی

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وان بھی ہمشکل پیمبرؐ نظر آئے نہ کہیں
دیکھا ایک ایک کو اکبر نظر آئے نہ کہیں

۱۰

کبھی [illegible] کبھی بانہیں [illegible] گھبرائے تھے
کبھی اعدا [illegible] کبھی [illegible]
[illegible]
گر کے بیکار [illegible]
نہیں ملتا کہیں احمد کی نشانی کا پتا
کوئی بتلاؤ مرے یوسف ثانی کا پتا

۱۱

ابھی تیغوں میں علی اکبر مرا پیارا ہے کہاں
فلک عز و شرف کا وہ ستارا ہے کہاں
نہیں چھپتا تو بتا دو اسے مارا ہے کہاں
گم ہے اب باپ کی پیری کا سہارا ہے کہاں
مضطرب ہوں مرے دلبند کو ڈھونڈو یارو
اپنے مہمان کے فرزند کو ڈھونڈو یارو

۱۲

ابھی اس فوج میں بیٹھا تھا ہلا کر نیزہ
جنگ کرتا تھا ابھی گھوڑے کو چمکا چمکا
ابھی آتی تھی مرے کان میں اکبر کی صدا
ابھی [illegible] نظر آتا تھا [illegible]
رخ کیا تھا جدھر اسنے وہ طرف کونسی تھی
برچھیوں والوں کی اس فوج میں صف کونسی تھی

۱۳

پوچھتا ہوں [illegible] کدھر جاتی ہیں
آہ یوسف [illegible] شکل پتا پاتی ہیں
دل سمجھتا نہیں [illegible] سمجھاتی ہیں
[illegible] خبر [illegible] پہنچاتی ہیں
ہائے فرزند کی ہر دم جو جدائی ہے
کوکھ کو ہاتھوں سے پکڑے ہوئے چلی آتی ہے

۱۴

[illegible] شیر کی [illegible] برادر کے لئے
[illegible] پسر کے لئے
گھر میں برپا ہے قیامت علی اکبر کے لئے
لاش فرزند کی بتلاؤ [illegible] کے لئے
رحم لازم ہے کہ غم سے ہے برا حال امام
میرے ہاتھوں سے یہیں کھو گیا لال امام

۱۵

کوئی بولا نہ تو فرزند کو [illegible]
فاطمہ حال اپنا کسے دکھلائے
ہر طرف شام کے لشکر میں [illegible]
ہائے فرزند [illegible]
نزع کے وقت بھی اعدا میں گھرے ہو بیٹا
کونسے غول میں گھوڑے سے گرے ہو بیٹا

۱۶

ہائے اے راحت جان قوت دل نور نگاہ
دم نکلتا ہے اب آواز سنا دو للہ
اے مرے چاند [illegible] آنکھوں میں عالم ہے سیاہ
[illegible] کی بھی نہیں راہ
کیا کروں تم کہ ہے برگشتہ زمانہ اکبر
میری تقدیر میں ہے ٹھوکریں کھانا اکبر

۱۷

جس سے کہتا ہوں کہ اکبر کا پتا بتلاؤ
یہی کہتا ہے کہ وہ قتل ہوا گھر جاؤ
جان بابا [illegible] آؤ
[illegible]
پھر نہ تڑپونگا نہ غش کھا کے گرونگا بیٹا
تم کو ٹہلاؤنگا میں گرد پھرونگا بیٹا

۱۸

[illegible] لشکر اعدا سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھولکر بند قبا چاند سا سینہ پوچھوں
اپنے دامن سے میں چہرے کا پسینہ پوچھوں

۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم ہے چھاتی پہ رکا کوچ کی تیاری ہے
آئے جلد کہ ہنگام مددگاری ہے

۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جان بلب ہو گئے صدمہ یہ جگر پر کھینچے
ٹھوکریں کھاتے ہوئے لاش پہ سر پیٹتے پہنچے

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صبر کی شاہ کے ہاتھوں سے عناں چھوٹ گئی
لاش پر گر کے کہا ہائے کمر ٹوٹ گئی

۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دمبدم کیا ہے جو منھ کھول کے رہ جاتے ہو
کانٹے اس خشک زباں کے کسے دکھلاتے ہو

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھ کر پانی کو دل غم سے پھٹا جاتا تھا
آپکی پیاس کا صدمہ مجھے یاد آتا تھا

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ کی پیاس کی ہر دم جو بیاں ہوتے تھے
فاطمہ پیٹتی تھیں شبر جدا روتے تھے

۲۵
اتنے میں آئی یہ فضہ کی صدا جانکاہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنچ سے آتش کی اب وہ جلی جاتی ہے
رن میں سر پیٹتی زہرا کی بہو آتی ہے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمۂ نزع تو ہے اور تعب ہووےگا
کل آئیگی جو اماں تو غضب ہووےگا

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یا علی کہہ کے کبھی لاش اٹھا لیتے تھے
ہچکی آتی تھی تو گھبرا کے لٹا دیتے تھے

۲۸
کبھی چلاتے تھے عباس دلاور آؤ
اے مرے شیر برادر [illegible] آؤ
ہمسر [illegible] مصیبت میں ہیں [illegible] آؤ
[illegible] بیکسی کا [illegible] علی اکبر آؤ
ابن زہرا سے برابر کا پسر چھوٹ گیا
پہلے ٹوٹی تھی کمر اب مرا دل ٹوٹ گیا

۲۹
زینب اس وقت [illegible]
سامنے اس بیکس و مظلوم کی [illegible] آئی
[illegible] لاش جوان بیٹے کی [illegible]
[illegible] آئی
گود میں گود کے پالے کو اٹھاؤنگی میں
اپنے اس گیسوؤں والے کو اٹھاؤنگی میں

۳۰
سن کی آواز [illegible]
لاش [illegible]
دی صدا [illegible]
[illegible]
ہم اسی واسطے ہیں قبر سے باہر نکلے
الحذر وائے لال کہ زینب نہ کھلے سر نکلے

۳۱
سر کی چھاتی [illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں بھی [illegible]
لاش محسن کی جو چھاتی سے لگا لونگی میں
دوسرے ہاتھ سے اکبر کو سنبھالونگی میں

۳۲
[illegible] پالا
دل لیے [illegible] لالن
[illegible] لیا لالن
[illegible] آیا لالن
پیٹتی سینہ و سر زینب مضطر دوڑی
ماں جگر تھام کے ہاتھوں سے کھلے سر دوڑی

۳۳
[illegible]
لاش کے پاس [illegible]
[illegible]
[illegible]
مرے جانی مرے دلبر مرے پیارے آئے
کچھ خفا ہیں جو نہیں پاس ہمارے آئے

۳۴
ہاتھوں میں [illegible] پھوپھی اکبر
اماں [illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھ سے لپٹینگی تو سب خون میں بھر جائینگی
زخم چھاتی کا جو دیکھینگی تو مر جائینگی

۳۵
[illegible]
ہاتھ پھیلا کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
زخم کس جا ہے جو سب خون میں بھرے ہو بیٹا
چاند سے ہاتھوں کو کیوں لیے پھرے ہو بیٹا

۳۶
دل کو [illegible]
ہاتھوں سے چھاتی [illegible]
[illegible] ارمان
[illegible]
پیٹ کر سر یہ پکاری کہ دہائی لوگو
کس نے برچھی مرے بچے کو لگائی لوگو

سر کو یہ چھاتی پہ منہ رکھ کے ادھر بانو چلائی
[illegible]
اے اکبر [illegible] برچھی کھائی
ہے غضب [illegible]
کیا علاج آہ یہ ماں کونسا ساماں کرے
چاند سی چھاتی یہ کوئی مجھے قرباں کرے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
داغ فرزند [illegible]
جان جب ہون سفر خلد کا ساماں ہووے
بخشئے دودھ کہ مشکل مری آساں ہووے

چھاتی [illegible]
اماں واری گئی [illegible]
اے [illegible]
میں بھی [illegible]
میں نے بخشا تمہیں اے اکبر ذیشان بخشا
دودھ کچھ چیز ہے واری بدن و جان بخشا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بانو چلائی میں صدقے مرے پیارے اکبر
آنکھیں کھولے ہوئے جنت کو سدھارے اکبر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر دوبارہ ہوا دنیا میں نبی کا ماتم
تیرا ماتم ہے رسول عربی کا ماتم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آکے یاں لٹ گئی یہ پالنے والی بیٹا
آج اماں کا بھرا گھر ہوا خالی بیٹا

اماں واری گئی [illegible]
ماں کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
جب سنیں ہچکیاں تو خون میں ہو غلطاں اکبر
میرے بیکس مرے ناشاد مرے ارماں اکبر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مونس اب روک لے خامہ کو بہت طول ہوا
للہ الحمد کہ یہ مرثیہ مقبول ہوا

سلام

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳
مسلم کے لال دونوں کو نہ چھوڑا اجل ہائے
[illegible] ہے وہ بیکس و بے وطن ان کے گریباں کہاں
چھوٹے [illegible] جب [illegible] فوج کا

۴
پانی دیا امام نے جب [illegible] داور کہاں کہاں
[illegible] سجاد پر جب [illegible]

۵
سکتے تھے [illegible] شاہ [illegible]
[illegible] علی اکبر کا گریباں کہاں
کھائے [illegible] شاہ [illegible]

۶ قطعہ
سجاد [illegible] مری [illegible] شاہ [illegible]
[illegible] طوق [illegible] گریباں کہاں
[illegible] بھائی [illegible] میں [illegible]

۷
[illegible] سے [illegible] گریباں کہاں
بابا [illegible] دوران [illegible]
[illegible] دیکھیں [illegible]

۸
قاتل سے شاہ [illegible] گریباں کہاں
الغاف [illegible] زینب [illegible]

۹ قطعہ
نقش میں [illegible] زینب [illegible] گریباں کہاں
اے بھائی [illegible] زینب [illegible]

۱۰
میں [illegible] کسی [illegible] سر کھولے ہیں پیر
[illegible] گریباں کہاں
[illegible] اپنا [illegible]

۱۱
[illegible] شاہ کے [illegible] گریباں کہاں
گھر بنایا [illegible]
[illegible] میں [illegible]

۱۲
دیکھیں [illegible] گریباں کہاں
[illegible] میں [illegible]

۱۳
[illegible] میں [illegible] گریباں کہاں
[illegible] علی [illegible]

۱۴
[illegible] گریباں کہاں
شہید [illegible] میں [illegible]

۱۵
[illegible] میں [illegible] گریباں کہاں
[illegible] میں [illegible]

۱۶
صحرا میں [illegible] گریباں کہاں
[illegible]

۱۷
[illegible] میں [illegible] گریباں کہاں
[illegible]

۱۸
[illegible] میں [illegible] گریباں کہاں
[illegible]

۱۹
[illegible] گریباں کہاں
آل نبی [illegible]

۲۰
[illegible] میں [illegible] زینب [illegible] گریباں کہاں
بھائی [illegible]

۲۱
مونس [illegible] گریباں کہاں
[illegible] زبان [illegible]

رباعی
افسوس [illegible]
[illegible] غفلت [illegible]
[illegible] اجل [illegible]
[illegible] وقت [illegible]

۹۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں روتی تھی پردیسی نکالی ہو گھر کو
میدان میں شہ ڈھونڈھتے تھے لاش پسر کو

۹۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوسف نہیں ہرچند یہ یوسف ہے حسین کا
بو گیسوئے شکین کی بہ از نافۂ چین ہے

۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افراط سے ہو لشکر بے پیر میں پانی
اور حیف نہ ہو لے تری تقدیر میں پانی

۹۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر نخل سے صحرا کے تفحص ہے پسر کا
ملتا نہیں پر [illegible] نورِ نظر کا

۹۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے آب تو تھا جس گھڑی زخمی وہ ہوا تھا
کچھ دور نہیں آ کے جو پانی میں گرا ہو

۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسا کو کوئی مانگے پانی نہیں پایا
تجھ تک تو مرا یوسف ثانی نہیں آیا

۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تبلا وہ زخمی جو ہوا برچھی کے پھل سے
چھوٹا کہ نہیں پنجۂ شہباز اجل سے

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس طرح نشاں دیویں تجھے تیر خلف کا
رخ بھی نہیں اُس نے کیا دریا کی طرف کا

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈوبا ہوا یاں خون کی شفق میں کدھر ہے
کچھ تم کو بھی اُس مہر درخشاں کی خبر ہے

۱۰

جب جان بھی [illegible] اس لال کی [illegible]
[illegible] بیٹے [illegible]
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible] لاش [illegible]
برش نہین دیکھی مری تیغ زبان کی
لاشا نہین دیتے عداوت ہی کہان کی

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انبوہ اگر مجھ پہ خدائی کا جھکے گا
واللہ مرا وار کسی سے نہ رکے گا

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مظلوم تو تھے ہو گئے بیکس شہ دین اور
رکھتے ہین کہین پاؤن تو پڑتا ہی کہین اور

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند ہی تیغ اسد اللہ کمر مین
پر کیا کرین تاریک جہان جب ہو نظر مین

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس شخص سے پوچھو یہ الم جسکے ہوئی
واللہ فلک ٹوٹ پڑا سبط نبی پر

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جینا رہا ہوگا نہ وہ برچھیان کھا کر
رو لیجیون لاش کو چھاتی سے لگا کر

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمنام علی کو جو علی کہکے ندا کی
آئی شہ بیکس کو صدا یا ابتاہ کی

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ روکتے تھے باگ لئے جاتا تھا گھوڑا
آہو کی طرح جست کئے جاتا تھا گھوڑا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسوقت مین منہ موڑے چلا جاتا ہی گھوڑا
راکب کو کہان چھوڑے چلا جاتا ہی گھوڑا

۱۹

گھوڑا تو چلا تھا شہِ بیکس کو بلانے
حیوان تھا لیکن اسے دی عقل خدا نے
آتا تھا جدھر سے ادھر کو لگا جانے
جیسے کسی کا کوئی نشان آئے بتانے
حضرت کو بلاتا وہ چلا جاتا تھا رو مین
تھا راکبِ دوشِ نبوی اسکے جلو مین

۲۰

اس جا پہ وہ گھوڑا جو گیا [illegible] ناگاہ
وان غرق بخون آئے نظر اکبرِ ذیجاہ
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے مین آیا مرے پیارے علی اکبر
آواز ہمین دیکے سدہاری علی اکبر

۲۱

[illegible] نہین جان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا سے وصیت بھی نہ کچھ کر گئے اکبر
رخصت کا اشارہ کیا اور مر گئے اکبر

۲۲

[illegible] ادھر آ کو چلا آئے کہ اکبر جانی
سن لو ابھی بابا کا تو بعد کا پیغام زبانی
اے لال مرے آ مرے نانا کی نشانی
اے غنچہ لب اے تازہ گل باغ جوانی
بابا کو سمجھدار تھے سمجھایا تو ہوتا
اب کیا کرون کچھ مشورہ بتلایا تو ہوتا

۲۳

سمجھے یہ بات تو بابا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] نہین آسان
کیا وجہ ہے کیون آنکھ نہین کھولتے بیٹا
ہم روتے ہین تم ہمسے نہین بولتے بیٹا

۲۴

کیا ہین غش آتا ہے بابا کو سنبھالو
[illegible]
بیحال ہوا ہون [illegible] سنبھال اپنا [illegible]
[illegible]
چھپتے ہین تو ہم پوچھتے تھے آپکے آنسو
اب پوچھنا لازم ہے تمھین باپکے آنسو

۲۵

دھاڑین [illegible] علی اکبر
[illegible] کون [illegible] بیٹا مرا یا حیدر
[illegible]
[illegible]
آباد کیا تم نے تو اب دادی کے گھر کو
ہے کون جو دیگا کفن و گور پدر کو

۲۶

سمجھے نہ تو یہ امید تھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
منظور تھا کچھ [illegible]
نیزون سے نہ رانڈون کو ڈرا سکتے ستمگر
بچون کو طمانچے نہ لگا سکتے ستمگر

۲۷

[illegible] بیمار
[illegible]
[illegible]
زینب [illegible]
مر جاؤن چھٹ جاؤن مین اس رنج و محن سے
حیران ہون کیون جان نکلتی نہین تن سے

۲۸

اب جینے تلک جانے کی طاقت نہیں مجھ میں
بیٹھے ہیں سوے خلد روانہ کوئی دم میں
[illegible] تمھیں [illegible] الم میں
ہے کون جو [illegible] تمھاری [illegible] میں
کھو کر تمھیں کیا منہ ہے جو گھر جاؤنگا اکبر
میں بھی یہیں اب رو رو کے مرجاؤنگا اکبر

۲۹

بابا نہ جدا ہوتا تھا [illegible] سے کبھی تنہا
کس طرح اکیلا تمھیں چھوڑوں [illegible]
[illegible] ہوں [illegible]
[illegible]
ہو ساتھ ترے سر کے سناں پر مرا سر بھی
نزدیک تری لاش کی ہو لاش پدر بھی

۳۰

[illegible] وہ سبط پیمبر
[illegible] افلاک
[illegible]
[illegible]
ہر چند کمائی ہوئی برباد تمھاری
[illegible] سنی جاتی نہیں فریاد تمھاری

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کٹوا کے گلا خلد میں اب آؤگے واری
کیوں روتے ہو فرزند سے ملجاؤگی واری

۳۲

رو رو کے [illegible] جان فدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب تک تو کھڑی روتی ہے وہ خیمے کے در پر
دوڑی چلی آوے نہ کہیں لاش پسر پر

۳۳

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تاراج گلستاں مرا سب ہو گیا اماں
مرنا علی اکبر کا غضب ہو گیا اماں

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب ہم ہیں بلا اور نرغۂ کفار ہے اماں
اب حلق ہے اور خنجر خونخوار ہے اماں

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوش آتا تھا رقت کا تو گھبراتے تھے حضرت
ہر گام پہ رو رو کے ٹھہر جاتے تھے حضرت

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے کہ نازوں سے پلے ای علی اکبر
کس شکل سے ماں پاس چلوں ای علی اکبر

۴۰
[illegible]

یہ کون ہے جو خوں میں سرتا بہ قفا ہے
ہے غیر کوئی یا مرا دلدار ہے صاحب

۴۱
[illegible]

میدان کو سدھارا تھا جو دلبند تمہارا
اٹھ بیٹھو کہ آیا ہے وہ فرزند تمہارا

۴۲
[illegible]

چلائی کہ اے یوسف ثانی علی اکبر
دنیا سے سدھارے مرے جانی علی اکبر

۴۳
[illegible]

سمجھو نہ اسے غیر یہ دلبر ہے تمہارا
تلواروں سے ٹکڑے علی اکبر ہے تمہارا

۴۴
[illegible]

کیوں لیچلے ہو گھر سے مرے ماہ جبیں کو
کیا اکبر مظلوم گئے خلد بریں کو

۴۵
[illegible]

گھر چھوڑ کے داخل ہوئے جنت کے مکاں میں
ماں رہ گئی رونے کو مری جان جہاں میں

۴۶
[illegible]

اب حلق کٹاتا ہے یہیں بھی کوئی دم میں
ہم بھی نہیں جینے کے جواں بیٹے کے غم میں

۴۷
[illegible]

رویا دم آخر جو یہ ذیشان تمہارا
شاید اسے مرتے ہوئے تھا دھیان تمہارا

۴۸
[illegible]

منہ خوں سے ہے تر خاک سے گیسو بھی اٹے ہیں
تلوار سے سب پیچ عمامے کے کٹے ہیں

۱۰۶

ہائے ہو تری چھاتی پہ لگا برچھی کا وار
سوراخ ہوا سینے سے کلیجے میں [illegible] دل کے پار
ہائے ہو تری [illegible] ہوا تیغ شرربار
ہائے بے جرم جوان تجھ پہ چلی ظالم کی تلوار

کیا مدد ہم اٹھا کر ہوئے بیجان علی اکبر
بابا تو تیرے ان زخموں کے قربان علی اکبر

۱۰۷

رو کے کہا [illegible] کہ ارے [illegible]
[illegible] تھیں وہ [illegible]
[illegible] ہوئے سب [illegible]
لاشہ [illegible] آئے [illegible]

کیوں جلد نہ دنیا سے گذر لی علی اکبر
یہ زخم نہ لگتے تو نہ مرتے علی اکبر

۱۰۸

[illegible] امام [illegible] روح جہان [illegible]
[illegible] فریاد [illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ رو کے رہا ہوش نہ کچھ اہل حرم کو
اے مونس دلخستہ بس اب روک قلم کو

سلام

سلامی عجب ہے سر و در جلا محرم میں
چراغ احمد و زہرا بجھا محرم میں

سن ہجری میں [illegible] محرم میں
گلا حسین کا [illegible] محرم میں

[illegible] نعرہ [illegible] شور زہرا [illegible]
بیاں [illegible] فراق محرم میں

[illegible] حسین [illegible] عزا محرم میں
[illegible] فقط اہل [illegible] بلا

[illegible] حسین کے [illegible] محرم میں
نشانہ تیر کا اصغر بنا [illegible]

[illegible] کی جان [illegible] محرم میں
[illegible]

[illegible] بنا محرم میں
[illegible]

ستم ہے [illegible] محرم میں
[illegible] امام [illegible]

[illegible] لاشیں [illegible] محرم میں
[illegible] سایہ [illegible]

[illegible] محرم میں
[illegible] شام میں

[illegible] زین العبا محرم میں
[illegible] امام عالم [illegible]

[illegible] محرم میں
[illegible]

[illegible] حسین [illegible] محرم میں
[illegible] اہل حرم [illegible]

[illegible] مونس [illegible] محرم میں
[illegible]

۴۱
لاش اکبر کی جو مقتل سے اٹھا لائے حسین
نوجواں کو صفِ اعدا سے اٹھا لائے حسین
چاند کو شام کے بادل سے اٹھا لائے حسین
جاں بلب شیر کو جنگل سے اٹھا لائے حسین
دی صدا لاش پسر آن کے لیجا بانو
چھد گیا برچھی سے اکبر کا کلیجہ بانو

۴۲
دیکھ لے آخری دیدار پسر مرتا ہے
سامنے آنکھوں کے یہ نور نظر مرتا ہے
اب کوئی دم میں مرا رشک قمر مرتا ہے
منھ سے باہر ہے زباں تشنہ جگر مرتا ہے
دم ہے سینہ میں رکا زخم سے خوں جاری ہے
اری بانو ترے گھر لٹنے کی تیاری ہے

۴۳
پہونچی خیمہ میں جو حضرت کی یہ پُردرد صدا
مضطرب ہو گئے ناموس رسول دوسرا
کہا چلا کے سکینہ نے کہ ہائے بھیا
[illegible] دوری کا [illegible]
پیٹتی زینب لیے پر نکل آئی باہر
بانو گھبرا کے کھلے سر نکل آئی باہر

۴۴
[illegible] یہ ہوئی چور جو دیکھا علی اکبر کا حال
ہاتھ پھیلا کے یہ چلائی کہ ہی ہی مرے لال
کیا غضب ہو گیا ای بادشہ نیک خصال
ابھی آیا ہے بچے کو نہ اٹھارہواں سال
ٹکڑے تیغوں سے بدن ہو گیا سارا ہے ہے
کون تھا جسنے مرے شیر کو مارا ہے ہے

۴۵
میں تو سمجھی تھی کہ یہ خیر سے گھر آئے گا
ساتھ لیکر وہ مرے فرزند کو [illegible] آئیگا
یہ نہ معلوم تھا اس حال سے اکبر آئے گا
خون میں ڈوبا ہوا مقتل سے پیمبر آئیگا
مجکو بیٹے نے یہ کیا شان دکھائی لوگو
لٹ گئی بانوے ناشاد دہائی لوگو

۴۶
رو کے بانو نے یہ فرمایا کہ اے سرور دیں
[illegible] ابھی زندہ ہے مرا ماہ جبیں
سانس تن میں ہے یہ ہر دم ہے دم باز پسیں
[illegible] دم بھی ابھی تن میں [illegible]
سب چھٹے اب نہ رہا کوئی ہمارا بانو
اس جوان بیٹے کے غم نے ہمیں مارا بانو

۴۷
ماں ادھر خیمہ میں بیٹا [illegible] مقتل میں [illegible]
کیا غضب ہے کہ [illegible] دم بھی [illegible] نہ پوچھا
[illegible] خون [illegible] آنکھوں ہی میں [illegible]
جان دی بیٹے نے [illegible] ماں کو [illegible] دکھا [illegible]
اٹھی مسند کوئی جلدی کی بچھاؤ صاحب
اب جگا کر انھیں شکل اپنی دکھاؤ صاحب

۴۸
کہکے یہ لاش پسر خیمہ میں لائے سرور
ساتھ اکبر کے [illegible]
شیر فرزند کو آہستہ لٹایا جا کر
گر کے پہلو میں تڑپنے لگی ماں خستہ [illegible]
کہتی تھی دل پہ سناں ظلم کی کھائی بیٹا
آنکھیں کھولو نہیں مرتی ہے یہ دائی بیٹا

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تری مظلومی کے صدقے تری غربت کے نثار
نام پانی کا زبان پر بھی نہ لاؤ واری
کھا کے پھل برچھی کا چپکے چلے آئے واری

١٠

[illegible] مادر کی صدا [illegible]
ہاتھ اٹھا کر کہا [illegible]
[illegible] بہن چھاتی سے لگا [illegible]
ران سے آئے ہیں تمہاری [illegible]
پھر یہ گھر آپ کے اقبال سے دیکھا ہم نے
پھر تمہیں آ کے عجب حال سے دیکھا ہم نے

١١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دنیا میں [illegible]
لٹ گئی یہ نہ سخن منھ سے نکالو اماں
میں تو جیتا ہوں کلیجے کو سنبھالو اماں

١٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرگ سے پہلے ہو ماتم یہ زبوں ہے اماں
سر سے کپڑا نہ دو تو عباس کا خوں ہے اماں

١٣

غش کی حالت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مر چکا تھا یہ مقدر نے بچایا مجکو
دوڑ کر باپ نے گودی میں اٹھایا مجکو

١٤

بولی بانو [illegible]
اے مرے لال [illegible]
لاؤ دھو ڈالوں [illegible]
[illegible]
مجکو معلوم ہوا خلق سے جاتی ہو تم
میرے رونے کے لئے زخم چھپاتی ہو تم

١٥

[illegible]
[illegible] دل [illegible]
[illegible]
[illegible]
سنسناتا ہے بدن جان چلی جاتی ہے
اس لہو سے تو مرے دودھ کی بو آتی ہے

١٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر نہیں پیٹنے کی جان کھوؤنگی میں
تم سلامت ہو تو پھر کاہکو روؤنگی میں

١٧

[illegible]
[illegible] بیاہ [illegible] اولاد
[illegible]
دیکھوں [illegible]
دادی کہلاؤنگی رتبہ مرا برتر ہوگا
تیرا فرزند بھی ہمشکل پیمبر ہوگا

١٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
داغ [illegible]
بر میں ہوئیگا کفن خاک بچھونا ہوگا
نہ دولھن ہوگی نہ اولاد نہ سہرا ہوگا

۱۹
سر آن دو بھری کا سینے سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بانو چلائی مگر دم نہ پسر میں دیکھا
زخم سے چھاتی کے سوراخ جگر میں دیکھا

۲۰
دونوں ہاتھوں سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لال سی جان کے جلنے کا نہ وسواس کیا
میرے غم کھانے کا قربان گئی پاس کیا

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پاس بلوا کے سکینہ کو بہت پیار کیا
زخم کے درد کو اماں سے نہ اظہار کیا

۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ لگی مجکو بلا چاند سے اس سینے کی
میں نہیں جینے کی اے لال نہیں جینے کی

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مر گئے مجکو دولہن بھی نہ دکھائی بیٹا
خاک میں مل گئی بانو کی کمائی بیٹا

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹکڑے دل ہوتا ہی کچھہ بات وہ جب کرتا ہے
آپکو اور علی اکبر کو طلب کرتا ہے

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت نامہ و پیغام کے باقی ہے
اب تو ہمکو خطِ شمشیر کی مشتاقی ہے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم سے دیکھا نہ گیا بانو نے بیٹے کی طرف
آہ کی دیکھ کے لاشِ علی اکبر کی طرف

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر نہ تقدیر نے دیدار دکھایا اسکا
جبکہ دنیا سے چلے ہم تو خط آیا اسکا

۲۸
نامہ [illegible] مولا ابھی آکر [illegible]
اسکو بیٹھی ہیں چھپا [illegible]
صغریٰ [illegible]
[illegible]
کہا زینبؑ نے کہ مادر کو لکھا جائیگا
بانوؑ بولی علیؑ اکبرؑ کو لکھا جائیگا

۲۹
یہ کہہ کے رو دیا [illegible]
بیٹی فاطمہ [illegible]
لکھا [illegible]
نہیں [illegible]
انتظاری کی بھی آخر کبھی حد ہوتی ہے
دیکھنا ہجر بسر دیکھیے کب ہوتی ہے

۳۰
فرمایا کہ [illegible]
کبھی نالاں ہیں [illegible]
دل [illegible]
[illegible]
یاں تو گھر میں مری کسطرح بسر ہو بابا
مر بھی جاؤں تو کسی کو نہ خبر ہو بابا

۳۱
خط کوئی [illegible]
کبھی [illegible] زبانی بھی بھیجا پیغام
[illegible] نہیں لیتا کوئی نام
[illegible] صبح و شام
لوگ آ آ کے عیادت کو چلے جاتے ہیں
کوئی اتنا نہیں کہتا کہ حسینؑ آتے ہیں

۳۲
[illegible] یہ حال [illegible]
[illegible] کیا فائدہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنی تقدیر پہ کسطرح نہ روؤں لوگو
گر اجل آئے تو پھر چین سے سوؤں لوگو

۳۳
[illegible] خط صغریٰ [illegible]
[illegible] نعرہ مار
[illegible] علیؑ کا پیار
[illegible]
حال صغریٰ نے جو لکھا ہے سُنائے کوئی
یہ جو سوتے ہیں پڑے انکو جگائے کوئی

۳۴
[illegible] اُٹھو
[illegible] اُٹھو
[illegible] اُٹھو
[illegible] فاطمہ صغریٰ [illegible] اُٹھو
روز رہتی تھی لکھیں یاد وطن کی بِٹیا
جا کے قاصد سے خبر پوچھو بہن کی بِٹیا

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیسا خوش ہوتی یہ اس نامہ کو پڑھ کر بی بی
خط بھی تب آیا کہ جب مر گئے اکبرؑ بی بی

۳۶
[illegible] خط [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے گلہ اکبرؑ دلگیر کا لکھا صاحب
لو سنو بیٹی کی تقدیر کا لکھا صاحب

۱۷

سر نامہ پہ بیمار نے مضمون لکھا
بھائی جان [illegible] و الطاف و عطا
[illegible]
[illegible]
حلق مین آپ کا دم تا صد سی سا ہے
گھر مین کبتک یہ بہن مضطر الحال رہے

۱۸

مجکو [illegible] بھائی
گھر مین [illegible] بھائی
[illegible]
[illegible]
مجکو بہلا گئے ہشیار کوئی تم سا ہو
سچ یہ ہے صادق الاقرار کوئی تم سا ہو

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مثل تصویر کبھی در پہ کھڑی رہتی ہون
منھ لپیٹے کبھی بستر پہ پڑی رہتی ہون

۲۰

[illegible] اکبر
[illegible] اکبر
[illegible] اکبر
[illegible]
پھر جو آؤ گے تو تربت ہی پہ آنا ہوگا
ہم نہین ہوئنگے اور سارا زمانہ ہوگا

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تمسے اماں کو زیادہ نہین پیارا کوئی
ایک ہم ہین کہ نہین آہ ہمارا کوئی

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منزلین سخت ہین بابا نہ اٹھانے دینگے
آؤ گے بھی تو نہ بابا تمھین آنے دینگے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انتظاری مین فقط زیست کے دم بھرتی ہے
لو خبر جلد کہ بیمار بہن مرتی ہے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جان یان آن کی ہیہات گئی اکبر کی
اب قیامت یہ ملاقات گئی اکبر کی

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا کرون ہای مقدر سی مرا زور نہین
لاش اکبر کو میسر کفن و گور نہین

۴۷

کر کے یہ بین گئی بیٹے پہ وہ خستہ جگر
لے گئے لاش کو خیمے میں اٹھا کر [illegible]
[illegible] بیہوش [illegible]
غش [illegible] اکبر [illegible]
مل چکا آپ سے اب مجھکو تلاش انکی ہے
شاہ کہنے لگے لے دیکھ یہ لاش انکی ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قسمیں بابا کو ادھر آنے کی دیکر آنا
اپنے ہمراہ مرے بھائی کو لیکر آنا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صبح تک گرد مرے پھرتے تھے پروانے کر
گھر مرا لٹ گیا اس لال کے مرجانے سے

۵۰

[illegible] لیجاؤں
[illegible] سمجھاؤں
[illegible] دکھلاؤں
[illegible]
داغ دل لیکے چلا مجھکو یہ انعام ملا
خط کی امید تھی سو موت کا پیغام ملا

۴۹

[illegible]
علی اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible] صغرا
آہ صورت نہ رہی وہ نہ جوانی باقی
ہیں ابھی تو کئی [illegible] باقی

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہدیا تھا کہ برادر کے تصدق ہونا
بدلے میرے علی اکبر کے تصدق ہونا

۵۲

رو کے زینب نے کہا [illegible] مفصل حال
[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible] اسد اللہ کا لال
گھر سے لاشیں لیے جب عابد بے پر نکلا
باپ اور بیٹے کا دم تن سے برابر نکلا

۵۳

[illegible]
[illegible] غمناک [illegible] وطن
[illegible] تشنہ دہن
[illegible]
نقش اکبر مظلوم کی تصویر یہ ہے
سنگ پانی ہو جسے سنکے وہ تقریر یہ ہے

۹۱
سخن [illegible] زبان نہیں
سب جمع ہیں [illegible] رطب اللسان نہیں
مطبوع طبع سب ہیں [illegible] بیان نہیں
سامع نہیں تو [illegible]
[illegible] سخن ہی کا اگر قدر دان نہیں
بو اہل شوق تیز سے تقریر ہیچ ہے
بینا نہ ہوں تو جوہرِ شمشیر ہیچ ہے

۹۲
[illegible] جمع ہیں [illegible] نہیں ہے
[illegible]
منصف ہیں [illegible] اہلِ انجمن سے ہے التماس
جو نام میں [illegible] آبرو اساس
پائے صلہ سخن کا [illegible]
اہلِ کرم فقیر کی دل کی مراد دیں
یہ مرثیہ ہو داد کے قابل تو داد دیں

۹۳
جب بیاہ قبلۂ دنیا و دیں ہوا
[illegible] نشیں ہوا
اہلِ حرم [illegible] حسین [illegible] ہوا
[illegible] زیں ہوا
[illegible]
ذرہ ارم کو فوق نہ باغِ جناں کو تھا
رشک اس زمیں پہ نہ چمنِ آسماں کو تھا

۹۴
[illegible]
[illegible] حسن [illegible]
[illegible]
[illegible]
بے گل ترانہ سنجیِ بلبل فضول ہے
بے سرو فاختہ کی صدا بے اصول ہے

۹۵
اے صبحِ انقلاب زمین و زماں دیکھا
[illegible] باغِ جہاں دیکھا
[illegible] دیکھا
[illegible] اہلِ عزا [illegible] دیکھا
[illegible]
محشر بپا نہ فلکِ لاجورد ہو
خنجر چلیں دلوں پہ وہ لفظوں میں درد ہو

۹۶
نازاں تھی جس زمیں پہ [illegible] آفتاب
[illegible]
کامل کمالِ حسن میں [illegible] لاجواب
نورِ نگاہِ فاطمہ دلبندِ بوتراب
سجدے کا جھکے پہ عرشِ معلیٰ کو شوق ہو
شمس و قمر پہ اب کے ذروں کو فوق ہو

۹۷
[illegible] اعلیٰ کی قدر کیا
کیا لعل کا [illegible] کی قدر کیا
بیمار ہی نہ ہو تو مسیحا کی قدر کیا
مجنوں بغیر صورتِ لیلیٰ کی قدر کیا
عاشق ہو جب تو حسنِ صنم کا وقار ہے
بے عندلیب گل چمنستاں میں خار ہے

۹۸
اہلِ عزا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا ہے قافلہ میں دل و جانِ فاطمہ
دامن تلک ہے چاک گریبانِ فاطمہ

۹۹
یہ ہیں وہ گل [illegible]
یہ ہیں وہ در [illegible]
یہ ہیں وہ چاند [illegible]
یہ ہیں وہ [illegible]
ہو گی طلب جو گلشنِ عنبر سرشت میں
جاؤنگی میں بھی انکی بدولت بہشت میں

۱۰
[illegible] مصیبت [illegible] شہیدان پاک تن
[illegible] دل [illegible]
جلتی ہین [illegible] خاک پر
بیٹھی ہین [illegible]
دامانِ فاطمہ مین جو گل پیرہن ہین
عبرت کا ہے مقام کہ وہ بیکفن ہین

۱۱
وہ سالکان جادۂ [illegible]
وہ رہروان [illegible] ذوالمنن
وہ ناتوان و لب [illegible] تشنہ [illegible]
وہ تشنگان [illegible]
پرخون پڑے تھے دشت مصیبت مین اسطرح
صحن چمن مین پھول بکھرتے ہین جسطرح

۱۲
چمن [illegible]
پہلو مین [illegible]
سینہ [illegible]
[illegible]
چہرونپہ گرد تیغون سے اعضا کٹے ہوے
دامانِ زخم مثل گریبان پھٹے ہوے

۱۳
وہ گلرخان [illegible]
چہرے وہ [illegible]
پیاسے [illegible]
[illegible]
بے یار و بے مصاحب و بے غمگسار تھے
رونا تو ہے یہی کہ غریب الدیار تھے

۱۴
[illegible] نصیب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا صاحب مروت و ہمت شریر تھے
ٹھی نذری انھین کہ جو کل کے امیر تھے

۱۵
[illegible]
شعلون [illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے سپرد خاک شہ بیوطن کسے
نیزش مین کاٹتے کسو دیتے کفن کسے

۱۶
اصغر کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
ننھی [illegible] ذوالفقار [illegible]
تھے پھر تو اپنی جان پہ کھیلے ہوئے حسین
رانڈون مین شور تھا کہ اکیلے ہوئے حسین

۱۷
[illegible] ہجوم الم [illegible]
داغ [illegible]
[illegible] علم [illegible]
[illegible]
غربت مین ساتھ چھٹ گیا بیٹونکا بھائی کا
اکدم مین خاتمہ ہوا ساری کمائی کا

۱۸
اب حاضرین مجلس [illegible]
بیٹھا ہون [illegible]
جب [illegible]
وارث [illegible]
آنکھین پھرائے خاک پہ اکبر تو سوتے ہین
بے گھر سے گھر ہو زخمونکو گن گن کے روتے ہین

۱۹
سر غش میں دیکھ دیکھ کے [illegible]
بیکس کا [illegible] رہی [illegible]
آغوش میں ہیں [illegible]
بیکس ہوئی [illegible] زبان
کانپے نہ ہاتھ بھی دل و جان بتول کے
کھینچی سنان جگر سے شبیہ رسول کے

۲۰
یہ درد دل یہ داغ یہ ضبط بکا یہ صبر
یہ آفتیں یہ ظلم یہ جور و جفا یہ صبر
کس نے دیا یہ حوصلہ [illegible] دیا یہ صبر
[illegible] فضل ہے مولا کا یہ صبر
ہوتی نہ پرورش اگر اس خستہ حال کی
میں لاش دیکھتا علی اکبر سے لال کی

۲۱
تسکیں نہیں ہے اب [illegible]
سب [illegible] راہ میں [illegible]
[illegible] بچا ہے [illegible] زار
[illegible] اصغر نادان زار
بیٹے کی فکر کچھ نہ برادر کی رہ گئی
مشکل اب ایک گردن و خنجر کی رہ گئی

۲۲
[illegible] اختیار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حافظ حضر میں ہے تو سفر میں رفیق ہے
تو مادر و پدر سے زیادہ شفیق ہے

۲۳
ہاں ایک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا حال انکا ہوویگا اس اژدھام میں
یہ تو کبھی پھرے نہیں بلوے عام میں

۲۴
آنکھیں بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل حامل تعب ہو جدا اور جگر جدا
تکبیر کہکے تن سے ہو بندیکا سر جدا

۲۵
[illegible]
[illegible]
واں [illegible]
رخصت [illegible]
طاقت یہ گھٹ گئی تھی فقط تشنہ کام کی
طے کی جو اتنی راہ تو منزل تمام کی

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلوہ کوئی گھڑی رخ انور کا دیکھ لوں
مسند پہ بیٹھیے کہ میں جی بھر کے دیکھ لوں

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیوند کوئی آن میں ہوتا ہے خاک کا
اب ہم ہیں اور گرم بچھونا ہے خاک کا

[illegible] بیٹھ
لا الہ الا اللہ کرتا

۲۸
زینب پکاری عون و محمد سے [illegible]
قاسم سے کہہ دو دولھا بنے ابھی بیاہ کا
رخصت ہوئی [illegible] حسین کی عباس کو بلاؤ
[illegible] کو دو صدا کہ پدر کی مدد کرو
جاتے ہیں گرد پیار سے پھر پھر کے دیکھ لو
بیٹا پدر کے پانو پہ گر گر کے رو لو

۲۹
بابا کے اس کلام سے [illegible]
بیٹیاں بین سن کے فاطمہ زینب کی واہ واہ
ہمسر کا حال مادر قاسم ہوا تباہ
بیٹی [illegible] زوجہ عباس [illegible]
کہرام لب پہ جو آیا امام کے
بانو گرین زمین پہ کلیجے کو ہاتھوں سے تھام کے

۳۰
حضرت نے رو کے [illegible] وا مصیبتا
زینب تباہ ہو [illegible]
سب [illegible] اپنا [illegible] بہن کی [illegible]
بین باپ کی [illegible]
یاد آئیگی لحد میں یہ الفت حسین کو
تم نے بھلادی ماں کی محبت حسین کو

۳۱
لعل [illegible] سے [illegible]
محبوب [illegible] باپ [illegible]
بیٹ [illegible] سے [illegible] ادا
ہائی صدر [illegible] الفت کا تقاضا ادا
ہاے ہے یہ سخت جان تھی اسی غم کیواسطے
جیتی رہی میں آپکے ماتم کیواسطے

۳۲
کہا ہائے [illegible] محسن صبر [illegible]
جب زخم [illegible] دشنہ [illegible] صبر [illegible]
بھائی کو رونے والی ہیں صبر جائیگا
جبکہ [illegible] ہیں صبر [illegible]
ہر دکھ میں یاد صبر [illegible] کرو
امت کے بخشوانے میں تم بھی مدد کرو

۳۳
رو رو کے [illegible] بیٹی
[illegible]
[illegible] نکلی [illegible]
[illegible]
[illegible] غریب باپ کی تصویر پھر گئی
کیا جانے اُن یتیموں پہ آن کیا گذر گئی

۳۴
قاسم کی ماں کو دیکھ کے بولے [illegible]
پیارے بھتیجے قتل ہوا [illegible] ہم
منظور حق یہی تھا کہ [illegible] ہم
بس صبر [illegible] فاطمہ [illegible]
دارِ فنا میں اشک بہانے کو رہ گئے
ہم سب کے داغ دل پہ اٹھانے کو رہ گئے

۳۵
دیکھا جو [illegible] بھائی کی [illegible]
[illegible] زبان [illegible]
[illegible]
[illegible]
بازو کٹا کے شیر مرا ہے کچھار میں
کیا اختیار مصلحت کردگار میں

۳۶
قاسم کی [illegible]
[illegible] زینب
[illegible]
[illegible]
کیجے علاج جبکہ یہ ایسا مرض نہیں
جیو کہ جان کھوؤ تمہیں کچھ غرض نہیں

ط
[illegible]

١٩

[illegible] بھی [illegible] کھیلون ان مین [illegible]
دیکھا ہے مین نے انکو نہ [illegible]
اب غم ہے [illegible] جوان [illegible] رنج
بھائی نے جب [illegible] جدا ہوا

راحت ہو جس سے روح کو وہ کنج کیا ملے
منزل ہماری اور علی اکبر کی ایک ہے

٢٠

اکبر کا ایک عمر سے [illegible] نہین [illegible]
اسکا بچپن ہی [illegible]
بچپن ہی [illegible] عمر [illegible]
[illegible]

بیجا نہین جو مشکون سے چادر بھگوئی ہون
اپنی بھی آپ کی بھی مصیبت پہ روئی ہون

٢١

[illegible] بیکس [illegible]
[illegible] خلق [illegible]
آرام [illegible] ہماری [illegible]
زینب کی [illegible]

ہر دکھ مین ساتھ ہون عبث آنسو بہاتے ہو
انکو تو سونپا مجھکو کسے سونپ جاتے ہو

٢٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھوڑا سہا ہے درد پسر کی جدائی کا
عرصہ ہے وصل مین تن و سر کی جدائی کا

٢٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چادر نہ میرے پاس نہ زینب کے پاس ہے
بلوے مین سر کھلے ہین ہر اک بیحواس ہے

٢٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمکو تو ولولہ ہے شہادت کے شوق کا
اب تم ہو اور بوجھ ہے زنجیر و طوق کا

٢٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی کی ہے امید نہ ماں کی نہ باپ کی
بیٹی ہون بادشاہ کی تو لونڈی ہون آپ کی

٢٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چادر چھنے تو چشم کو پرنم نہ کیجیو
لٹنے کا قید ہونے کا کچھ غم نہ کیجیو

٢٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لازم ہے فکر راحت خیر الانام کی
ہم ذبح ہون جفا سے تم قید شام کی

۴۶

[illegible]

دین پر شکست صاحبِ دلدل کی آن بنی تھی
سب دبدبہ وہی تھا وہی آن بان تھی

۴۷

[illegible]

صرصر ہے بوئے گل ہی نسیم صباح ہے
اُڑنے کا اسکے کیا ہے عجب ذوالجناح ہے

۴۸

[illegible]

گرتی ہے ضو سے ہو ہیں بجلی زمین پر
ٹھہرا کہے آفتاب کا جلوہ ہے زین پر

۴۹

[illegible]

لے آؤ زوجۂ اسدِ ذوالجلال کو
غرفے سے دیکھیں دولھا بنے اپنے لال کو

۵۰

[illegible]

تصویر غم کدہ بھی بنے بادشاہ بھی
مجلس میں واہ واہ بھی ہو آہ آہ بھی

۵۱

[illegible]

مدحت لکھوں کہ بدعتِ اہلِ خطا لکھوں
خود سر ٹیکتا ہے قلم اب میں کیا لکھوں

۵۲

[illegible]

حرمت کسی نے قبلۂ دین کی ذرا نہ کی
کعبہ گرانے والوں نے کیا کیا جفا نہ کی

۵۳

[illegible]

تاریک و تار عالم ارکان نہ ہو گیا
مجموعہ کیوں جہاں کا پریشان نہ ہو گیا

۵۴

[illegible]

چہرہ ہے زرد لاشِ پسر پہ نگاہ ہے
پتلی کی طرح آنکھوں میں عالم سیاہ ہے

[illegible]

۵۵

زینب سپاہ اور وہ تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغون کے زخم پڑ گئے اس روے پاک پر
وہ شمع بجھ کے رہ گئی مقتل کی خاک پر

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہین ہدف جو تیر دلِ شاہِ زمن بنے
وہ دُر لہو مین ڈوب کے عقیقِ یمن بنے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مصرع یہ ایک کافی ہے رقت کیواسطے
پیاسے حسینؑ مر گئے امت کیواسطے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فیاض سے کسی نے سلوک ایسے کم کئے
احسان کئے حسینؑ نے [illegible] ستم کئے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زانو کہان لعین کا وہ جانِ جہان کہان
سینہ کہان وہ اور سمون کے نشان کہان

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ چاند ہین مگر کبھی بڑھ کر گھٹی نہین
ایسے قدم جو سر بھی کٹے پر ہٹے نہین

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلوہ یہ دیکھا ہوگا نہ یوسف نے خواب مین
تارون کا پیرہن ہے تنِ آفتاب مین

۶۲

[illegible]
[illegible]
لاسیف تھی وہ اور اسد اللہ لافتا
[illegible]
ہمدم بھی تھی پناہِ شہ بحر و بر بھی تھی
تلوار بھی حسینؑ کی تھی اور سپر بھی تھی

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لعنت ہے گھٹا کے مقتل بدر کہتے ہین
قدر اسکی ہے جنھین وہ شب قدر کہتے ہین

[illegible]

۷۶۴

[illegible] روان ہی [illegible] صفات یمن مین
[illegible] ہین اسپ سلیمان [illegible] مین
[illegible] اچھل رہی ہین [illegible] مین
[illegible]
گرتا ہی سیر گنبد نیلی رواق کی
گھوڑا جسے چڑھا ہوا ہے نظر براق کی

۷۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پریان ہوا یہ آنکھون کو قدمون پہ ملتی ہین
سمجھے یہ صاف ہین کہ نگاہین پھسلتی ہین

۷۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نہ ہووے پاس ادب اس جناب کا
ہے صدر زین پہ لخت جگر بوتراب کا

۷۶۷

[illegible] سمند نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اژدر چلے سمٹ کے پہاڑون کی جوف مین
کانپا زمین کا قلب الٹنے کے خوف مین

۷۶۸

[illegible]
[illegible] نشان [illegible]
[illegible]
[illegible]
اسطرح صف کشتی ہوئی دشت خراب مین
ہون جسطرح ملی ہوئی سطرین کتاب مین

۷۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کثرت صفون مین برچھیون کی بیشمار تھی
یان پیاسے اک حسین تھے اور ذوالفقار تھی

۷۷۰

جب [illegible] صف [illegible]
دریا [illegible]
ڈالی کڑی نگاہ [illegible]
نعرہ کیا [illegible] علی [illegible]
ہان مین ہون پسر فاتح بدر و حنین ہون
سبط نبی ہون ابن علی ہون حسین ہون

۷۷۱

بچپن مین بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
حال اب کھلیگا [illegible]
الٹے گا صف پہ صف کو یہ پیاسا دلیر ہے
کاٹھی سے ذوالفقار کو کھینچنے کی دیر ہے

۷۷۲

لشکر مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرکے وہانسے دیو بھی جسجا قدم گڑا
بیرالعلم مین جاکے ہمارا علم گڑا

۷۳

سب پر عیان ہین [illegible]
[illegible] کلائیان
[illegible]
حملون مین [illegible] لڑائیان
بس فتح تھی قدم جو بڑھا بوتراب کا
دم مین ورق الٹ دیا خیبر کے باب کا

۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہرگز عرب کا یہ نہین دستور گو لڑین
وان ننگ ہے کہ ایک سے [illegible] دو لڑین

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا غضب مین برق تجلی مثال کو
آیا جلال شیر الٰہی کے لال کو

۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل پڑ گیا کہ خاتمہ لشکر کا اب ہوا
تو تو ذوالفقار حسین سے اتری غضب ہوا

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گوہر شناس سب انھین حیرت سے تکتے ہین
گویا شب سیاہ مین تارے چمکتے ہین

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شانون سے ہاتھ اڑ گئے سر تن سے کٹ گئے
ہلچل غضب ہوئی کہ پرے سب الٹ گئے

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شیر فلک لرز گیا حرب اسکو کہتے ہین
گاؤ زمین بھی دب گئی ضرب اسکو کہتے ہین

ذوالفقار

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل داغ شکست قلب پہ تھا ہر سوار کے
فقرے تھے گرم دونون طرف ذوالفقار کے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیدل مین اب نہ چھوڑونگی مین نے سوار مین
دو دو کرونگی مین [illegible] ایک وار مین

۸۲

آری کی بند بند سے [illegible] تو ڑنے نکل گئی
سینہ بھی تھا پرے تو سپر سے [illegible] نکل گئی
[illegible] کاٹ کے سینے سے تن سے نکل گئی
سر تا بپا [illegible] جبین سے نکل گئی
بازو قلم تھا صدرِ نحس چور چور تھا
سر تن سے مثلِ برگِ خزاں اُڑ کے دور تھا

۸۳

آئی شور تھا کہ ضرب یہ کس [illegible] بجلی
[illegible] بجلی
[illegible] بجلی
[illegible] بجلی
وہ آگ ہے کہ کفر کی بستی کو پھونکدے
وہ برق ہے کہ خرمنِ ہستی کو پھونکدے

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسی ہو تیغ ہاتھ میں ایسے غیور کے
الماس کا ہے رنگ تو جوہر ہیں نور کے

۸۵

کہا منھ جو ایک نے [illegible] اٹھا کے
وہ ضربِ خدا کی ضرب [illegible] اٹھا کے
مغفر [illegible] اٹھا کے
انسان تو کیا ملک بھی [illegible] اٹھا کے
شہرے اُڑے ہیں چرخ پہ اِس بے عدیل کے
ہیں آج تک کٹے ہوئے پر جبرئیل کے

۸۶

وہ برق [illegible] سانپ
پانی [illegible] سیاہ ایک سانپ
[illegible] سانپ
[illegible] زرہ [illegible] سانپ
کیونکر نہ منھ پہ روک لے چادر سحاب کی
اس برق سے جھپکتی ہے آنکھ آفتاب کی

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب بھول جائے معرکہ بدر و حنین کا
جبرئیل تھامتے جو نہ بازو حسین کا

۸۸

غل تھا کہ اب اجل [illegible] زبانِ تیغ کی
اس جان ستان سے [illegible] زبانِ تیغ کی
سر تھی نہ تیغ [illegible] زبانِ تیغ کی
خیبر [illegible] سب صفوں [illegible] زبانِ تیغ کی
یہ رن یہ کشت و خون ہے اسی تشنہ کام تک
پھر دم جو لونگی میں تو ظہورِ امام تک

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مامور ہوں کہ درپئے خونِ عدو رہوں
تم لوگ زرد رو رہو میں سرخرو رہوں

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اژدر میانِ غار اسیرِ ہراس تھے
جنگل میں طائرانِ ہوا بدحواس تھے

۹۱
چون تھی چشم پر آب غضب سے لال لال تھا
ہاتھ ذرا تھا آب کہ پکا جمال تھا
جوشن میں ہر سوار کے چھپکی وہ ڈھال تھا
سر بانیہ حسام پہ [illegible]
کیونکر نہ بجھے چلی ہوئی سیفی کے سامنے
تاروں کی کیا بساط ہے بجلی کے سامنے

۹۲
نکلا اودھر کی فوج سے اک تُند کرکن
ستمگار حیلہ ساز دغاباز بد دیں
ڈنکا ہوا بجے دہل و بوق اور دہل
جرأت پہ سیکڑوں [illegible] ہزار
چاروں طرف صدا تھی یہ باجو سُور نکلے مین
لو جاہل اپنے پانوں سے جاتا ہے گور مین

۹۳
لالا نہ ہیب سنان وہ بچا [illegible]
چمکی یہن دل کی تھا سر [illegible]
بھاگا نہ سب [illegible]
اور نہ [illegible]
ہٹیا پدر ہے دستِ خدا اس دلیر کا
حیدر کی ہے کلائی یہ پنجہ ہے شیر کا

۹۴
شمشیر تیغ تھی تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
بھاگے نہاں تھا [illegible]
آتش جو دھوپ کی تھی وہ افسردہ ہو گئی
لاشوں کا بوجھ تھا کہ زمین مردہ ہو گئی

۹۵
نیزہ بھی کھلا [illegible]
[illegible] نیزہ [illegible]
مچ گیا [illegible]
صعوہ اور [illegible]
پہلے ملائے آنکھ تو پھر جنگجو لڑے
کیا منہ ہے شیر سے جو کوئی دو بدو لڑے

۹۶
نیزہ لیے ہاتھ اٹھا کے ملا یا [illegible]
بھاگا جو دل توڑ کے [illegible] آ گیا [illegible]
ہاں [illegible] آسمان [illegible]
نعش [illegible]
صدمے سے کج نہاد کا چہرہ اتر گیا
سیدھی کمان ہو گئی چلہ اتر گیا

۹۷
تیغیں چلیں سر بھی [illegible] تھا سر بھی
[illegible] اڑا سر بھی
[illegible] سر بھی [illegible] سر بھی
تھا [illegible]
جب اڑ گیا چمک کے تو غل اٹھا کے فوج
تاروں کے ساتھ چاند [illegible]

۹۸
لڑنے کی [illegible]
تھی [illegible] سینہ
[illegible]
ہاں [illegible]
گھوڑا ملا کے لڑ یہ چلن ہیں غیور کے
بودے ہیں وہ جو لڑتے ہیں [illegible]

۹۹
کھینچ کے اپنا وہ [illegible]
جولان کیا جلال میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
صحرا میں شیر خوف سے بیتاب ہو گئے
دریا میں مچھلیوں کے جگر آب ہو گئے

آپ ہی ایک
[illegible]
اور سر بھاگ
[illegible]
صعوہ
مولا علی
امیر علیہ السلام

۱۰۰
اٹھی ادھر جو تیغ صفا غصہ کر وار کی چمک
ہر تیغ سے جو چمکا برق شرربار کی چمک
جھپکا سپہ دیکھ کے تلوار کی چمک
گویا جگر میں ڈوب گئی ڈھال کی چمک
گھوڑا چراغ پا ہوا رانیں سرک گئیں
وہ کیا تمام فوج کی آنکھیں جھپک گئیں

۱۰۱
اڑ کر فرس الف جو ہوا شاہ سبک اٹھے
فرمایا باگ چھوڑ کے گھوڑا الٹ نہ جائے
پیدل ہیں گر سوار تو ہیں پیر اور جائے
دیکھا کہ اب فرس نہ زمیں پر سکندری کھائے
یہ سخت ہاتھ باگ کی نرمی و قدر سے
تو خود ہے جو اس فرس کے تصور سے

۱۰۲
کس کا یہ انتظام اب آتا ہی سر گیا
سہمی نمود دست و تیغ دیکھا تا ہی سر گیا
دنیا سے جلد تا رہیں جانا ہی سر گیا
گر تو رہے تو بھاگ تو تا ہی سر گیا
سامان شکست کے ہیں تباہی کے طور ہیں
گھٹتا ہے بڑھ کے کیوں یہ سپاہی کے طور ہیں

۱۰۳
آخر بڑھا وہ چلّہ پہ دونوں طرف سے وار
لیکن اب آئے وار ادھر شاہ نجف کے وار
رکتے بھی ہیں کسی کی علی کے خلف کے وار
انکا نہ ایک وار نہ آتش سپاہ صف کے وار
ہر چند ڈھال کی بھی جھلم کی آڑ تھی
جو ضرب تھی سپر کے لئے وہ پہاڑ تھی

۱۰۴
ڈرتا تھا جھک کے بڑھتا تھا گھٹتا تھا بار بار
مڑتا تھا جھک کے اٹھتا تھا ہٹتا تھا بار بار
یہ وار کو بڑھا کے پلٹتا تھا بار بار
گھوڑا جھپک جھپک کے سمٹتا تھا بار بار
دھڑکا تھا خود اسے کہ گرا اب زمین پر
گردن پہ تھا کبھی کبھی گھوڑے کی زین پر

۱۰۵
تھا اسکا سامنا غضب کردگار کا
خون تھا جگر سوار کا دل راہوار کا
مہلت تو وار کی تھی نہ یارا فرار کا
کھٹکا سے ہو چکی تھی موت گلا نابکار کا
کہتی تھی شہ تو پیاسے ہو پانی تو پیجئے
اب چھوڑتی ہوں کب ہیں کہ تم سے الگ ہوئے

۱۰۶
تیار کرکے اسکو پکارا وہ شیر نر
آ پہنچی تیغ ہاں سر و گردن کی ہے خبر
ظالم نے جلد فرق پہ لی اپنی سپر
بیٹھی پہ آن کوند کے بجلی زرہ پر
ترچھا چلا جو ہاتھ سعادت نشان کا
گردن فرس کی اڑ گئی سر پہلوان کا

۱۰۷
تکبیر کی صدا سے ہلا گنبد فلک
جنت کا سماں سے ہوا شور تا سمک
ادھر کر رہ دو دو کے گئی تیغ پر پلک
دیکھی جو چرخ تیغ ید اللہ کی چمک
بسیر یوں ہیں ہوتی تھیں صفیں اہل غدر کی
ایسا ہی رن پڑا تھا لڑائی میں بدر کی

۱۰۸
چاروں طرف ہے جو زمیں پر شور الاماں
بس ہاروں کی ماں رہ گئی سوار کی فغاں
ڈال سے کہا کہ ہوں میں دو جسم میں جان
بھائی نہ جی اٹھے نہ فرزند نوجواں
یہ معرکہ رلائیگا ساری خدائی کو
بس اے حسین ختم کرو اب لڑائی کو

ل ہے سفید یعنی
صبح ۱۲
یعنی گھوڑا چوکیں
الف سیدھا ہوا یعنی
پاؤں اٹھا کے زمین پہ برابر آئے
یعنی سکندری
یعنی ٹھوکر نہ کھائے
یہ الفاظ محاورات
شہسواروں کے
ہیں ۱۲

۱۰۹

[illegible]

دکھلاؤ صبر تیغ ستمگر بار روک لو
یہ بھی ہے اک جہاد کہ تلوار روک لو

۱۱۰

[illegible]

کہیو یہ روز حشر جناب اِلٰہ میں
سید نے سر خوشی سے دیا تیری راہ میں

۱۱۱

[illegible]

وقت اخیر سامنے جو پایا حسین کو
نیزے لگا لگا کے گرایا حسین کو

۱۱۲

[illegible]

غل عرش پر ہوا کہ سر افگندگی یہ ہے
طاعت یہ ہے نماز یہ ہے بندگی یہ ہے

۱۱۳

[illegible]

لی دل سے آہ فاطمہ کے نور عین نے
آنکھیں تڑپ تڑپ کے ملیں پھر حسین نے

۱۱۴

[illegible]

وا حسرتا اجڑ گئی بستی جہان کی
لوگو کدھر ہے لاش مرے بھائی جان کی

۱۱۵

[illegible]

تیغیں ستم کی چل رہی ہیں بھوکے پیاسے پر
سینہ سپر ہوا ہے نبی کے نواسے پر

۱۱۶

[illegible]

برباد ہو رہی ہے کمائی بتول کی
لٹتا ہے گھر علی کا دہائی رسول کی

۱۱۷

[illegible]

لٹتے ہوئے علی کی کمائی کو دیکھ لوں
شمر راہ دو کہ میں بھی بھائی کو دیکھ لوں

[illegible]

۱۲۰

زینب تو پیٹتی تھیں اِدھر [illegible] صف
روتے ہوئے تھی اِدھر اُدھر سیدِ نجف
قاسم سے کہتے تھے ہاتھ اٹھا کے ابن نجف
پانی پلا دے ساقیِ کوثر کا ہوں خلف
خنجر ابھی نہ پھیر بہت تشنہ کام ہوں
کافر کو پانی دیتے ہیں میں تو امام ہوں

۱۲۱

[illegible] آل [illegible] صدا
زینب حسین ذبح ہوا وا محمدا
صادق نے اپنا وعدۂ طفلی کیا ادا
پیاسا گیا جہان سے وہ عالم کا مقتدا
پامال ظلم ہوتا ہے اب پیکرِ حسین
ہے ہے لئے ہے ہاتھ میں قاتل سرِ حسین

۱۲۲

چلائی منہ کو پیٹ کے زینب [illegible] سر
ہے ہے حسین [illegible] کھائی [illegible]
سو جان سے [illegible] بھلی ہوں [illegible] بہن
[illegible]
نکلی ہوں گھر سے بلوے میں افواج شام کے
خیمے میں لیچلو مرے بازو کو تھام کے

۱۲۳

خنجر [illegible] اپنی دعا [illegible]
[illegible] کہاں [illegible] پانی [illegible]
[illegible] آسمان [illegible]
جب [illegible] ذبح [illegible]
دونوں گئیں گلے کی جو خنجر سے کٹ گئیں
لاشہ پہ سر سے فاطمہ زہرا لپٹ گئیں

۱۲۴

ناگاہ وہ ذبح [illegible]
زینب [illegible] تڑپتی [illegible]
پھوپھی [illegible] اپنا پیٹتی [illegible]
[illegible] سناں [illegible]
یوں تڑپی تھام کر جگر و دل زمین پر
اٹھ اٹھ کے جیسے گرتا ہے بسمل زمین پر

۱۲۵

ظالم [illegible] کربلا تری [illegible]
ذبیح [illegible] ہوا تری [illegible]
مقتول [illegible] تری صورت [illegible]
[illegible] تری [illegible]
وا حسرتا کہ روح محمد کے سامنے
مارا ترسا ترسا کے تجھے فوج شام نے

۱۲۶

[illegible] اس زمین [illegible]
[illegible] فاطمہ کی [illegible] تھا امام
جب قطع [illegible] ہوا قاتل امام
اور [illegible] حسین [illegible] ذبح ہوتا تھا [illegible]
آنکھیں [illegible] فاقہ کش کی [illegible] بند تھیں
اور وا محمدا کی صدائیں بلند تھیں

۱۲۷

[illegible] ذبح ہوا [illegible]
زینب [illegible] دیکھ [illegible] امام
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] پیا تھا [illegible]
مجروح لب کھلے تھے تہ تشنہ کام کے
[illegible] سے ہو گیا امام کے

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر جائے گھر میں یا [illegible] بہن
بھیا بتائے جاؤ کہ اب کیا کرے بہن

۱۲۷

[illegible]

مانگو دعا کہ بخشش امت کریم سے
تم قید ہو رہا ہوں وہ نار جحیم سے

۱۲۸

[illegible]

سمجھو شریک مجلس ماتم بتول کو
سب ملکے دو حسین کا پرسا رسول کو

۱۲۹

[illegible]

باقی سے مرثیے وہ تو زباں آشنا ہوئی
سجدے میں ہاے غضب ہے کہ گردن جدا ہوئی

۱۳۰

[illegible]

عرصہ اب ایک شب کا ہے جا نہیں آپ کے
کل خاک اڑے گی تربت زہرا میں آ کے

۱۳۱

[illegible]

[illegible] رو رو کے تشنہ دہن کو
لو صاحبو وداع کرو اب حسین کو

۱۳۲

[illegible]

کل شاہ ذبح ہوئینگے خنجر کی دھار سے
نکلیں گی آج فاطمہ زہرا مزار سے

۱۳۳

[illegible]

اب دل میں ہے جو شوق زیارت امام ہے
پیری کا سامنا ہے جوانی تمام ہے

۱۳۴

[illegible]

قطعہ

[illegible]

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۷ [illegible]

۸ [illegible]

۹ [illegible]

۱۰ [illegible]

۱۱ [illegible]

۱۲ [illegible]

۱۳ [illegible]

۱۴ [illegible]

۱۵ [illegible]

۱۶ [illegible]

۱۷ [illegible]

۱۸ [illegible]

۱۹ [illegible]

۲۰ [illegible]

۲۱ [illegible]

۲۲ [illegible]

۲۳ [illegible]

۲۴ [illegible]

۲۵ [illegible]

۹۳

مہمان ابھی [illegible] ہیں
[illegible] صبح [illegible] ہیں
[illegible] یہاں [illegible] ہیں
[illegible] ہیں
شادی تھی کہ یہ صبح عمر آخر ہی جہاں میں
اب کل کی سحر ہوگی ہیں باغ جناں میں

۹۴

[illegible] و تن بدل
علامہ تھا ہر [illegible] فاضل
[illegible] دلدادہ و منصف و عادل
[illegible] کامل
بیداری شب سے تھے بدن مضمحل انکے
سوئے بھی تو پڑھنے لگے تسبیح دل انکے

۹۵

[illegible]
[illegible] دوران [illegible]
[illegible] پیارا
[illegible] دن [illegible] تہ ہمارا
قبروں میں ہوگی تہ افلاک ہمارا
اس خاک میں ملجائیگی اب خاک ہماری

۹۶

[illegible] حالی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر سو تھی مہک ایسی کہ جس بو ہوں تو ایسے
خوشبو ہوں تو ایسی ہوں جو گل ہوں تو ایسے

۹۷

[illegible] زبان سے
[illegible] زبان سے
[illegible]
[illegible]
فاقوں میں بھی سرگرم ریاضت تھے بہتّر
کرتے تھے مباہات ملائک بشر پر

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو نہر کے کنارے میں جانیکی خوشی ہے
اب ان کے دریا میں نہانیکی خوشی ہے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جبرا نگا نشان لگا کر گئی ناموس ایسی
اتبک نہ سنے کان سے عالی گہر ایسی

۱۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو بند تھا پانی پہ نہ بیتاب تھے انجان
جاں اخنیں جوروں نے دو محجوباں تھے

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو [illegible] ہے مقدم مدد سروروں میں
پڑھ لیں جو نمازیں تو چلیں خلد بریں میں

۱۰

آراستہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
سب [illegible]
یوں آئے مصلّوں پہ وہ مقبول شگفتہ
جیسے ہوں دمِ صبح گُلِ پھول شگفتہ

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھومے ہمہ اشجار چمن وجد میں آ کے
آواز گلوں نے بھی سنی کان لگا کے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھرا گئے دل ان کے بہادر جو بڑے تھے
سب قالب بیجاں کی طرح صف میں کھڑے تھے

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت تھے فدا اکبر جانباز کے صدقے
آواز محمد ہے اس آواز کے صدقے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قدسی نگراں تھے فلک نیلوفری سے
رخصت تھی مسافر کی نماز سحری سے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تکبیر کے نعرے دم تکبیر کریں گے
اب آخری سجدہ تہ شمشیر کریں گے

۱۶

تقصیر [illegible] نگاہ
[illegible]
[illegible] شہنشاہ فلک جاہ
آگاہ [illegible] ابن اسد اللہ
سمجھے ہیں کہ تکبیر سر ختم رسل ہے
ہر غول میں قتل شہ کونین کا غل ہے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فاقے ہوں ہر اک ہاشمی و مطلبی کو
پانی نہ ملے سبط رسول عربی کو

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک شور ہوا چھین لو اب نہر کو لڑ کے
خیمے سے نکلنے لگے تلواریں پکڑ کے

۱۹
عباس علمدار نے [illegible] زبانی
کیا آگ ہے آغاز شہ دیں نے وہ لڑائی
[illegible] ہی دریا کی ترائی
[illegible] آئے [illegible] پھیر کے بھائی
مجبور کبھی صاحبِ شمشیر نہیں ہیں
پھر چھین لیں نہر تو ہم شیر نہیں ہیں

۲۰
[illegible] ہوا اب جو ہیں [illegible] ترائی
[illegible] مری تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار سے کچھ بس نہ چلے لشکرِ شر کا
بہتا ہوا دریا ادھر آجائے اودھر کا

۲۱
[illegible] کہ ظالم
پانی نہ ملے [illegible]
[illegible] صف [illegible]
[illegible]
ہے گور نمک خاک حمیت نہیں اسکو
جینے پہ تف مروت نہیں اسکو

۲۲
پانی پہ نہ قبضہ ہے [illegible] زبانی
[illegible] دریا [illegible]
[illegible]
[illegible]
رو دیکے گا ہمیں کیا کوئی میدانِ ستم میں
شیروں کا عمل نہر پہ ہو جائیگا دم میں

۲۳
جب لڑنے کو [illegible] ہماری
[illegible] ہماری
[illegible] عدو [illegible] ہماری
[illegible] غضب [illegible]
جب شیر سے در آئینگے ہم فوجِ عدو میں
پانی میں وہ ڈوبا تھا یہ ڈوبینگے لہو میں

۲۴
عباس [illegible] سبط [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعدا میں بہت اور یہ غازی ہیں کم اُنسے
نکلینگے محل سے تو سمجھ لینگے ہم اُنسے

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی وہ پیو ہوئے ہم آغوشِ اجل سے
جو سرد ہے کافوری سے شیریں ہے عسل سے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب اہلِ حرم مستعدِ نوحہ گری تھے
ماتم تھا کہ شبیر چراغِ سحری تھے

۲۷
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سونگھی تھی جو برسوں وہ مہک بھا گئی شہ کو
نانا کی بھی بابا کی بھی بو آگئی شہ کو

۲۸

ٹھہری وہ ملبوس [illegible] زینب [illegible]
وا بابا [illegible] آلودہ خون [illegible] ہوا حال
[illegible] اسکا ہوا لال
[illegible]

منہ شام و سحر اشکوں سے دھونا نہیں چھوڑا
ماتم میں حسن کے ابھی رونا نہیں چھوڑا

۲۹

وا بابا وہ ساماں ہیں [illegible]
[illegible] زوروں کا [illegible]
[illegible] رونا [illegible]
[illegible]

جز درد و غریبی کوئی دلدار نہ ہوگا
ہمدم کوئی جز خنجر خونخوار نہ ہوگا

۳۰

اے نور [illegible] سنبھالو
[illegible] سنبھالو
[illegible] سنبھالو
[illegible] سنبھالو

کر رحم کہ بیماری ہے غریب الغربا کی
یہ لاڈلی پوتی ہے شہ عقدہ کشا کی

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھاتے تھے حضرت پہ بلکتی تھی زینب
بھائی کیلئے ماں کی طرح روتی تھی زینب

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھکتے تھے وہ جب جھک کے ان گلے لگنے کو بیں ہر
بیں ہائے اخی کہکے لپٹتا تھا حسن کر

۳۳

اس غم میں [illegible] نیابت
[illegible] عباس [illegible] مصیبت
[illegible] فرقت
[illegible]

دکھیا ہے ستاتا ہے کہ ناداں ہے صاحب
ایذا نہ اسے ہو کہ یہ بیجان ہے صاحب

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خون جگر اس غم سے گھٹا جاتا ہے بھائی
سامان غمی پھر مجھکو نظر آتا ہے بھائی

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشا کوئی گاڑیگا نہ مقتول جفا کا
اک گرد کا ہوگا کفن اک خون کی ردا کا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پکڑے ہیں اگر ہاتھ تو پھر ہاتھ نہ چھوڑو
مدت کی میں لونڈی ہوں مرا ساتھ نہ چھوڑو

فرمایا کہ اللہ دکھائے [illegible]
[illegible]
[illegible] سرکار
[illegible] خلف حیدر کرار
یہ ہاتھ سو ہو حاکم بدذات بچا لے
سر جائے تو جائے یہ مری بات بچا لے

[illegible]
[illegible]
[illegible] فوج [illegible]
[illegible]
ہاں صبر میں ہمت نہیں ہارو بیٹا
دم پر بھی بنے گر تو نہ دم مارو بیٹا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جتنا ہو سوا رنج و تعب اجر سوا ہے
بیدل ہی نہ ہونا کہ یہ راہ خدا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بحر ستم و ظلم کی موج آئی ہے بیٹا
بستر سے سنبھل بیٹھو کہ فوج آئی ہے بیٹا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شکوے کے سخن وقت مصیبت نہ کہنا
زنجیر پہنائیں تو کڑی بات نہ کہنا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے مرضی حق بہر بشر باپ کی مرضی
واجب ہے اطاعت میں ہمیں باپ کی مرضی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیتے ہے تو اتر جائیگی مولا کی جلو میں
جو دم ہے غنیمت ہے مسیحا کی جلو میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یکساں کوئی اندوہ و محن میں نہیں رہتا
دیکھو کہ سدا چاند گہن میں نہیں رہتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو راہ میں نشتر سے سوا تیز ہوں کانٹے
پر میرے لیے بس ہو تو خنجر ہوں کانٹے

۴۶

اس ضعف میں [illegible] کا وہ [illegible]
[illegible] سکا اٹھانا
دشوار ہوئی [illegible] زانا
[illegible] جانا

سر جاؤں انھیں جو مری قسمت [illegible]
چھالونکو یہ سمجھوں کہ حباب [illegible] قدم میں

۴۷

[illegible]

کیا ہوش رہے شدت درد جگری تھی
یاں پھر وہی غفلت تھی وہی بیخبری تھی

۴۸

[illegible]

صف باندھ کے خدمت میں امام دوسرا کی
مجرے پہ شرف یاب ہوئی فوج خدا کی

۴۹

ہاتف کی صدا آئی [illegible] ہے
[illegible] وہ گلدستہ [illegible] ہے
[illegible] نے کہا اللہ و بس [illegible]
جلدی [illegible] سواری کا [illegible]

مقتل سے ہٹینگے نہ کہیں جائینگے بڑھکر
منزل پہ ہم اترینگے اسی گھوڑے پہ چڑھکر

۵۰

[illegible]

دم تھا دہی تکلیف تھی گو تشنہ لبی کی
تازی تھا سواری کا رسول عربی کی

۵۱

[illegible]

شہبال سے جب جھاڑ چکے خانۂ زین کو
اسوار کیا دوش محمد کے مکین کو

۵۲

[illegible] زہرا کے
دامن میں لیے پھول [illegible] صبا کے
دکھلا دی جھلک [illegible] سلیمان کی [illegible]
[illegible]

منہ ٹیک کے ملا پاؤں پہ اجلال نے اپنا
نعلین پہ سر رکھ دیا اقبال نے اپنا

۵۳

[illegible]

نکلا تو رخ شاہ کو تکتا ہوا نکلا
ذرہ سا نگاہوں میں چمکتا ہوا نکلا

۵۴

[illegible]

حسن اسکا زمانے کے حسینوں سے جدا ہے
روشن ہے تجلی سے کہ یہ نور خدا ہے

۵۵

کیا [illegible] بھی عطر فشاں زلف سیہ بھی
[illegible] ہوئی ہیں [illegible] صبا بھی
گلزار بھی [illegible] بھی
تمثیل ہے ابروی [illegible] بھی
لطف اسکا ہمیں بے ہمہ دانی نہ ملیگا
اس مطلع برجستہ کا ثانی نہ ملیگا

۵۶

وہ [illegible] چشم [illegible] دیدہ
شمشیر [illegible] رسیدہ
ابرو کی [illegible] خمیدہ
[illegible]
کیا رعب بھری ہیں شہ ذیجاہ کی آنکھیں
دکھلاتی ہیں آنکھیں اسد اللہ کی آنکھیں

۵۷

وہ لعل ہیں جن [illegible] لال
[illegible] اقبال
[illegible] زبان [illegible] کمال
[illegible] سال
اثبات کی قائل ہیں جو اعجاز طلب ہیں
محبوب خدا نے جنہیں چوما ہے وہ لب ہیں

۵۸

سرسبز [illegible] تر تازہ بھی
جلوہ جو سرو [illegible] ادا بھی
[illegible] سارا [illegible] بھی
رونق [illegible] ادا بھی
پوچھا جو صبا نے کہ ارادہ ہے کہاں کا
اترا کے وہ بولی چمنستان جناں کا

۵۹

[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
عباس علی [illegible] ہے
غل تھا کہ عجب سحر نشاں آنکھ سے دیکھا
سنتے تھے پر اب سحر رواں آنکھ سے دیکھا

۶۰

حسن رخ عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] رخ میں وہی ضو ہے وہی خو ہے جو نبی میں [illegible]
خلقت سے جدا آل کے رسول عربی میں

۶۱

اس زلف رسا کی [illegible] سخن میں
سنبل ہے وہاں [illegible]
اس پھول سے عارض کی [illegible] نظر آئے
غنچے [illegible]
دیکھے جو کبھی چشم سیہ اسکی چمن میں
آنکھیں نہ کھلیں غنچۂ نرگس کی چمن میں

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس حسن کی دنیا میں کہاں [illegible] دن رات
عاشق جو رخ و زلف کے ہیں دیکھتے دن رات

۶۳

جوہر [illegible] آب
[illegible] نقاب
اس لب [illegible]
[illegible]
[illegible] کریں مجھ کو کسی [illegible]
[illegible] سا ہے لشکر پہ پڑا جاہ و حشم ہے

۶۴
یاں ناز و ادا تھا یہ شبیہ حیدر کرار
تھی جنگ کی سواری میں بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے کے لیے زیست سے منہ موڑے ہوئے تھے
شملے کے سرے دوش پہ سب چھوڑے ہوئے تھے

۶۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنکر یہ سخن منہ سرخ ہوئے [illegible]
نامرد بھی [illegible] کی سب جامیں

۶۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آہن میں زرہ پوش بھی پنہاں تھے ترا کے
[illegible]

۶۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوفے سے مداریہ تک فوج کا دل تھا
جو سو بھی نہ تھے اُنسے یہ سامان جدل تھا

۶۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسپر بھی چلی آتی تھیں فوجیں تہ و بن پر
طائر نہ اتر سکتے تھے صحرا کی زمین پر

۶۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس دشت میں تھی تنگ جگہ جانوروں پر
پتا بھی جو گرتا تھا تو اعدا کے سروں پر

۷۰
ناگاہ چلے ناوک بیداد ادھر سے
[illegible] ادھر سے
[illegible] ادھر سے
[illegible] ادھر سے
کیا سوچ کے حاکم کی اطاعت نہیں کرتے
سر دیتے ہیں وہ جو بیعت نہیں کرتے

۷۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشتاق زبس تھا سحر قتل کی شب سے
شبیر پہ حُر پہلے فدا ہو گیا سب سے

۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھوں سے جگر تھام کے غش کر گئے شبیر
اکبر کے تو مرجانے سے خود مر گئے شبیر

۷۵

رونے لگے سر پیٹ کے [illegible] بانوئے مضطر
گہوارے میں [illegible] علی اصغر
لے لے کے [illegible] صفدر
معصوم [illegible] پانی نہ ملا [illegible]
ننھا سا گلا توڑ دیا تیر کے پھل نے
وہ پھول بھی دامن میں لیا آکے اجل نے

۷۶

آخر [illegible] میدان کو جانا [illegible]
[illegible]
[illegible] آنسو بہانا [illegible]
زینب [illegible]
ہر چند کہ ہوگا وہی جو اسکی رضا ہے
میں بھی تو سنوں کچھ کہ تری رائے میں کیا ہے

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغوں سے کٹے گا نہ سنا تو نہیں دے گا
گر زخمی ہیں یہ دم لیگا جو زانو میں دیگا

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رقت نہ تھمی تھی ابھی اس حق کے ولی کی
جو معصوم ہوئی قتل حسین ابن علی کی

۷۹

[illegible]
[illegible] مسلمان [illegible]
[illegible]
[illegible] ایمان [illegible]
قرآن سے واقف نہ حدیثوں سے خبر ہے
لازم ہے حذر تجھ سے کہ تو بندۂ زر ہے

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم جانتے ہیں دل میں جو اسکے ہیں ارادے
گر سد سکندر ہو تو ڈھا یونہی گرا دے

۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی ہے نہ کوئی نہ بھتیجا نہ پسر ہے
اب تجھکو برے باب میں کیا مد نظر ہے

۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹا اسد اللہ کا فرزند نبی کا
تابندہ گہر تاج رسول عربی کا

۸۱

[illegible]
[illegible] مسلمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
آدم بھی تھے جب بیچ میں [illegible] جہاں کا
مالک ہے یہ جو [illegible] خزانۂ جہاں کا

۸۲

گردون جو اتنا لالا کبھی جس کی نوک سے
اتر آن مین دوران فلک [illegible] سے
[illegible] داغ لطف رودی سے
[illegible]

ہر رنگ مین خلطہ مری منظور ہے ربکو
جا ہون تو چمن زار کرون سنبل شب کو

۸۳

[illegible] تیغ کی تنکی وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلو نہین رکھی تیر ستم سامنے آ کے
سینے کو ہدف کر دیا شاہ شہدا کے

۸۴

[illegible] آیا ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ثابت نہ کوئی ناؤ نہ سفینہ کوئی چھوڑا
بیڑا کوئی چھوڑا نہ سفینہ کوئی چھوڑا

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چاہینگے تو گھر بھی ترا تاراج نہوگا
جبتک کہ جیےگا کبھی محتاج نہوگا

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبدیز گیا اڑکے سوارونکے پرون سے
جاتے یہ کہان تیغ دو پیکر تھی سرون پر

۸۷

اسلام کی [illegible] جلوہ نمائی کوئی دیکھے
ایمان کی صفائی کوئی دیکھے
[illegible] عمل تیغ [illegible] کوئی دیکھے
[illegible] فاطمہ [illegible] کوئی دیکھے

خون مین چمن کفر اگر غرق نہوتا
پھر یون حق و باطل مین کبھی فرق نہوتا

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرکا وہ لعین سخن تلخ سنا کر
بیان رہ گئے حضرت لب شیرین چبا کر

۸۹

[illegible] کی تلوار
[illegible] کی تلوار
[illegible] کی تلوار
[illegible] کی تلوار

خیبر کی طرح آج کی بھی حرب غضب ہے
رونا اسکا قیامت ہے مری ضرب غضب ہے

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھرتی ہے دکھائی ہوئی اپنی جو چمک آجتک
جامے مین سماتی نہین برق فلک آجتک

۹۱

جھکا وہ قضا وہ سر پہ [illegible] نہ سرکی
[illegible] جھپک سے [illegible] نہ سرکی
[illegible] یار نہ سرکی
بجلی تو [illegible] نہ سرکی
مغفر سے کمر میں گئی مرکب میں کمر سے
سچ کہتے ہیں موت آگئی سر کی نہیں سر سے

۹۲

جب تیغ اٹھا [illegible] تری برق
[illegible] تری برق
[illegible] تری برق
[illegible] پہلو [illegible] تری برق
وہ خاک تھا جو مر کے جہاں سے گیا زمیں
ہر لاش سے اٹھ اٹھ کے دھواں آ گیا زمیں

۹۳

جان ان کی بچا [illegible] تیغ نے جو بند زرہ کی
[illegible] ان کی [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
یاں بھی نہ بچ گئے یہ قطاریں جو کھڑی ہیں
آنکھیں جو زرہ جوہر کی تھیں سے تو اوجھڑی ہیں

۹۴

دیکھا [illegible] گھٹا کی ساری
[illegible] کی ساری
[illegible] کی ساری
[illegible] کی ساری
بولی اجل اب دیکھ دغا کا جو مزا ہے
سرکش ہو تو یہ خاک کے پتلے کی سزا ہے

۹۵

[illegible] قضا [illegible] اڑاتی
[illegible] اڑاتی
[illegible] اڑاتی
جنگل میں [illegible] اڑاتی
رنگ اڑتا تھا دل مضطرب تھا [illegible]
تھی آگ غضب کی کہ جگر آبلے سب کے

۹۶

میں [illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
رنگین ہے میدان لائق گل ہر بنی ہوں
سہرا ہے مرے سر پہ کہ جنت کی بنی ہوں

۹۷

[illegible] تلوار [illegible] بجلی
[illegible] بجلی
[illegible] بجلی
[illegible] بجلی
جس پہ گری بجلی اسی جل کے گرا وہ
صورت بھی مبدل ہوئی یوں جل کے گرا وہ

۹۸

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ ری برش خستہ و حیراں جو جو تھا
ہر آئنہ چار آئنہ کا تیغ سے دو تھا

۹۹

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار کا منہ دیکھتا تھا کوئی نہ بھر کے
کیا ڈر تھا کہ سر بھاگتے تھے فنا کر کے

۱۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سکتہ تھا انھیں روپ کھاتی تھی بجلی کو
تابندہ ستارہ نظر آجاتا تھا دن کو

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خود جسم کو راحت ہو غذا وہ بھی نہیں تھی
بجلی ہوں میں آتش ہو تو وہ بھی نہیں تھی

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھرائے تھے سب قلعہ شکن شیر کے آگے
بنتے تھے شجاعت کے ہرن شیر کے آگے

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لرزاں تھے فلک دشت ستم غرق عرق تھا
نہ گاؤ کو تسکین تھی نہ ماہی کو سکون تھا

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس غول پہ آئے نہ بچا ایک بھی سو میں
آگے ملک الموت کے تھا شور اسکی جلو میں

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غیرت سے رم آہوئے ختن بھول گئے تھے
اڑجانے کو مرغان چمن بھول گئے تھے

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہباز سا اڑ کر جو گذرتا تھا پروں سے
گر پڑتے تھے ہاتھوں کے تبر خود سروں سے

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سیکھے تو ہوا اس سے چلن تیز روی کا
پیرو ہے یہ شبدیز براق نبوی کا

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس صید کو پایا وہ چلا انہیں میں جل کے
چھوڑا اسے مارا اسے ٹاپوں نے کچل کے

۱۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاں معرکہ جنگ ید اللہ دکھا دے
مرحب ہے وغا میں اسد اللہ دکھا دے

۱۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخسار رو شبیہ نبی کی بانو کو چڑھا کر
پاس آ گیا رستم کی طرح رخش بڑھا کر

۱۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھ سے بھی فرزند ہو اور لقا و عطا ہو
سلطان کا مقرب کوئی تیرے سوا ہو

۱۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میدان شجاعت میں بڑھو اپنی جگہ سے
سردار کو لازم ہے کہ آگے ہو سپہ سے

۱۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کر سامنا دلبند رسول مدنی کا
تا حوصلہ اور دل کو بھی ہو تیغ زنی کا

۱۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مغفر تھا وہ رومی کہ جو خود سر گراں تھا
خفتان عراقی میں تن بخش نشان تھا

۱۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیادہ ہوا جس نے ارادہ کیا رن کا
کیا رعب ہے فرزند شہ قلعہ شکن کا

۱۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاں ساتھ ترے میں بھی تکلیف ہو لگا
جا را آنے والے لیے پشتی پہ رہونگا

۱۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آمد میں شقی ارجن و بہمن سے نہ کم تھا
بکران تہ ران رخش تہمتن سے نہ کم تھا

۱۱۸

دیکھا جو شقی نے [illegible] بیکار [illegible]
[illegible] نکالا [illegible]
[illegible]
[illegible]
دم لیتی ہے یہ کاٹ کے سر دشمنِ دیں کا
چھوڑیگی نہ قطرہ ترے خونِ نجس کا

۱۱۹

[illegible] مقابل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تا حال سنا جو نہیں ہے افسانہ اسی کا
برچھا اسی کا ہے یہ دستانہ اسی کا

۱۲۰

مرحب وہ ہوں [illegible] دنیا میں
ماری ہیں ہزاروں [illegible] دنیا میں
[illegible] دنیا میں
[illegible] دنیا میں
جس سے ہو مقابل یہ جگر کیا ہے بشر کا
آیا ہوں عوض لینے کو میں خونِ پدر کا

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھینکا تھا سرِ خاک جو سلطانِ زمن نے
ٹکڑے تو ہمیں نے کیا اور بھائی حسن نے

۱۲۲

کہتا ہوا یہ تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رنگ اڑ رہا تھا یوں تیغِ ترودم کی چمک سے
جس طرح شفق بھاگتی ہے مہرِ فلک سے

۱۲۳

[illegible] ناری
[illegible] ناری
[illegible] ناری
[illegible] ناری
وار اس نے مکرر کیے مجموعۂ تن پر
خط بھی نہ پڑا مصحفِ ناطق کے بدن پر

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھوں میں ہراساں نہیں گو تشنہ جگر ہوں
احمد کا پسر تو ہے میں حیدر کا پسر ہوں

۱۲۵

لایا عوض خون [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مرحب [illegible]
کیسا ہی دلاور ہو یہاں فن نہیں ہوتا
اولاد علی سے کوئی سر بر نہیں ہوتا

۱۲۶

[illegible] بھاری
[illegible] بھاری
[illegible] بھاری
[illegible] بھاری
مخفی نہیں سب پہ جو کچھ حال ہوا تھا
مرحب نے اٹھایا اسے پامال کیا تھا

جھنجھلا کے قضا کھینچ لیا [illegible]
ہونے لگی [illegible] لڑائی سر میدان
چلنے لگے [illegible] و بیابان
بجلی تھی ہوا اور [illegible] سلیمان
غل تھا کہ یہ انسان کبھی جلتے نہیں دیکھے
یون ناگنان زہر اگلتے نہیں دیکھے

آتا تھا کہ غم [illegible]
شمشیر کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
چارو طرف آیا گیا گھوڑے کو [illegible]
سمجھا نہ کہ [illegible] ہین شہباز [illegible]

جب [illegible] پکارا [illegible]
[illegible] حضرت
[illegible]
[illegible]
جو شیر تھا وہ بھائی سفر کر گیا میرا
اکبر سا برابر کا پسر مر گیا میرا

نعرہ کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ نے کہا کھلجائیگا گر فضل خدا ہو
ہین عقدہ کشا کیو تھا کیا آپ تو کیا ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موذی نے سر اسطرح [illegible] خانہ زین مین
اژدر کبھی بل کھاتا ہی جسطرح زمین مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
او کلب عجب جو تری کرتے ہین ہم
نیچے سے بھی اس گرز کو کم جانتے ہین ہم

حملہ کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قابو نہ ہر کابو نہ رہے پیر عنان کا
مرکب سے اٹھا یون شہ والا کو سنان کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دعوی تجھے او دیو تو منہ ہی تھا
باندھا تھا جسے گیسو نے وہ بندہی تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت یہ پکارے کہ مری حرب کو دیکھا
یہ پنجتنی ضرب تھی اس ضرب کو دیکھا

اژدر نے اسکی زمیں میں [illegible]
اور دم پہ لگا [illegible]
شمشیر یداللہ [illegible] سر پر
[illegible]
صدمے سے برش تیغ شہ جن و بشر کے
اک ہاتھ میں دو ہو گئے پرکالے سپر کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پٹکا اسے یہ کہتے امام ازلی نے
یوں دیکھ ترے باپ کو مارا تھا علی نے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتی تھی فدا روح سکندر شہ دیں پر
دو سمت تھا چار آئنہ نکا فرش زمیں پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صفدر نے صدا دی بہت آیا تھا بگڑ کے
اب کھینچیے پیکان کو بڑھا تیغ پکڑ کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس جا تھا ابن سعد وہیں پھر گئے حضرت
چار آئنے والوں میں مگر گھر گئے حضرت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتھے سے ٹپکتا تھا عرق خون بدن سے
تیر آتا تھا حضرت پہ تو اڑ جاتا تھا سن سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردن کو نہ اس صاحب شمشیر نے پکڑا
پہنچے میں گریبان زرہ شیر نے پکڑا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغوں سی نظر وقت زد و کشت پھری
لگ لگ کے ہر سینے کے مگر پشت پھری

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب رخ کوئی بانی شر کرتا تھا تیر پر
اگلے سم اٹھا کر وہ سپر کرتا تھا تیر پر

۱۴۵
کہتا تھا یہ [illegible] ایسیکا فرزند
اس راہ میں ہیں [illegible] صبر و تحمل کے یہ پابند
راحت [illegible] غم [illegible]
[illegible]
کٹ جائے گلا سر کسی نیزے پہ علم ہو
سب کچھ ہو مگر کھیت سے باہر نہ قدم ہو

۱۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھینچا جو وہ پیکاں تو کھلا زخم جبیں کا
خورشید سحر ہو گیا چہرہ شہ دیں کا

۱۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہتا رہا لہو دیکھ کے پوشاک پہ حضرت
پہلو پہ سناں کھا کے گرے خاک پہ حضرت

۱۴۸
[illegible] فاطمہ کے لال کا تن بھی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے حد تھے جو زخم دم شمشیر لگے تھے
بتیس تو سینے پہ فقط تیر لگے تھے

۱۴۹
[illegible] ہوا حال [illegible] گردوں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے کون جو اس غم کو فراموش کریگا
اب حشر کے دن پھر وہ لہو جوش کریگا

۱۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تربت میں ید اللہ نے کی آہ تڑپ کر
سیدھے ہوے یاں سینۂ [illegible] تڑپ کر

۱۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی دست درازی غضب اس دشمن دیں نے
حضرت کے گریباں پہ رکھا ہاتھ لعیں نے

۱۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکن یہ ہے میرے نہ حیدر سے ڈرونگا
سب یہ کہینگے یوں آپکو میں ذبح کرونگا

۱۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرا کی صدا آئی کہ اس یاس کے صدقے
بیکس مرے بچے تیری ہی پیاس کے صدقے

١٥٤

واں [illegible] عریاں
اور [illegible] زینب [illegible]
[illegible]
اب [illegible]

گھبرا کے وہ دور دور کی پیاسی نکل آئی
پردے سے محمد کی نواسی نکل آئی

١٥٥

دوڑی [illegible] زینب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہونچیں تو تہ تیغ ستم بھائی کو دیکھا
حضرت نے عجب یاس سے ماں جائی کو دیکھا

١٥٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمہ ہی ترا روح پہ تھا تشنہ گلو کی
پھر جاؤ بہن تم کو قسم میرے لہو کی

١٥٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر نکلیں تو بھائی نہ سلامت نظر آیا
اک نیزے پہ خورشید قیامت نظر آیا

١٥٨

[illegible] محمد کے نواسے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیوں بھائی وہ الفت کی نظر کیوں نہیں ہے
اب بھی مرے آنے کی خبر ہے کہ نہیں ہے

١٥٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدقے گئی کیا کم ہے یہ صدمہ مری جان پر
سر آپکا میں دیکھتی ہوں نوک سناں پر

١٦٠

[illegible] بہن آج کدھر جائے
اب [illegible] صاحب معراج کدھر جائے
[illegible] آج کدھر جائے
اب [illegible] شہنشاہ [illegible] تاج کدھر جائے

گھر لٹ گیا جنگل میں کہاں بیٹھ کے روؤں
پہونچا دو نجف تا کہ وہاں بیٹھ کے روؤں

١٦١

[illegible] غمناک
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیمہ بھی لٹا فوج بھی راہی ہوئی رن سے
شاہ تنہا رہ گئے محروم کفن سے

۹۱
[illegible] ہے بین نونہال اصغر
[illegible] زبان اصغر
[illegible] تشنہ [illegible] اصغر
[illegible] آنکھیں [illegible] اصغر
ذراسی عمر میں کیون ہمسے منھ کو موڑے ہو
قصور کیا ہی جو بابا کا ساتھ چھوڑتے ہو

۹۲
[illegible] پانی
[illegible] ضعف [illegible] پانی
[illegible] پیاسے ہیں [illegible] پانی
ہیں کیا کرون [illegible] پانی
بتاؤ جاؤن وطن یا سوے نجف جاؤن
گدائی پانی کی کرنیکو کسطرف جاؤن

۹۳
[illegible] رہے ہیں
[illegible] زبان [illegible] ہیں
[illegible] رہے ہیں
[illegible] ہیں
بسے کے مادر ناشاد اب بچھڑتی ہے
ہزار حیف کہ بانو کی کوکھ اجڑتی ہے

۹۴
[illegible]
[illegible] چھاتی [illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ موڑو آنکھ پیمبر کا واسطہ اصغر
دغا نہ دو علی اکبر کا واسطہ اصغر

۹۵
[illegible] اصغر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ دکھ ہے جان پہ اور عمر میں ذراسی ہیں
اشارہ نرگسی آنکھونسے ہے کہ پیاسی ہیں

۹۶
[illegible] علی اصغر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جماہی اصغر معصوم کو جو کرتا ہے
یہ بیزبان جو چھلنے کا پیاسا مرتا ہے

۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ داغ وہ ہی کہ تسکین مجھے نہوئیگی
تمھارے ساتھ یہ دکھیا بھی جان کھوئیگی

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پدر کو ماں کو ضعیفی میں داغ دیتے ہیں
گلا ہی سوکھا ہوا الٹی سانس لیتے ہیں

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زبان پہ جو [illegible] بابا کی اگر نہیں صاحب
میں لٹ رہی ہون تمھیں کچھ خبر نہیں صاحب

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غش آ نہ جائے کہیں زخم کھائے آتی ہیں
قبا ہے سرخ لہو میں بہائے آتی ہیں

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ گھاؤ تیغ کا ہے اور نہ زخم خنجر ہے
مری قبا علی اصغر کے خون میں تر ہے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جواں پسر تو جہاں سے ابھی سدھارا ہے
اب ایک زیست کا اسکی یہی سہارا ہے

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرے کہ جیتی رہے ماں پسر جدا ہوگا
طلب ادھر سے ہو تو پھر کسی سے کیا ہوگا

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھے تو بیٹے کے زخم پر نگاہ کی شہ نے
کلیجے ہل گئے اس طرح آہ کی شہ نے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو دیکھی نعش تو ٹکڑے جگر کے ہونے لگے
وہ ہاتھ منھ سے آنکھوں پہ دھر کے رونے لگے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیات ہے تو یہ سر اشقیا کے لائینگے
گلہ نہ کیجو اگر جان کھو کے آئینگے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنے گا کوئی بھی حال اسکا جو وہ روئیگا
کوئی تو صاحب اولاد انمیں ہوئیگا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ خشک حلق یہ خنجر ستم دیکھیں
نہ تمکو بیٹے دیکھیں نہ اپنا غم دیکھیں

۲۳

ہلے یہ کہکے جو [illegible] ابرار
پکاری ماں کہ ٹھہر [illegible] نثار
چلا یہ [illegible]
چھپا تو [illegible]
جئیں تو جان بھی دیدیں انکیواسطے صاحب
یہ بھاری کرتے ہیں کسدن کیواسطے صاحب

۲۴

بلائیں لیکے سبھوں سے کہا خدا حافظ
پکاری ماں کہ مرے مہ لقا خدا حافظ
سدھارو جانب ملک بقا خدا حافظ
یہاں [illegible] دلربا خدا حافظ
تمھیں امان رسول الہ میں سونپا
تمھیں علی ولی کی پناہ میں سونپا

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رواں ہیں آنکھونسے آنسو اشک اور سر جھکائے ہیں
ہمارے سامنے میت کو لیکے آئے ہیں

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہا کہ بیبیو یوسف ہے نونہال مرا
صغیر عمر میں دولہا بنا ہے لال مرا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرایک جام بھی پانی کا پائیو بھیا
بہن کی پیاس نہ تم بھول جائیو بھیا

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امید قطع ہے اب اسکی زندگانی کی
نہ اودھر ہی کی دلہن بچی نہ بوند پانی کی

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہاں یہ گھرسے بدل کر لباس جاتے ہیں
کہا حسین نے وادی کربلا میں جاتے ہیں

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مگر تجلی حق کا ظہور پیدا تھا
چراغ خانۂ دامن پہ نور پیدا تھا

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچھے نہ سینۂ سجاد کے تلے اصغر
لگا وہ تیر کہ ہچکی تلک نہ لے اصغر

۲۵
بڑھا [illegible] شقی [illegible] پیکان
اٹھائی [illegible] امام زمان
بس [illegible] اجل [illegible] امان
[illegible]
مرے ادھر ادھر کو تو زخمی بازو تھا
گلے میں بچے کے تیر ستم ترازو تھا

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمارا ماہ لقا خون میں بھر گیا بانو
تڑپ تڑپ کے یہ معصوم مر گیا بانو

۲۷
اٹھایا [illegible] حسین
[illegible]
لہو میں [illegible]
[illegible]
منہ اپنا بانو نے پیٹا تو کٹ گئے شبیر
لٹا کے خاک پہ میت کو ہٹ گئے شبیر

۲۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دکھائی شکل اجل نے تو ڈر گئے اصغر
لپٹ کے باپ کی چھاتی سے مر گئے اصغر

۲۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بتاؤ تیر ستم کیسا چل گیا صاحب
یہ کیا کہا کہ کلیجہ نکل گیا صاحب

۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ تھامو صاحبو مجھ خستہ جان کو رونے دو
جوان کو رو چکی اب بے زبان کو رونے دو

۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دعائے بد مجھے روح رسول دیویگی
بتول خلد میں اس خون کی داد لیویگی

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ شرم کیسی ہے شبیر بولیے صاحب
مرے پسر کا ذرا منہ تو کھولیے صاحب

۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کسے دکھاؤں یہ بنکا ڈھلا ہوا لوگو
بچھڑ گیا مرا بچا پلا ہوا لوگو

ذرا سی جان پہ صدمہ یہ سہہ گیا ہے بچہ
مری دعا کا اثر [illegible] گیا ہے بچہ
جہاں سے اصغر تشنہ گذر گیا ہے بچہ
یہ لا ولد [illegible] مر گیا ہے بچہ
فدا کرو مجھے ان بھولے بھولے گالوں پر
نثار ہو نہ سکی [illegible] بالوں پر

اشارہ ہے کہ سر کے بلا لے شہ زمن علی اصغر
[illegible] شہ زمن علی اصغر
[illegible] اٹھا لے [illegible] علی اصغر
[illegible] زمین علی اصغر
ابھی تھے زندہ ابھی مردہ ہو گئے [illegible]
گھٹا جو دودھ تو آزردہ ہو گئے [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اہل دل یہ مصیبت نہ سہہ سکے گا
یہ غم وہ ہے کہ [illegible] ختم ہو سکے گا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہاں کا اب علی اصغر [illegible]
[illegible] سینے میں [illegible] آ گئی بیٹا
ان انکھڑیوں کو نظر کس کی کھا گئی بیٹا

[illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر
کریگا کون اجالا جو [illegible] بیٹا
اندھیری قبر میں کس طرح سو گئے بیٹا

سلام

[illegible] آئے
[illegible] میں
[illegible] آئے
[illegible]
[illegible] آئے

زہرا نے کہا تھا [illegible]
[illegible]

[illegible]

قطعہ
[illegible]

دل غم سے [illegible] سکینہ
[illegible]

قطعہ
[illegible]

[illegible]

عباس [illegible]

قطعہ
[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

۱
جب بانو کی تر آغوش میں [illegible] ہوئے اصغر
[illegible] ناوک [illegible] ہوئے اصغر
ہاتھوں پہ [illegible] صورت [illegible] ہوئے اصغر
بابا کے [illegible] میں [illegible] ہوئے اصغر
منہ کھولے تھے اور ننھا سا منکا بھی ڈھلا تھا
پیکان جو گلے میں تھا تو [illegible] گلا تھا

۲
[illegible] کلیجہ پہ [illegible] وہ بالا
[illegible] سر ڈالا
[illegible] گردن [illegible] سنبھالا
[illegible] علی اصغر [illegible]
رقت ہوئی ضبط شہنشاہ زمن سے
گردن سے لہو بہنے لگا دودھ دہن سے

۳
[illegible] علی اصغر علی اصغر
[illegible] قربان ہیں شبیر علی اصغر
کیا ہو گئے بابا سے [illegible] علی اصغر
ہے ہے مرے [illegible] جانی
بچپن میں بڑے ظلم و ستم سہ گئے بیٹا
دم توڑ کے ہاتھوں پہ مرے رہ گئے بیٹا

۴
یہ داغ دیا بابا کو [illegible] زبانی
[illegible] یہ تری تشنہ دہانی
[illegible] اللہ کا جانی
[illegible]
دو زخم کلیجے میں ہیں تم دونوں کے غم سے
وہ برچھی سے مارے گئے تم تیر ستم سے

۵
[illegible] بھائی علی اصغر
اے [illegible] فدائی علی اصغر
اے سبط نبی [illegible] علی اصغر
[illegible] اٹھائی علی اصغر
پانی نہ ملا خون میں تر ہو گئے بیٹا
تیر آیا تو بابا کی سپر ہو گئے بیٹا

۶
[illegible] گردن [illegible]
[illegible]
[illegible] گردن [illegible]
[illegible]
نرخ اب نہ ادھر پھیرئے گلفام کرو تم
پہلو میں بڑے بھائی کے آرام کرو تم

۷
[illegible] ہمارا
[illegible] دھارا
[illegible]
[illegible]
نا کام جسے ہرگز نہ ہوا فضل خطا کا
بازو بھی تو چھیدا ہے امام دوسرا کا

۸
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] والدہ [illegible]
اصغر نے دیا حشر تلک ساتھ ہمارا
کل ہو گا گریباں ترا اور ہاتھ ہمارا

۹
[illegible]
[illegible] آیا تھا [illegible]
[illegible] تھا پیاسا تھا [illegible]
[illegible]
کس ناز و نعم سے چھ مہینے میں پلا تھا
اس تیر کے لائق مرے بچے کا گلا تھا

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو خوش ہے کہ دم اصغر بے شیر نے توڑا
ہاں پانچ کلیجوں کو ترے تیر نے توڑا

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تحفہ تری درگاہ کی لاؤں تو یہ کب ہے
پیرا ہے مرے مولا مری غربت کا سبب ہے

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راضی ہوں میں جو مجھ پہ مصیبت بھی قضا ہو
یا رب تری محبوب کی امت کا بھلا ہو

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب نکل آئے تو نہ کچھ رنج والم ہو
ہو شور نہ برپا ہو نہ محشر کہیں غم ہو

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مضطر نہ تپش سے دل غمخوار ہو شبیر
یہ مرحلہ ہو طے تو سبکبار ہو شبیر

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس بانوئے مغموم کے دلبر سے خبردار
اے جان پدر چھوٹے برادر سے خبردار

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آرام سے رکھنا یہ امانت ہے پدر کی
ایذا نہ ہو کچھ لاش کو اس تشنہ جگر کی

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معصوم کو چھاتی سے لگا لو علی اکبر
دامان قبا اسکو اڑھا لو علی اکبر

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راتوں کو نہ غافل کہیں ہو جائیو بیٹا
ڈر ہو کے جو یہ روئے تو بہلائیو بیٹا

۲۹
[illegible]

تسکیں تشنہ دہن کی کہکے دل اسکا بھر آیا
جلدی سے دودھ لانے کو بٹھا کر اتر آیا

۳۰
[illegible]

آئے بھی تو یہ بیکس تنہا نہ ملیگی
اب قبر ملیگی تمھیں صغرا نہ ملیگی

۳۱
[illegible]

آئینگی جو حضرت کی خبر ہوگی اودھر سے
بس وادی کربلا کو یہ چلی جاؤنگی گھر سے

۳۲
[illegible]

بیمار نے لکھا تھا امام دو جہان کو
پہونچے مری عرضی یہ مسیحائے زمان کو

۳۳
[illegible]

پرسا کسے دینے کے لیے آئیگا کوئی
بیکس کا جنازہ بھی نہ اٹھوائیگا کوئی

۳۴
[illegible]

میں لینے کو آؤنگا یہ سمجھا کے گئے تھے
کیا خوب مرے سر کی قسم کھا کے گئے تھے

۳۵
[illegible]

ہو شوق نہ یہ ہر دم کو وہ عالم سر پہ گرا ہے
اے عیسی دوران یہ مرض کہاں تک جائیگا

۳۶
[illegible]

ہاں سچ ہے کہ اک بندی کی لائق بھی نہیں ہیں
سب ٹھیک ہیں آپکی ناچیز ہمیں ہیں

۳۷
[illegible]

کیا دین سمجھتے ہم بیکس مظلوم میں بھائی
درد سر دسپی بانی سے بھی محروم نہ بھائی

[illegible]

ٹکڑے ہوئے دلبند امام ازلی کے
اب کوئی نہیں پاس حسین ابن علی کے

[illegible]

اب مرنیکی انکے جو خبر پائیگی صغرا
مجھکو تو یہ رونا ہے کہ مرجائیگی صغرا

[illegible]

اس بچے کا قاتل کبھی آباد نہوگا
واللہ کہ وہ صاحب اولاد نہوگا

[illegible]

کہتا ہے منہ خاک میں رکھ کر [illegible]
اے شخص سبب [illegible] آنکھوں کے حرم میں

[illegible]

کہدیجو کہ صدقے گئی کب آؤ گے بھیا
جب قبر میں ہم سوئینگے تب آؤ گے بھیا

[illegible]

دنیا سے سفر کر گئے پانی کو ترس کے
یہ تھے چھ مہینے کے وہ اٹھارہ برس کے

[illegible]

فرماؤ تو لکھدوں کہ سفر کر گئے اکبر
بھیجوں کسے لینے کو تری مر گئے اکبر

[illegible]

اللہ علی اکبر میں جاتا ہوں وطن کو
پیغام زبانی بھی نہ کیا دو گے بہن کو

[illegible]

سر تن سے عزیزوں کے اتارے گئے صغرا
پردیس کی دشت میں مارے گئے صغرا

[illegible]

مرنے پہ بھی فرزند ہی رنج سہے گا
لاشہ کفن و گور کو محتاج رہیگا

[illegible]

اسوقت بھی گھیرے ہوئے سب دشمن دیں تھے
تھا ایک گلا اور کئی سو خنجر کیں تھے

[illegible]

تھا نالہ و فریاد کا غل گھر میں علی کے
کہرام تھا روضے پہ رسول عربی کے

[illegible]

جب پیاس لگے یاد ہمیں کیجیو صغرا
شربت پہ مری نذر دلا دیجیو صغرا

[illegible]

چادر بھی نہیں سر پہ گھبرائی ہے زینب
منہ پیٹتی خیمے سے نکل آئی ہے زینب

[illegible]

[illegible]

لازم تھی مدد وا اسفا لخت جگر کی
کچھ تم نے خبر لی نہ محمد کے پسر کی

[illegible]

خیمہ شہ مظلوم کا جلتے ہوئے دیکھا
بچے بے ناموس کو نکلتے ہوئے دیکھا

سر کٹنے پہ عباسؑ [illegible] ہوں
[illegible] سقا [illegible] ہوں

[illegible] ہوا ہے سرِ نیزہ
[illegible] سر [illegible] میں ہوں

[illegible] سقا کا لقب [illegible] ہوں

عالم میں [illegible] شہرہ [illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible] ہوں

قطعہ
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] الاسیر ہوں

[illegible] علمدار [illegible]
[illegible] تنہا [illegible] ہوں

[illegible] لاالہ [illegible]
[illegible] سقا [illegible] ہوں

[illegible] سقا [illegible]
[illegible] ہوں

قطعہ
[illegible] سقا [illegible]
[illegible] ہوں

[illegible]
اسدالله [illegible] ہوں

[illegible]
[illegible] ہوں

علمدار [illegible]
[illegible] ہوں

آواز [illegible] عباسؑ [illegible] تنہا [illegible] ہوں
اٹھو اے [illegible]

قطعہ
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible] ہوں

[illegible]
[illegible] ہوں

[illegible]
[illegible] ہوں

[illegible] زینب
[illegible] ہوں

[illegible]
[illegible] ہوں

[illegible]
[illegible] ہوں

باغ فردوس [illegible]
[illegible] ہوں

رباعی
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible]
[illegible]

رباعی
[illegible] دل کو
[illegible] دل کو
[illegible]
[illegible] دل کو

[illegible]

جاتا نہیں پھر ملنے کا خنجر کے تلے سو
جی بھر کے لگا لیں میں سکینہ کو گلے سے

[illegible]

داغ اپنا کلیجے پہ [illegible]
تم جیتے رہو [illegible]

[illegible]

مانو بہن کھلے سر تو نہ فرماؤ زینب
پھر ہے یہ دو دن پر ہاتھ چلی جاؤ زینب

[illegible]

ہر جا ہر طرف تکتے تھے حسرت کی نظر سے
ہر ایک قدم آہ نکلتی تھی جگر سے

[illegible]

آنسو [illegible]
صدمہ تھا [illegible]

[illegible]

کہتی تھی کہ ڈیوڑھی کے قریں جانے نہ دوں گی
بابا کہیں اب تو میں تمہیں جانے نہ دوں گی

[illegible]

ہے ضعف بہت تھامو ذرا ہاتھ ہمارا
صدقے ہو پدر اٹھ کے چلو ساتھ ہمارا

[illegible]

تڑپو نہ دم نزع بھی لب پہ ہے [illegible]
آسان ہو یہ مشکل تو عنایات خدا ہے

[illegible]

سوکھے ہوئے لب دیکھ کے اس تشنہ دہن کے
صدقے تھے میں قربان تھی زینب [illegible]

۸
بانو کی [illegible] سینے [illegible] آئی
[illegible] اصغر [illegible] لائی
[illegible] بستر سے اٹھائی
[illegible] بچائی
کس سے کہون جو داغ کلیجے پہ سہے ہین
باقی ہین اب اصغر تو یہ دم لوٹ رہے ہین

۹
[illegible] بیتاب
[illegible] بانو کی [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
حال اسکا [illegible]
خطرہ ہے مجھے دیکھیے کب آئینگے اصغر
بولی یہ قضا پھر کے نہ اب آئینگے اصغر

۱۰
[illegible] نالان
[illegible] بانو [illegible] نگہبان
[illegible] اللہ [illegible]
[illegible]
لب خشک تھے بازو پہ تڑپ جاتے تھے اصغر
ہر گام پہ غیرت سے ٹھہر جاتے تھے حضرت

۱۱
[illegible] دکھا دو
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تدبیر کرو کچھ کہ نہ جان اسکی تلف ہو
صدقے گئی تم ساقی کوثر کے خلف ہو

۱۲
[illegible] پیاری
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نکلے جو پسینے تو کبھی گرم ہوا مین
اب چپکے چلے جاتے ہو میدان وغا مین

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لو پانی طلب کرنیکو یان آئے ہین شبیر
سوکھی سی کوئی مشک اٹھا لائے ہین شبیر

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسوقت عجب حال سے وہ تشنہ جگر تھا
لخت جگر آنکھون مین تھے دامن مین پسر تھا

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو دونگی مین جب خشک زبان اپنی دکھا کے
پانی مجھے کوئی تو پلا دیویگا لا کے

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند کہ آغوش نبی مین یہ پلا ہے
آب دم خنجر ہے اب اور اسکا گلا ہے

۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کچھ ہمیں دریا سے سروکار نہیں ہے
اک ننھا سا بچہ مرا مرنے کی قریں ہے

۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو دن کا جو ہے پانی سے محروم یہی ہے
دیکھو جو ننھے کا وہ معصوم یہی ہے

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رونے کی عجب گھر میں ہے گی دھوم پڑی ہے
ماں گود کو پھیلائے ہوئے ڈیوڑھی پہ کھڑی ہے

۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب قتل سے ہرگز اسے وقفہ نہ ملیگا
اک چلو تو کیا پانی کا قطرہ نہ ملیگا

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بسمل سا تڑپتا رہے بے شیر میں دیکھوں
ہو جائے یہ بچہ ہدف تیر میں دیکھوں

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجرم ہوں میں زخمی جو کرو مجھکو بجا ہے
اے ظالمو بچہ مرا بے جرم و خطا ہے

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے رحم کی جا مجھکو نکلنے دو یہاں سے
اب نام بھی پانی کا نہ لونگا میں زباں سے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حلقے سے کماں کے لب سوفار ملا کر
تاکا علی اصغر کا گلا ہاتھ اٹھا کر

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیجرم مگر بچوں پہ بیداد ہے بیڈھب
زہرا کا جگر چھید گیا [illegible]

بند ۲۸

[illegible]

کھینچا جو ہیں پیکان ستم اسکے گلو سے
تر ہو گیا کرتا علی اصغر کے لہو سے

بند ۲۹

[illegible]

کیا قہر ہے دم توڑ دو تم اور زندہ ہو شبیر
قسمت میں یہ تھا بانو سے شرمندہ ہو شبیر

بند ۳۰

[illegible]

چلائے کہ پانی نہ ملا مر گئے اصغر
لوٹا لہو دنیا سے سفر کر گئے اصغر

بند ۳۱

[illegible]

جب عرش خدا نالوں سے زہرا کے ہلیگا
اس خون کا بدلہ تجھے محشر میں ملیگا

بند ۳۲

[illegible]

کمھلا گئی ہیں صورت میں امن سے ہوا دو
صاحب نکین گہوارہ میں لیجا کے سلاؤ

بند ۳۳

[illegible]

منہ بند ہے اور پیاس سے غش طاری ہے اسکو
ہاے ہے کسی ظالم نے چھری ماری ہے اسکو

بند ۳۴

[illegible]

جھولے میں تڑپتے تھے تب شام سے اصغر
تربت میں بھی اب سوئینگے آرام سے اصغر

بند ۳۵

[illegible]

چلاتی ہے ماں بیٹو عدا نے جفا کی
مارا ہے بچے کو دوہائی ہے خدا کی

بند ۳۶

[illegible]

برباد ہے ماں پالنے والی ہوئی لوگو
فریاد ہے گودی مری خالی ہوئی لوگو

۳۵

ہائے ہم سے جانی کے پیارے [illegible]
ہائے بچیاں بابا سے [illegible]
واں سوتی ہے بچی [illegible]
بیکس کا گلا چھد گیا [illegible]
سو جان سے تری چھوٹی سی بیٹی کے میں قربان
اس صبر کے اس جرأت و ہمت کے میں قربان

۳۶

ماں کو زردی [illegible]
قطرے ابھی [illegible]
یہ کہے سینہ [illegible]
صدقے تری [illegible]
رخساروں تک آئے ہیں اشک آنکھوں سے ڈھلکر
چھوٹی سی زبان رہ گئی ہونٹوں سے نکلکر

۳۷

اے لال تری [illegible]
زانو پہ تھپک کر [illegible]
داغ اپنا مجھے [illegible]
بچہ [illegible]
جنت کو سدھاری مرا گھر چھوڑ کے بیٹا
اس بیکسی سے مر گئے دم توڑ کے بیٹا

۳۸

[illegible]
اور [illegible]
سب بیبیوں [illegible]
شبیر نے [illegible]
خاموش ہو مونس کہ قلم اشک فشاں ہے
اب سید بیکس کی شہادت کا بیان ہے

سلام

سینے میں داغ غم [illegible] لیکے چلے
[illegible] وہ آفتاب لیکے چلے
جب [illegible] زبان
[illegible] لیکے چلے
وہ ہر سوال کا [illegible] جواب لیکے چلے
[illegible]
[illegible] لیکے چلے
[illegible] لیکے چلے
[illegible] لیکے چلے
[illegible]
[illegible] لیکے چلے
[illegible]
[illegible] لیکے چلے
[illegible]
[illegible] لیکے چلے

[illegible] اور [illegible] تھا
[illegible] حساب لیکے چلے

[illegible] اللہ
[illegible] آفتاب لیکے چلے

[illegible] نشین
[illegible] رکاب لیکے چلے

[illegible]
[illegible] جواب لیکے چلے

[illegible]
[illegible] لیکے چلے

[illegible]
[illegible] لیکے چلے

[illegible]
[illegible] لیکے چلے

[illegible] دعا کر کے [illegible]
[illegible] جواب لیکے چلے

[illegible]
[illegible] لیکے چلے

[illegible] آیا
[illegible] لیکے چلے

[illegible]
[illegible] گلاب لیکے چلے

[illegible]
[illegible] لیکے چلے

[illegible]
[illegible] لیکے چلے

[illegible]
[illegible] نقاب لیکے چلے

[illegible]
[illegible] لیکے چلے

[illegible]
[illegible] لیکے چلے

[illegible]
[illegible] لیکے چلے

[illegible]
[illegible] لیکے چلے

[illegible]
[illegible] لیکے چلے

رباعی

[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] گلدستہ ہے

۴۱
جبکہ مجروح ہوا [illegible] تن ہر
اور [illegible] پہ وہ [illegible]
علم تھا دنیا سے [illegible]
[illegible]
کوچ کرتا ہے جہاں سے مہ تاباں میرا
بستیاں بستی ہیں گھر ہوتا ہے ویراں میرا

۴۲
یہ وہی [illegible] زہرا کا [illegible] لال
یہ وہی [illegible]
آج اس پیاسے پہ [illegible]
[illegible]
کس کے کاندھے پہ یہ چڑھتا تھا بتا کوئی
تڑپے شبیر مرا اور نہ اٹھائے کوئی

۴۳
[illegible] آواز حسین
[illegible] تیر [illegible]
مارتا تھا کوئی نیزہ [illegible]
حسین [illegible]
لیکے پیغام اجل تیر ستم آتے تھے
تیغ جب ٹوٹی تھی منھ دیکھکے رہ جاتے تھے

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخم پھٹ پھٹ گئے ہیں تن کا لہو جاری ہے
رنگ رخ زرد ہے لب خشک ہیں غش طاری ہے

۴۵
جان زہرا ہے [illegible]
[illegible] سامان کرو
رحم کا وقت ہے [illegible] ویران کرو
[illegible]
دل جلی ہوں مری [illegible] نہیں پڑتی ہو
کیوں یہ چراغ لحد فاطمہ گل کرتے ہو

۴۶
[illegible] پانی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخم سے تیغوں کے مہلت نہ ذرا ملتی تھی
جب پیے تیر تھے تو مقتل کی زمیں ہلتی تھی

۴۷
[illegible] مرا نور نظر
[illegible] غضب [illegible]
[illegible] رحم [illegible]
[illegible]
بوندیاں [illegible] لعل نبی
تیر مارا ہے مرے لال کی پیشانی پر

۴۸
اے لعینو [illegible]
کس کے خوں کا یہ عوض [illegible]
[illegible]
[illegible]
تن سے سر کسکے برادر کا اتارا اسنے
کسکا فرزند جواں نیزے سے مارا اسنے

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بال کھولے ہوئے زینب کھڑی چلاتی تھی
[illegible] خیمے کے سر در سے ٹکراتی تھی

۱۰

[illegible]

دختر حیدر کرار پہ احسان کرو
مرے بھائی کو نہ مارو مجھے بیجان کرو

۱۱

[illegible]

صورت سید ابرار تو دیکھے زینب
بھائی کا آخری دیدار تو دیکھے زینب

۱۲

[illegible]

ایسا سفاک وہ دنیا کی ہے [illegible] مظلوم ہے
اسکے بچپن پہ نہ کچھ رحم کہ معصوم ہے

۱۳

[illegible]

غش میں ہے ابن شہنشاہ عرب دیر نکر
قتل میں سید مظلوم کے اب دیر نکر

۱۴

[illegible]

ایک بی بی بھی عجب درد سے چلاتی تھی
[illegible] محمدؐ کے صدا آتی تھی

۱۵

[illegible]

تھا بہت خشک جو دو روز سے پیاسے کا گلا
کٹ گیا تیغ سے احمدؐ کے نواسے کا گلا

۱۶

[illegible]

خون بھرا ہاتھ میں ہے شمر کے خنجر ہے ہے
پسر فاطمہ زہرا ہوا بے سر ہے ہے

۱۷

[illegible]

غل تھا امت پہ محمدؐ کی اب آفت آئی
خون سادات سے عالم میں قیامت آئی

۱۸

[illegible]

اب کوئی جنگ کو اسکے بدل آنے کا نہیں
اہل بیت میں کوئی اب [illegible] آنے کا نہیں

۳۰

[illegible]

کس عدو نے بیدردی سے شبیر کا سر کاٹا ہے
تیغ سے احمد و حیدر کا جگر کاٹا ہے

۳۱

[illegible]

ہم اسیران ستم تو اس سر پہ رو دینگے ہم
بدر و صفین کے کشتوں کا عوض لیوینگے ہم

۳۲

[illegible]

بنت زہرا ہوں ملیگی نہ اگر داد مری
عرش اعظم کو ہلا دیوے گی فریاد مری

۳۳

[illegible]

بیٹیاں بیچیں علی کی ہیں بتا دونگا ابھی
بلوہ عالم میں نہ رکھیگے پھر اڑونگا ابھی

۳۴

[illegible]

ایسا صدمہ ہوا اس روح خدیجہ اوپر
گر پڑی ہاے راحتی کیسے زمین کے اوپر

۳۵

[illegible]

کفن و گور بنا بیٹے نے نہیں پایا ہے
آپکو قبر میں کس طرح سے چین آیا ہے

۳۶

[illegible]

کہتا تھا احمد مختار کا گھر خاک ہوا
شکر ہے خاتمہ پنجتن پاک ہوا

۳۷

[illegible]

کہتی تھی غش میں ہو گیا مو غمین آگئی واری
باپ کی لاش کو آفت سے بچا دو داری

۳۸

[illegible]

لونڈیاں کہتی تھیں کٹوا دیا حلقوم آقا
صدقے ہو جائیں ہم ای بیکس و مظلوم آقا

بانو چلاتی تھی سر پیٹ کے [illegible] زاری
اے صبا [illegible] تمہاری
ذبح [illegible] کھا کے کاری
[illegible] جاری

[illegible] زینب [illegible] غم
[illegible] آواز [illegible]
دی [illegible] الٰہی کی قسم
[illegible] لاش [illegible]

کہا فضہ نے [illegible] جاں [illegible] داری
بعد اس [illegible] جاری
[illegible] آبادی
خاک اڑاتا ہوا [illegible] پیاری

فرقۂ ظلم پشیماں نہیں ہوتا ہے ہے
آہ بے دفن کا ساماں نہیں ہوتا ہے ہے

غم نے شبیر کے [illegible] ڈالا ہے مجھے
زوجۂ حیدر کرار نے پالا ہے مجھے

سر پٹکتا تھا کبھی اشک رواں کرتا تھا
منہ مرا لاش پہ رکھ رکھ کے فغاں کرتا تھا

[illegible] فضہ [illegible]
[illegible] بیٹا [illegible]
[illegible] لطف [illegible]
سر [illegible]

[illegible] حیدر [illegible] اولاد
[illegible] گلشن [illegible]
[illegible] نبی [illegible] فریاد
[illegible] لاش [illegible]

[illegible] آنکھوں [illegible]
[illegible] لاشے [illegible] نگاہ
[illegible] رکھ [illegible]
[illegible] سر [illegible]

رتبۂ حیدر صفدر کو سبھی جانتے ہیں
اسداللہ کو تو شیر بھی سب مانتے ہیں

روندیں کفار نہ اس فاطمہ کے جانی کو
چل محمد کے نواسے کی نگہبانی کو

ابن حیدر کے نہ لاشے سے جدا ہوتا تھا
ہاتھ دونوں تن سرور پہ دھرے روتا تھا

[illegible] سن [illegible]
[illegible] اسداللہ [illegible]
[illegible] سر [illegible]
اور [illegible]

[illegible] الٰہی [illegible]
[illegible] محمد [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کبھی
[illegible] کبھی
[illegible] کبھی
[illegible] کبھی

[illegible] گھوڑوں کے سم لال کیا جاتا ہے ہے
سرکشی لاش کو پامال کیا جاتا ہے ہے

بسکہ [illegible] یزداں پہ ستم ہوتے ہیں
سر کو ٹکرا کے غزالان حرم روتے ہیں

تھا تو حیوان پہ بیتاب تھا انساں کی طرح
روتا تھا دلبر زہرا کیلئے ماں کی طرح

[illegible]

حکم وصی کے ہے حضرت زینب نے چلا کے کہا
ارے کمبخت بان شمر کو سر بہن کا چھپا

[illegible]

عمر سعد سے بیٹھنے نے جا کے کہا
لاش سرور کی قضا سب آل نبی

لو دہائی ہے دشمن بیکس کی مدد کو آیا
تجھے ائے شمر قضا سند نہ ڈرا ہو خدا

سو رہی بابا کی گود اسنے کی جان تپیس تا
بولا آگے ہے وہ لاکھ زمین کی جان جا

تن سے کیوں سر کبھی بیکس کا اُتارا جاتا
پہلے تو آتا تو شبیر نہ مارا جاتا

ہیں یہ اسرار خدا اسکا نہ کچھ بیان کرو
غارت خیمۂ شبیر کا سامان کرو

[illegible]

جد کی امت نے کچھ در بیماری پائی
دیا اصغر معصوم نے تلک پانی

سر بے لعل آپ کی جانی کی جوانی
جی تو نہ پایا لعل کہ بہن کی نیانی
ذبح بابا کو کیا نظر بھی

[illegible]

آئے لے کیا کوئی نہ تن بیوا جو بیٹھ
سنیے کا بیٹا جانا کی بیکس پایا

منع اس کا ادا ہا کہ یہ پاپا جانا
ہم سو اہ اپنا شہنشاہ امام

مجھکو اُس وقت مدد کو جو بلواتی ہیں
اپنے ماں جائے کی لاشہ کہاں پاتی ہیں

ساتھ مولا کے جو ہم بھی گئے کُشتوں میں
کربلا میں جو ملے قبر تو گھر جنت میں

سلام

جہاں کا حلق سے بیاں بپا اٹھا
بجلی شور قیامت زبان لب بپا اٹھا

جو اٹھائے نہ آگے ناہوت بیدر کو جنمین
خود بخود آئے جیسے کہ اتنا انہاں اٹھا

بولے جو حضرت کہا تماشہ خدا کو سو بنا
دانا بانی مرا اس نہ تو صبر اٹھا

ہنوز زندان میں ہوئی دختر مراد آنکھیں
بہن کی کمر جو ہو کی کانوں نکلا اٹھا

لاشے قتل ہوا اکبر جوان سا ب
تا ابد ہے بہن شمر دوا اٹھا

لاش جو دلہا کی بعین کو ذرا آئی بکر
عصر کی صبح کو شوہر ہے جو سہرا اٹھا

ولی نہ ادا لطف غش ہوئی نبی مرد دوغ
کھڑے اے ان کو ہنسی بیٹی دو اٹھا

خاکساری کا ہے کہیں [illegible] اٹھا
زینب آئی کہ شہِ مظلوم کا لاشا اٹھا

قتل سے پہلے [illegible] سجاد
[illegible] بیمار سے بیجا اٹھا

آہ کیا شیر دلاور تھا علمدار حسین
کہ کسی سے بھی ترائی سے نہ لاشا اٹھا

ہائے غم میں سکینہ کے لیے تھا کی آخر
ننھی جاں سے [illegible] کا جب بار اٹھا

قتل ہو والد [illegible] سکینہ مر گئی
قید خانے سے جو [illegible] سا غبار اٹھا

دیکھ بھالا [illegible] مقتل میں نعوذ اللہ زہرا
[illegible] کا [illegible] اٹھا

ان کی تعظیم کو [illegible] افسوس
خلق سے [illegible] جنازہ اٹھا

دن کو دیکھا ہے [illegible]
جب جسد بابا کا [illegible] جنازہ اٹھا

قطعہ

[illegible] کربلا میں [illegible]
[illegible]

خلق [illegible]
[illegible] اٹھا

[illegible]
[illegible] اٹھا

[illegible] حسین
[illegible] اٹھا

[illegible]
[illegible] اٹھا

[illegible] حسین
[illegible] کا لاشا اٹھا

[illegible] شہِ مظلوم [illegible]
[illegible] اٹھا

[illegible]
[illegible] اٹھا

مونس

[illegible]
[illegible] اٹھا

رباعی

[illegible]
[illegible]

[illegible] حسین
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

جب سرور [illegible] مقابل ہوئے اعدا
[illegible] صف آرا [illegible] ہوئے اعدا
[illegible] ہوئے اعدا
[illegible] ہوئے اعدا
پایا جو اکیلا اسد حق کے پسر کو
ہالے میں لیا فوج نے زہرا کے قمر کو

[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
جھونکا کوئی آجاتا تھا جب موج ہوا کا
فرماتے تھے شاہ شہدا شکر خدا کا

[illegible] نہیں بولا
[illegible] بھائی نہیں بولا
[illegible] بھائی نہیں بولا
[illegible] نہیں بولا
اصغر کے لگا تیر تو دم نہیں مارا
بیدم ہوا بے شیر مگر دم نہیں مارا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آزار رساں سنگدل ایک ایک لعیں تھا
بت گرد تھے اور بیچ میں قبلۂ دیں تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خالق نہ خفا ہو کہیں سو آس یہی ہے
امت ہو مرے جد کی مجھے پاس یہی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلاتے تھے خادم عمر و سعد شقی کے
ہاں چھانٹ لو سینے کو حسین ابن علی کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب کے پسر خون میں کہیں لال پڑے تھے
رہواروں کی قاسم کہیں پامال پڑے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھوڑا ہے کہ میں تم سے خصومت نہیں رکھتا
زخموں کا تو کیا ذکر شکایت نہیں رکھتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پر شیر کے نعرے سے دہل جاتے تھے ناری
خود شعلۂ شمشیر سے جل جاتے تھے ناری

۱۰
فرزند ہیں [illegible] تشنہ [illegible] سکینہ
فرمایا [illegible] اہل بیت
دو گھونٹ سا پانی [illegible] زبان [illegible]
[illegible]
انجام بھی پانی کا اگر یاد رہیگا یارو
ہیں تشنگی میں کام آؤنگا یارو

۱۱
[illegible] پانی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پانی
فرمایا یہی ترا دون کا قاتل ہے پانی
کیا پانی پیوں زہر ہلاہل ہے پانی

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تصویر غم و درد میں انیس بنینگے
ہر شہر میں دلدل تری مجلس میں بنینگے

۱۳
[illegible]
[illegible] پانی [illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا کہ ہشیار رہو آتا ہے شبیر
رو کے تو کوئی نہر میں لو جاتا ہے شبیر

۱۴
[illegible] پانی
[illegible] پانی
[illegible] پانی
[illegible]
میں بھی فرس خاص شہ عرش نشیں ہوں
حیوان ہوں پا شاہ بے صبر نہیں ہوں

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاد آئیگی ایک ایک کو مجھ تشنہ گلو کی
سر پیٹینگے سب دیکھ کے چھینٹو لہو کی

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھوں سے جو لڑ کر شہ خوش خو آئے
پانی کی طرف دیکھ کے آنسو نکل آئے

۱۷
[illegible] پانی [illegible]
[illegible]
دنیا میں [illegible]
[illegible]
جبتک کہ زمانے میں عزا خانہ رہیگا
ماتم میں ترا بھی افسانہ رہیگا

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پانی
دو روز کی جب پیاس تری یاد کرینگے
فرزند لگن بھر کے ترے آگے دھرینگے

۲۳

[illegible] نشان
دنیا میں مجبور ہی [illegible] ہیں انسان
جوان کی [illegible] نہیں [illegible]
نوخیز [illegible]

سینو مومنین آل عبا غم سے جلینگے
روتے ہوئے آنکھیں ترے قدمونپہ ملینگے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا پسر سید لولاک ہے شبیر
زخمی ہے مگر شیر غضبناک ہے شبیر

۲۵

[illegible] زینب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعدا سے خوشی میں کہ گلہ کرتے ہیں بابا
تو دیکھ تو آ دو سی کہ کیا کرتے ہیں بابا

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روئیگی کوئی رکھکے جبیں دامن زین پہ
لے لیکے بلائیں کوئی تڑپے گی زمیں پہ

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دولہا کہے گی زخم سے کدھر جائینگے شبیر
بس کر ابھی مبوہ میں چلے جائینگے شبیر

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلائی یہ فضہ کہ دوہائی ہے خدا کی
ہے ہے مرے آقا سے لعینوں نے دغا کی

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمی ہیں رکیگا نہ مگر ہاتھ ہمارا
ہم ساتھ ترا چھوڑیں تو ساتھ ہمارا

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو دو نہ کہیں اور نہیں شاہ گئے ہیں
دریا پہ ابھی سیر دیجاہ گئے ہیں

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب لوٹ لیا جو دوش محمد کے مکیں پہ
ہے ہے مرا شہزادہ کہ تنہا ہے زمیں پہ

۴۳

[illegible] بیبیاں [illegible]
زینب [illegible]
آواز [illegible] کی ماری
کس جا ہو نظر آتی نہیں شکل تمہاری

صدقے ہو بہن اے مرے ماں جائے برادر
بیوہ کے جدا ہوتے ہو تم ہائے برادر

۴۴

بھائی سے مرے [illegible]
زخمی [illegible] تلوار [illegible] لگاؤ
خون [illegible] زینب [illegible]
[illegible] ماں کو [illegible] رلاؤ

خاتون قیامت سے عداوت نہ کرو تم
یہ ظلم یہ بیداد یہ بدعت نہ کرو تم

۴۵

قاتل کو [illegible] عمر سعد نے خلعت
یاں خون [illegible] غارت
[illegible] شور قیامت
[illegible]

مونس ہے یہ ہنگام بکا اشک رواں کر
اب غارت خیمے کا نہ احوال بیاں کر

۴۶

اعدا نے کہا بھائی کی لاش اٹھانے نہ دو دیکھو
[illegible] لب [illegible] دو دیکھو
[illegible] مظلوم [illegible] نہ دو دیکھو
بچے [illegible] خیمہ [illegible] دو دیکھو

بیکس کی دوا [illegible] کیا خاک کرینگی
جو ان زخموں کا [illegible] چاک کرینگی

۴۷

جاری [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کٹ گیا جسد دلبر زہرا کا لہو میں
اور طبل ظفر بجنے لگا فوج عدو میں

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۱
جب شور و زاریاں تھیں [illegible] فاطمہ
اور [illegible] جان [illegible] فاطمہ ہوا
[illegible] فاطمہ ہوا
زینب [illegible] فاطمہ
غل تھا یتیم سید سجاد ہو گیا
لو خاندان فاطمہ برباد ہو گیا

۴۲
اب کون [illegible]
کون اب [illegible]
اے لال [illegible]
دل [illegible]
مرقد اُجاڑ ہو گیا مجھ دل ملول کا
کوئی نہیں ہے فاتحہ خواں اب رسول کا

۴۳
آتی تھی فاطمہ کی صدا [illegible]
اے میرے لال [illegible]
اے [illegible]
[illegible]
میرا چراغ خلق میں خاموش ہو گیا
پہلو کا درد آج فراموش ہو گیا

۴۴
جاری لہو [illegible] سیاہ
لرزہ ہوا زمیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا کی موج سر لب ساحل پٹکتی تھی
مچھلی ہر اک اچھل کے زمیں پر پھڑکتی تھی

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تڑپا کیا میں ہائے نہ کچھ بس چلا مرا
کاٹا ترے گلے کے برابر گلا مرا

۴۶
جب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے کردگار فاطمہ فریادی آئی ہے
بے جرم میرے لال کو مارا دہائی ہے

۴۷
[illegible] سلطان مشرقین
[illegible]
[illegible] حسین
زینب [illegible]
زخموں سے تیری خون کی ندی اُبل گئی
بیٹا چھری ہماری کلیجے پہ چل گئی

۴۸
بیٹا [illegible] تھا
[illegible] تھا
[illegible] تھا
[illegible] سلاتا تھا
ہے دھوپ آج تیرے تن چاک چاک پر
اب [illegible] اس جلتی خاک پر

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ وہ ہے جس کو تیغ سے [illegible]
یہ اُس کا سر ہے جس کے [illegible]

۱۰
[illegible]

زیور چھنیگا چادریں سب لوٹی جائنگی
ہائے شہزادیاں مری اب لوٹی جائنگی

۱۱
[illegible]

سب غرق بحر شرم ہوئیں کانپ کانپ کر
گر گر پڑیں یہ داؤں سے سر ڈھانپ ڈھانپ کر

۱۲
[illegible]

بیکس میں ہائے سر پہ ایک اس دم ردا نہیں
اسکا یہ گھر ہے جسکو کفن تک ملا نہیں

۱۳
[illegible]

اب کچھ نہیں ہے رحم کرو اسکے حال پر
لال اپنے صدقے کر چکی زہرا کے لال پر

۱۴
[illegible]

بیچے لباس سبط پیمبر کے لٹ گئے
کپڑے نئے نئے علی اکبر کے لٹ گئے

۱۵
[illegible]

چلایا قتل گہ کی طرف منہ کو موڑ کر
دادا کہاں چلے گئے پوتے کو چھوڑ کر

۱۶
[illegible]

سیلی جو ماری شمر نے بس تلملا گئی
مقتل میں لاش سبط نبی تھرتھرا گئی

۱۷
[illegible]

تسلیم کر کے عید کے دن ہم جو آتے تھے
کیا شاد ہو کے تمنے یہ عیدی دلاتے تھے

۱۸
[illegible]

چہرے پہ اسنے خاک کا پھایا لگا لیا
گردن جھکا کے زانوں میں منہ کو چھپا لیا

۱۹

[illegible]

دی یہ وہ کرتہ بلوے میں زہرا کی جانی کو
میں اپنی بی بی کا کفن دونگی بھائی کو

۲۰

[illegible]

لیجے خبر کہ مجھ پہ نئی یہ جفا ہوئی
بیٹی تمھاری لوٹی گئی بے ردا ہوئی

۲۱

[illegible]

آواز دی جو شمر نے تلوار تول کر
چونکا مریض نرگسی آنکھوں کو کھول کر

۲۲

[illegible]

بلوہ یہ کیوں کیا ہے محمدؐ کی آل پر
ای یارو کیا گذر گئی زہرا کے لال پر

۲۳

[illegible]

وہ بولا تشنگی کہوں کیونکر حسینؑ کی
ابتک زبان ہے ہونٹوں سے باہر حسینؑ کی

۲۴

[illegible]

قطرہ بھی اک دیا نہ کسی نے ان پیاسے کو
آیا ہوں ذبح کرکے نبی کے نواسے کو

۲۵

[illegible]

احسان مجھ مریض پہ بہر خدا کرو
ای یارو سر ابھی بدن سے جدا کرو

۲۶

[illegible]

تیغ ستم سے گردن شبیرؑ کٹ گئی
سند نبی کی آج جہان میں الٹ گئی

۲۷

[illegible]

ماں کی طرف مریض نے مڑ کر نگاہ کی
دیکھا فلک کو رو رو کے اور دل سے آہ کی

۳۰
ناگاہ آگ خیموں میں اعدا نے دی لگا
[illegible] جلنے لگا وا مصیبتا
[illegible]
[illegible]
سینے تو تھی گیسو کھلے سر کے بال تھے
گرمی کی ماری چاند سے منہ لال لال تھے

۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا تھا نیند آ گئی اب مجھ کو چین سے
صد شکر خالی ہو گئی دنیا حسین سے

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پوچھا نہ یہ کسی نے سب ملکو روتے ہو
پھیلا کے پاؤں چین سے میدان میں سوتے ہو

۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جسم ہوا سے آگ کے شعلے بھڑکتے تھے
معصوم مچھلیوں کی طرح سے پھڑکتے تھے

۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم بپا تھا فاطمہ کے نور عین کا
پرسا بھی کوئی دینے نہ آیا حسین کا

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہائے یتیم اب مری اولاد ہو گئی
والی میں تیری مرنے سے برباد ہو گئی

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تمام رات
[illegible] تمام رات

۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا [redacted] نہ سوتی تھی
منہ اپنا ڈھانپ ڈھانپ کے ڈر ڈر کے روتی تھی

۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] گھر سے اٹھ گیا
وارث حسین سا مرے سر سے اٹھ گیا

۴۳

لاکر وطن سے ساتھ [illegible]

[illegible] ماں سے کیا جب [illegible]

اچھا سلوک [illegible] تمہارا [illegible]

بیکس [illegible]

بیوہ دلھن کو ہاے غضب موت آگئی

اے ہمشیر تجھکو نظر کسکی کھا گئی

۴۴

نانا کہاں ہیں [illegible] زمین

اماں کہاں ہیں [illegible] نہیں

[illegible] دکھاؤ [illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]

افسوس خواہر شہ عالی نہ مر گئی

سب مر گئے یہ پیٹنے والی نہ مر گئی

۴۵

بابا [illegible]

[illegible] ادب [illegible]

[illegible]

[illegible]

یا شاہ بخت جاگے مجھ دل فگار کے

سو رہتی پائنتے میں تمہارے مزار کے

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بلوے میں ننگے سر ہوں گریباں جو چاک ہوں

پردہ اسی میں ہے کہ میں پیوند خاک ہوں

۴۷

[illegible] شاہ دین پناہ

[illegible] سیاہ

[illegible] آہ

لاشا تمہارا [illegible]

بھیا تمہارا ساتھ یہ خواہر نہ چھوڑتی

تنہا میں قبر آپ کی دم بھر نہ چھوڑتی

۴۸

[illegible] زار زار

[illegible]

[illegible] فاطمہ [illegible]

لال حسین

تو یہ گمان نہ کیجو کہ اسکی عزیز ہوں

آقا یہ مجھ غریب کا ہے میں کنیز ہوں

۴۹

زینب بیان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فریاد حق سے کرتی تھی جائی بتول کی

لوٹی ستمگروں نے کمائی بتول کی

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوتی نہ رات کو کبھی حاجت چراغ کی

کافی تھی روشنی دل زینب کے داغ کی

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر فاطمہ کے لال کا زیب سناں ہوا

نیزے پہ آفتاب قیامت عیاں ہوا

۴۸

اونٹ آئے ڈیوڑھیوں کی سواری کے ایکبار
بیکس اہلبیت محمدؐ ہوئے سوار
عابد پیادہ پا چلے تھامے ہوئے مہار
تھے گرد و پیش نگہبان ان کے ستمشعار
دیکھا سناں پہ سر جو شہِ مشرقین کا
رانڈوں میں شور پڑ گیا ہائے حسینؑ کا

۴۹

بانو پکاری ناقے کو دم بھر بھی ٹھہراؤ
اصغر کے سر کو ڈھونڈو زمیں پر ہی مجھ کو دکھاؤ
[illegible] لو جلدی اٹھیں بتاؤ
کہدو کہ دودھ اترا ہے [illegible] آؤ
دو دن سے مارے پیاس کے ہر دم بلکتے تھے
بن دودھ واری جھولے میں کیسا سسکتے تھے

۵۰

انبوہ تھی کیا سواری کا عالم کروں بیاں
ہائے حسینؑ لب پہ اور آنکھوں سے خوں رواں
سرداروں کے سر نیزوں پہ زانوں پہ ہچکیاں
اور آگے آگے اونٹوں کے سجاد ناتواں
جاں تھی لبوں پہ طوق سے بیمار زار کی
آتی تھی بیڑیوں سے صدا ہائے ہائے کی

۵۱

[illegible] بیاں
غش میں [illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible] زینب بصد فغاں
[illegible] مظلوم و ناتواں
ہوتی ہوں دور لاش شہِ کربلا کی سے
جلدی اٹھاؤ اونٹ کہ دل ان میں بھالی

۵۲

عابد نے سن کے [illegible] پانی ستم
[illegible] دونوں کو جلدی اٹھا قدم
[illegible] عابد بیمار [illegible]
[illegible] دم
ہنس ہنس پکاریں ای شہِ مظلوم الوداع
آئی صدا کہ زینب و کلثوم الوداع

۵۳

[illegible] راہ میں [illegible] ہوئی جفا
[illegible] دوبارہ
[illegible] دیا
زینب [illegible] خدا
ذاکر ہوں آلِ فاطمہ کے نورِ عین کا
کر رحم میرے حال پہ صدقہ حسینؑ کا

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آس اب کسکی ہے کون آہ بچالے ہمکو
ان جفاکارون سے اللہ بچالے ہمکو

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو تو تلوارونکے لیے خونمین بھرا کانون کو
زخمی نیزونکی سنانون سے کیا شانون کو

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگ خیمے کی قناتون مین لگادی ہے ہے
مسند احمد مختار جلادی ہے ہے

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہای ہم آج گرفتار ستم ہوتے ہین
جسکے پردہ تھا وہ مقتل مین پڑے سوتے ہین

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شمر کہتا تھا کہ رحم اپنے نہ کھائے کوئی
ہان خبردار نکلنے نہ پائے کوئی

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر سے خیمے مین کسی بی بی کی سانس اُڑتی تھی
لڑکھڑا کر کوئی بچہ لیے گر پڑتی تھی

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھیڑ نامحرمونکی دیکھکے کٹ جائیگا
جگر اس صاحب آزار کا پھٹ جائیگا

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر ہے اب کیا کہ ہوا قتل پسر زہرا کا
پھونکدو آتش بیداد سے گھر زہرا کا

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حرم مین شاہ دین اب اور رہا کیا باقی ہے
سر پہ [illegible] ایک ردا باقی ہے

۱۰

[illegible]

قتل وارث ہو وہ جنت ہمیں کیا ہے انکی
جھنار و دیے جلائیں یہ سزا ہے انکی

۱۲

[illegible]

لوٹ کر زیور و زر پھر مجھے دُکھ دیتے ہو
اک ردا باقی ہے اُسکو بھی لیے لیتے ہو

۱۶

[illegible]

منھ سے بولو نہ اگر بھائی ہے پیارا زینب
آزماتا ہے خدا صبر تمہارا زینب

۱۱

[illegible]

قتل شبیر پہ اک ارض و زمین کانپتی تھی
وسط خاک پہ لاش شہ دیں کانپتی تھی

۱۳

[illegible]

مالک جنت و دوزخ ہے وہ مجبور نہیں
گر قیامت ابھی آجائے تو کچھ دور نہیں

۱۷

[illegible]

قسمت آل پیمبر میں لکھا یوں ہی ہے
اپنا کیا زور ہے منظور خدا یوں ہی ہے

۱۴

[illegible]

غضب حق سے کہاں بچکے نکل جاؤ گے
آہ اک ایسی کرونگی میں کہ جل جاؤ گے

۱۵

[illegible]

اُسکی بیٹی کی ردا چھین کے کیا پاؤ گے
آج کے ظلم کی محشر میں سزا پاؤ گے

۱۸

[illegible]

[illegible] کو خالق نے بنایا ہمکو
نہ ردا ہمکو میسر ہے نہ سایا ہمکو

۱۹
[illegible]
غم تو یہ ہے جو روا تجھ سے نہ جانی بھائی
آپکے لاشے پہ سر پہ اُٹھاتی بھائی

۲۰
[illegible]
زندہ رہیو دین کو در سر آسے کرائیں ہم
اسکے جو حق میں ہوا ارشاد بجالائیں ہم

۲۱
[illegible]
کون ہے اب جو آویگا مددگاری کو
اسی بستر پہ کرو قتل اس آزاری کو

۲۲
[illegible]
آپ مر جائیگا ساک سے بیاری ہے
رحم کر رحم کہ مظلوم ہے آزاری ہے

۲۳
[illegible]
بیچ پر بیچ جفا کار جو پہنچاتے تھے
سر جھکائے ہوئے خاموش چلے آتے تھے

۲۴
[illegible]
بیڑیاں بھاری ہیں کاہے کو چلا جائیگا
چھوڑ دو اونٹ کی رسی کہ غش آجائیگا

۲۵
[illegible]
بھائی اس غم کر اس بیمار کی قربان ہوئے
تم دعا مانگو کہ مشکل مری آسان ہوئے

۲۶
[illegible]
سفر شام ہے در پیش خبر ہے کہ نہیں
تازیانوں کا بھی کچھ خوف و خطر ہے کہ نہیں

۲۷
[illegible]
ناگہاں قتل کا میدان نظر آیا انکو
مقتل شاہ شہیداں نظر آیا انکو

۲۸

ناگہاں [illegible] تو لاش [illegible] بے گور و کفن
[illegible] رن
[illegible] بیمار [illegible]
[illegible] نادر من
ساربان اُشترا ہیر سلام آیا ہی
طوق پہنے یہ رسن بستہ غلام آیا ہی

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوش آیا تو پکاری کہ میں واری بھائی
سر برہنہ ہمیں آئی ہی تمھاری بھائی

۳۰

[illegible] بھائی ہوئی ہے
[illegible] بیکس [illegible] ہوئی ہے
[illegible] نہ بنائی ہوئی ہے
لاش [illegible] عوض غسل [illegible] ہوئی ہے
[illegible] صورت [illegible] نظر آئی ہوئی ہے
صدقے جاؤں ستم شمر جفا جو دیکھو
کس سے باندھی ہیں رسن میں یہ بازو دیکھو

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نظر لطف شہنشاہ امم کافی ہے
مدت العمر کو بس ایک یہ غم کافی ہے

رباعی

[illegible] کربلا والوں سے
[illegible] والوں سے
[illegible]
[illegible] والوں سے

رباعی

[illegible] ہوگا
[illegible] سونا ہوگا
[illegible]
[illegible] ہوگا

دیکھو قیدی در حاکم سے [illegible] ہے
[illegible] دشمن پہ ناموس پیمبر ہے
[illegible] چھپا تیغ الم اور سے
[illegible] سر بازار کھلے سر والے
باغ زہرا کا عجب رنگ سے گلدستہ تھا
تھے تو باہم مگر اک ایک رسن بستہ تھا

[illegible] قیدی ہیں
[illegible] قیدی ہیں
سکینہ [illegible] قیدی ہیں
[illegible] قیدی ہیں
ستم اہل شقاوت سے بچا لے یارب
ہمکو دربار کی آفت سے بچا لے یارب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنگدل دشمن و سفاک تماشا دیکھیں
ایسے دکھیا رونکا ہم خاک تماشا دیکھیں

[illegible] مصیبت والے
[illegible] اور دردوں والے
[illegible]
[illegible]
لٹ گیا گھر کہیں چھپنے کو بھی کونا نہ ملا
قتل وارث ہوئے اور بیٹھ کے رونا نہ ملا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اول شام کہ وہ آخر شب دفن ہوئیں
کب جنازے کو اٹھا لیگئے کب دفن ہوئیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پہ سایہ بھی نہیں کچھ فقط آواروں کے
پوست دھوپ سے اُدھڑے ہوئے ہیں چاند سے رخساروں کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دکھ میں اللہ ہی انکا یتیموں کا مددگار ہے تو
پردہ ہم قیدیوں کا رکھ لے کہ ستار ہے تو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حق تو عادل ہے عدالت بھی کبھی ہوئیگی
یہ نہ سمجھے کہ قیامت بھی کبھی ہوئیگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوف سے تنیوں میں سانسیں بھی رکی جاتی ہیں
نرگسی آنکھیں نقاہت سے جھکی جاتی ہیں

۱۰
کیا کہوں [illegible] بہن کا حال
[illegible] ہوا اور [illegible] مثال
[illegible] الدلال
[illegible]
اپنی ماں جائی سے صدقے گئی منہ موڑ گئے
قید پردیس میں ہونے کو مجھے چھوڑ گئے

۱۱
[illegible] بھائی
[illegible] بھائی
[illegible] بھائی
[illegible]
کوئی شمشیر تو برچھی ہی دکھاتا کوئی
دیکھیے سر کو بھی مجھ تک نہیں لاتا کوئی

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں تو سر پیٹتی دوڑی تھی پہ آنے نہ دیا
سخت جانی نے گلا ساتھ کٹانے نہ دیا

۱۳
[illegible] جاری
[illegible] زاری
[illegible] کیا ری
[illegible]
رو کے جب کہتی ہے رسی سے گلا چھلتا ہے
اسکا منھ دیکھ کے سینے میں جگر جلتا ہے

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پاس اب کاہیکو آئینگے ہمارے بابا
لیکے صغرا کو کہیں دور سدھارے بابا

۱۵
[illegible] وارث
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں تو سمجھی تھی کہ لڑکی ہے بہل جاویگی
انکی یاد میں جان اسکی نکل جاویگی

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزہ داروں کو تاکید سے پکارو جلدی
سر شہیدوں کے سنانوں سے اتارو جلدی

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر ادب ہم ہی کیا جائے نیزے کو پکڑ لیجائے
حکم دے مجھکو تو بھائی کا بہن سر لیجائے

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹے سے حسن سر قبا جاتے ہیں
ساتھ بیٹے کی شہ عقدہ کشا جاتے ہیں

۱۹

شمر دربار میں لایا جو سرِ شاہِ امم
تخت پر بیٹھا تھا خوش ہو کے [illegible] ظلم
سامنے مطرب [illegible] نغمہ [illegible] کی بھی باہم
[illegible] لعین [illegible] سے [illegible]

یہ نہ سمجھا کہ سرِ پاکِ حسین آیا ہے
جگر و جانِ رسول الثقلین آیا ہے

۲۰

[illegible] سن کے [illegible] سوالات
[illegible] کی زبان [illegible]
[illegible] مقصد [illegible]
مصطفیٰ [illegible]

سامنے شغلِ غنا ایسوں کے کب لازم ہے
حاکمِ شرع میں موجود ادب لازم ہے

۲۱

[illegible] رقص کا دن [illegible] حل ہے
دف و [illegible] کا بھی [illegible] اعجاز ہے
چھا گیا [illegible] بھی [illegible]
جو [illegible] داڑھی [illegible] ساز کی [illegible]
[illegible] کیا بجا

غم کی تاثیر سے باجوں کی بھی شق چھاتی تھی
خود بخود ہائے حسینا کی صدا آتی تھی

۲۲

[illegible] دنیا تھا وہ ملعون نے سر کیا دی
فرحت [illegible] پیدا کر دی
[illegible] ہوئی زہرا کی علی زیاری
[illegible] روح

طرفہ تاثیر ہے خوانِ شہِ دیں کی بو میں
ساز قابو میں ہمارے ہیں نہ دل قابو میں

۲۳

[illegible]

رو کے کہتا ہے کوئی بیٹھے کہ ہم روتے ہیں
رہو ساکت نہیں سر تن سے قلم ہوتے ہیں

۲۴

[illegible] کھڑی [illegible] لال
[illegible] در پہ [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]

ہائے میں دیکھتی ہوں در پہ ستم ہوتے ہیں
در حاکم پہ کھڑے اہلِ حرم روتے ہیں

۲۵

[illegible] اہلِ [illegible] بیان
[illegible] ایمان
[illegible] دربان
[illegible] زینب [illegible]

اور کہا ہاں حرمِ سبطِ نبی کو لاؤ
رشتہ دارانِ رسولِ عربی کو لاؤ

۲۶

[illegible] نکلے [illegible]
[illegible] چلو [illegible]
[illegible] زینب [illegible]

آسمان غم کا گراں وطن آوارہ ہے
خاک سب بیبیاں ملنے لگیں رخساروں پر

۲۷

[illegible] سر [illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible]

اشک رخساروں پہ موتی سے ڈھلکے جاتے تھے
گرتے پڑتے ہوئے مجبور چلے جاتے تھے

۲۸

[illegible] ضعیفی [illegible] حالت [illegible]
[illegible] گلا بازوؤں میں بھاری زنجیر
طوق آہن میں [illegible] ہو جوں ہالۂ ماہ منیر
[illegible]

روتے تھے جلد جو چلنے کو کوئی کہتا تھا
بیڑیاں سخت تھیں تلووں سے لہو بہتا تھا

۲۹

[illegible]

ضعف سے حال یہ دلبند ید اللہ کا تھا
لڑکھڑانے میں ہر اک گام عصا آہ کا تھا

۳۰

[illegible]

کبھی بالوں سے کبھی ہاتھوں سے منہ ڈھانپتی تھیں
اوٹ میں ڈر کے کبھی جاتی تھیں اور کانپتی تھیں

۳۱

رسن [illegible] کہنے لگی [illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب [illegible]

قید میں نام نہ لو پردہ نشیں ہونے کا
یہ نہیں ہونے کا ہرگز یہ نہیں ہونے کا

۳۲

[illegible]

کوفے تک دشت مصیبت سے کھلے سر آئی
یاں تلک کوفے سے بے مقنعہ و چادر آئی

۳۳

[illegible]

روسیہ جتنے ہیں دربار میں سب دیکھینگے
جب جنہوں نے کہ نہ دیکھا تھا وہ اب دیکھینگے

۳۴

[illegible]

ہم نے ناموس پیمبر کو کھلے سر دیکھا
دختر حیدر صفدر کو کھلے سر دیکھا

۳۵

[illegible]

میری صغرا کو یہ بوقت خبر جاویگی
[illegible] کی وہ بیمار ہے مر جاویگی

۳۶

[illegible]

آگے لا دو کہ مرے جاہ و حشم کو دیکھیں
یاں تہ تخت سر شاہ امم کو دیکھیں

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مصطفیٰ [illegible]
شیر حق طیش میں آئے تھے بنی نے روکا
ہو کے راضی برضا ہاتھ علی نے روکا

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رن میں بھائی پہ جو فوجوں کی گھٹا چھائی تھی
بال کھولے ہوئے میدان میں چلی آئی تھی

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اتنا ہی یاد کہ جب فتح کا غل ہوتا تھا
واں وہ روتی تھی ادھر شاہ کا سر کٹتا تھا

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تجھ سے ملتی ہے بہت شاہ زمن کی صورت
کہیں چھپتی ہے نہیں بھائی بہن کی صورت

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر جھکائے ہوئے تلواریں نہ کھاؤ بھائی
اپنی چھاتی سے لگا لوں تمہیں آؤ بھائی

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں تو الفت سبھی اولاد سے تھی بھائی کی
کون سی لڑکی کی عباس نے سقائی کی

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی تو خلق میں ماں جائی کو چاہا ہوگا
پر نہ ماں جائی نے یوں بھائی کو چاہا ہوگا

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابھی خنجر مری گردن پہ نہ تیرا پھر جائے
روک لے ہاتھ کہ گھر دختر زہرا پھر جائے

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ جو تلواروں کے جب زخم بہت کھاتے تھے
خون میں ڈوبے ہوئے جا کے اسے دیکھ آتے تھے

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تن سے جب روح شہنشاہ مدینہ چھوٹی
خلق سے آئی صدا ہائے سکینہ چھوٹی

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ ستم روح محمد کو گوارا ہوگا
خیر محشر میں اب انصاف ہمارا ہوگا

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں مدینے کو شہ جن و بشر پھر نہ گئے
قتل مسلم کی خبر سنکے بھی گھر پھر نہ گئے

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا یہی مد نظر فاطمہ کے پیاروں کو
اپنا محکوم کریں کوفے کے سرداروں کو

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باپ کے مرقد پہ یہ بے ادبی کرنے کی
حجت اللہ سے بیعت طلبی کرنے کی

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہبر دیں پہ جو فاسق نے یہ اعلام کیا
کوچ کا تب مرے بھائی نے سر انجام کیا

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں نے انداز سفر پہلے ہی پہچانا تھا
تری مجلس میں مجھے باندھ کے اسیر آنا تھا

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حرمت کعبہ مٹے یہ انھیں منظور نہ تھا
ورنہ ہو جاتے وہیں قتل تو کچھ دور نہ تھا

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے کیا واں سے اگر کوچ نہ کرتے شبیر
موت ہمراہ تھی کس طرح ٹھہرتے شبیر

۵۵

[illegible]

اشقیا کا نہ انھیں لیل و نہار آئے خط
کوفے سے کعبے تلک بیس ہزار آئے خط

۵۶

[illegible]

جتنے تھا زعم وفا ظلم کے بانی نکلے
دوست سمجھے تھے جنھیں دشمن جانی نکلے

۵۷

[illegible]

شہر کی راہ بھی کی از رہ نادانی بند
ہم پہ اس ظلم سے موسم کی ہوا پانی بند

۵۸

[illegible]

تو نہ تھا ظلم کا بانی نہ [illegible] [redacted]
کیا کدورت تھی کہ گھر فاطمہ کا صاف کیا

۵۹

[illegible]

تن بے سر کو عجب حال سے زمین چھوڑا
کہنہ جامہ بھی سکیں سا بدن میں چھوڑا

۶۰

[illegible]

ہے یہ دستور کہ میت کو کفن دیتے ہیں
یا کہ بیجرم جو بیکس ہو تو سر لے لیتے ہیں

۶۱

[illegible]

دل دکھا دختر فیاض یہ لملاقی ہے
اسکے ہاتھونکو نہ باندھو مجھے شرم آتی ہے

۶۲

[illegible]

گھر کی کھائی کو مصیبت میں یہ ٹھیری ہے زینب
سر دربار رسن بستہ کھڑی ہے زینب

۶۳

[illegible]

نہ حمایت کو ہے بھائی نہ پدر سر پر ہے
کسقدر بنت ید اللہ یہاں آوارہ ہے

٦٤
[illegible]

خستہ جانوں دل میں جو آتا ہے وہ کہ لیتی ہیں
سخن سخت غریبوں کے بھی سب سہ لیتے ہیں

٦٥
[illegible]

باپ کے غم میں دل زار جو تن میں تڑپا
لیا روئی کہ سر پاک لگن میں تڑپا

٦٦
[illegible]

[illegible] نہیں ڈرتی ہوں
جو ستم مجھ پہ ہوئے ہیں وہ بیاں کرتی ہوں

٦٧
[illegible]

شفقتیں آٹھ پہر از رہِ غمخواری تھیں
میں جو بیمار ہی تھی مری بالیں پہ یہ بیٹھی تھیں

٦٨
[illegible]

آگ خیمے کی قناتوں میں لگا دی اُسنے
اُجلی مسند مرے بابا کی جلا دی اُسنے

٦٩
[illegible]

[illegible] یہ حال کیا
منہ طمانچوں سے مرا گل کی طرح لال کیا

٧٠
[illegible]

حمد کرتی ہوں وصیت یہی کر جاؤنگی
اور اسے دیکھو جو بھی جس گھڑی مر جاؤنگی

٧١
[illegible]

مر ہونے کی خبر سنتے ہی واں آتا تو
دُر اُتروا کے مرے کانوں سے الجھاتا تو

٧٢
[illegible]

جان بچنے کی نہیں [illegible] طاری ہے
اسی دن سے یہ مرے کانوں سے خون جاری ہے

۴۷۳
[illegible]
گیسوؤں کی مشک کی بو ہے کہیں ہیں بابا
دل کھنچا جاتا ہے گھر میں تو یہیں ہیں بابا

۴۷۴
[illegible]
اماں سر پیٹتی ہیں کیا انھیں سمجھاؤ ہمیں
آؤ گودی میں چھپا کر تمھیں لیجاؤ ہمیں

۴۷۵
[illegible]
طشت کے پاس سے اب اسکو اٹھا دو جلدی
سر شہ لیکے سکینہ سے چھپا دو جلدی

۴۷۶
[illegible]
طشت میں گر کے پکاری کہ یہ حال ایکا ہے
لو چھو بھی جان یہی سر تو مرے بابا کا ہے

۴۷۷
[illegible]
مصطفیٰ شرمائے کیوں غم سے نہ بیتاب ہوں ہم
بن بلائے کیونکر ابھی سیراب ہوں ہم

۴۷۸
[illegible]
جان قسمت میں اگر یوں ہیں قضا ہو دیگی
باپ کے سر سے تو بیٹی نہ جدا ہو دیگی

۴۷۹
[illegible]
کیا خموشی ہے لب لعل تو کھولو بابا
کیا غضب ہو گیا کچھ منہ سے تو بولو بابا

۴۸۰
[illegible]
تم نہ ہو گے تو مجھے بھی نہ چین آویگا
جسکو لینے تمھیں زندان میں حسین آویگا

۴۸۱
[illegible]
ظلم ایسا بھی تمھیں یہ کوئی کرتا ہے
یوں ستاتے ہیں اسے جسکا پدر مرتا ہے

[illegible] وہ شاہِ عالی
[illegible] وہ جھولی خالی
[illegible] خالی
[illegible] نشانی
[illegible]
مونس [illegible]

غم سے رقت ہوئی گرتی ہوئی نالے زینب
گئی زندان میں سکینہ کو سنبھالے زینب

۱
[illegible] دل سے فغاں آہ کہ جب بیٹھے
ہم سر [illegible] بیٹھے
[illegible] بیٹھے
[illegible] آہ کہ جب بیٹھے
[illegible] بیٹھے
[illegible] خانہ غارت میں [illegible] بیٹھے
[illegible] بیٹھے
شاہ [illegible] جب بیٹھے

۲
[illegible] آکے بھائی
[illegible] بیٹھے
[illegible] بیٹھے
[illegible] ہائے عباس
[illegible] بیٹھے
[illegible] حسین
[illegible] بیٹھے
[illegible] صغرا
[illegible] بیٹھے
[illegible] بیٹھے
[illegible] بیٹھے

۳
[illegible] بیٹھے
[illegible] بیٹھے
[illegible] بیٹھے
[illegible] صغرا
[illegible] بیٹھے
[illegible] بیٹھے
[illegible] بیٹھے
[illegible] زینب
[illegible] بیٹھے

۴۱

[illegible] تھی زینب
[illegible] زینب
[illegible] زینب
[illegible] زینب

فاقہ تھا کئی روز کا اور تشنہ دہن تھی
بازو میں بندھی بنت ید اللہ کے رسن تھی

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] زندان

چہرے پہ اسیروں کے جو ڈھل پڑتے تھے آنسو
ہنستے تھے یہ اعدا کہ نکل پڑتے تھے آنسو

۴۳

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخ زرد زبان پیاس سے تھی خشک دہن میں
فاقوں کے سبب ضعف سے رعشہ تھا بدن میں

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو بار کو دیکھا نہ گیا آنکھ اٹھا کے
خاموش کھڑی ہو گئی گردن کو جھکا کے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آگے بھی ہوئی قید یہ مجروح جگر تھی
اس آخری محبوسی کی اس کو نہ خبر تھی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں کے یہ کہتی تھی کس قید میں پڑی ہو
ناموس کے سامنے سر ننگے کھڑی ہو

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] تھی
جوں شمع سراپا عرق شرم میں تر تھی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کو
اس درد میں [illegible] نہ کسی کو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ابن حسن کو
پہلو میں بٹھا لائی ہو [illegible] وطن کو

۱۰
بچی سے یہ کہتی تھی مادر دلگیر
ماں [illegible] نہیں ہے یہ تری تقصیر
[illegible] عالم اعدا ہے یہ بے پیر
[illegible] سکینہ کی طرف دیکھ کے [illegible]
چھوٹی ہے یہ غیرت تجھے ماں بھی بڑی ہے
تو ہاتھوں سے ڈھانپے ہوئے منہ کیوں کو کھڑی ہے

۱۱
[illegible] عالم کے وہ بنت شہ ابرار
[illegible] ابھی [illegible] نہیں [illegible]
وادا ہیں [illegible] عرب [illegible]
[illegible] سے [illegible]
ہم آل نبی ہیں ہمیں غیرت ہے برابر
چھوڑ بڑی کی عفت و عصمت سے برابر

۱۲
ہیں بنت نبی فاطمہ زہرا مری دادی
[illegible] جسکی [illegible] شہزادی
دادا ہیں [illegible] عالم کی [illegible] آزادی
وہ [illegible] بستی کی بھی آبادی
جو [illegible] دولت [illegible]
تو تخت پہ بیٹھا ہے وہ سر ننگے کھڑی ہے

۱۳
[illegible] مری دادی کی [illegible]
[illegible] بی بی کی ماں [illegible]
[illegible]
اب دیکھ [illegible]
ذریت حیدر ہے تجھے شرم نہیں ہے
کچھ روح پیمبر سے تجھے شرم نہیں ہے

۱۴
[illegible] بابا
[illegible]
[illegible] کبھی [illegible]
[illegible] مری [illegible] سے بابا
میں کھیلتی تھی جب کبھی دروازے پہ جا کے
لے آتے تھے گھر میں مجھے گودی میں اٹھا کے

۱۵
[illegible] کی [illegible] جان
[illegible] زبان
[illegible]
[illegible]
لاشیں انکی تو میدان شہادت میں پڑی ہیں
کیا انکو خبر ہے کہ وہ بلوے میں کھڑی ہے

۱۶
[illegible] سبط شہ عالم
کیا دل پہ گزرتی ہے [illegible]
[illegible] وارث نہیں [illegible]
[illegible]
جس دم تری فریاد کرے گی یہ نبی سے
کیا عذر کرے گا تو رسول عربی سے

۱۷
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] عالم نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] اودوں کی [illegible]
وہ بولی کہ یہ تو ہے تمنائے سکینہ
اس قید سے بہتر ہے جو مر جائے سکینہ

۱۸
بابا کو مرے ذبح کیا تیغ جفا سے
بھائی مرا مارا گیا دروازے پہ پیاسے
[illegible]
[illegible] رسول [illegible] سے
[illegible] زندگی [illegible]
میں تاب مجھے زندگی [illegible]

۱۹
[illegible]

اس فتح پہ نازاں نہ ہو کیوں فخر کی جا ہے
حیدر سے لڑا ہو تو پیمبر سے لڑا ہے

۲۰
[illegible]

لونڈی بھی گئی سبھی مجبور ستم ہیں
ناموس محمد جنہیں کہتے ہیں وہ ہم ہیں

۲۱
[illegible]

دیکھا نہیں جی بھر کے برادر بھی سر کو
[illegible] شت میں خواہر کی بھی سر کو

۲۲
[illegible]

زینب نے کہا گو کہ گرفتار رسن ہوں
تنہا جو ہزاروں سے لڑا اسکی بہن ہوں

۲۳
[illegible]

سر دیکھ لے فرزند رسول مدنی کا
کوئی لشکری جو ملا ہے تیغ زنی کا

۲۴
[illegible]

فرماتے تھے عابد یہ ستم اسپہ ہوا تھا
[illegible] پیاسا تھا کو پانی نہ ملا تھا

۲۵
[illegible]

ایسے کا گلا کاٹا ہے شمشیر جفا سے
خلعت کے لیے سوا بھر دو سپر میری طلا سے

۲۶
[illegible]

گھوڑوں کی جبیں نعل طلا کر تو بجا ہے
ٹاپوں سے تن شاہ کو پامال کیا ہے

۲۷
[illegible]

اب قبضے میں ہے روم و حبش و شام رہیگا
اس جنگ سے تا حشر مرا نام رہیگا

۴۲

[illegible] لشکر کی لڑائی
[illegible] شب کی لڑائی
[illegible] کی لڑائی
[illegible] کی لڑائی
دکھلا کے سوار دن نے شہ تشنہ دہان کو
پہچان کیا ہمشکل پیمبر سے جوان کو

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں چھاتی سے آ کر نہیں لگ جاتی ہو واری
کیا بالی نے ڈالی ہے الگ جاتی ہو واری

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھیں تری ہوں گو تری ہاتھ قلم ہوں
تو دیکھے کھلے سر تری دربار میں ہم ہوں

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں نے کہا واللہ کہیں آ ڈہیں قاسم
تم ہم سے جدا ڈھونڈھو ہمیں آ ڈہیں قاسم

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بازو کو گلا ڈہیں وہ کوشش کی وہ کد کی
رسی سے مری ہاتھ بندھی اور نہ مدد کی

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر شہر میں سر ننگے پھرایا مجھے بھائی
واقف جو نہ تھے ان کو دکھایا مجھے بھائی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر کام محبت کے بگڑ کر نہ بنیں گے
قاسم جو خفا ہو گے تو کاہے کو منیں گے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واللہ اسی شہر میں زبان دی تھی پھوپھی نے
ان ہاتھوں کو چوما تھا رسول عربی نے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دہشت سے لعینوں کی نہ آ رہ سکتی ہوں ہم جہر
ایذا کی جراحت سے نہ ہو سکتی ہوں مہر

[illegible]	[illegible]	[illegible]
سو برچھیں ہین اک برچھی جو ہو تو کوئی سہہ جائے پیوند زمین ہون مین تو یہ داغ مرا رہ جائے	آنسو سر شہ کے بھی نکل آئے لگن مین لب کھل گئے کہ بیٹی کی زبان ہلی دہن مین	اعجاز دکھا دو کہ لب گور ہون وا دا ظالم ہین مرے دست مین گھر در ہون دا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اب بابا تمھین منھ پہ اٹھا لیتی ہون مین لو بابا کو گلے جا کے لگا لیتی ہون مین تو	اتنے مین چھڑا دو نہ اسے باپ کے سر سے [illegible] دو چھڑی ماری ہوئی بیٹی کو پدر سے	مین اٹھتی ہون خنجر مری گردن پہ بھی چل جائے مرتی نہین جینے کی اگر جان نکل جائے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ناگاہ اسے آئی مہک باپ کے سر کی ہو دوڑی کشش عشق سے مشتاق پدر کی	منھ سے پدر پیر کے منھ موڑ سکینہ مر جائیگی شبیر کا سر چھوڑ سکینہ	بچپا دو پھر رو دو نہ سمجھو مرے جد کو آتی ہین علی خلد سے پوتی کی مدد کو

۳۶

کیا ولولے [illegible] آواز [illegible]
سب بولے صد آفریں [illegible] کی نشانی
[illegible] سکینہ [illegible] پانی
وہ [illegible]
پہلے جو صدا آئی تو خاموش تھے اعدا
پس دوسرے نعرے میں تو بیہوش تھے اعدا

۳۷

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیغمبر نے جو کام کیا کام یہی تھا
امت کی شفاعت کا سر انجام یہی تھا

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈیوڑھی پہ کھڑی اہل حرم اشک فشاں تھے
آپ اس گھڑی یا حیدر کرار کہاں تھے

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مونس بس اب گریہ ہو تو دعا ہے یہ خدا سے
آنکھوں کو ملوں مرقد شاہ شہدا سے

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible] دشمن کا فساد
[illegible]

۴۱

وطن میں قافلۂ [illegible] کی آمد ہے
[illegible] مصطفیٰ کی آمد ہے
سواری [illegible] کی آمد ہے
[illegible] کی آمد ہے

تمام شہر ہے مشتاق علیؑ کے پیاروں کا
نبی کے روضے پہ مجمع ہے دوستداروں کا

۴۲

[illegible]
علیؑ [illegible]
[illegible]

خبر نہیں کہ ہوا گل چراغ زہراؑ کا
اجاڑ ہو گیا جنگل میں باغ زہرا کا

۴۳

بلائیں لے کے [illegible]
تمہاری [illegible]
[illegible]

تمہاری دوری سے منہ کو کلیجہ آتا تھا
یہ گھر خدا کی قسم ہم کو کھانے جاتا تھا

۴۴

[illegible]

حرم کو ساتھ جگر بند مصطفیٰ لایا
علیؑ کے لال کو بہ خیر سے خدا لایا

۴۵

[illegible]

وطن میں آج شہ مشرقین آتے ہیں
گلے لگو رے سبا یا حسینؑ آتے ہیں

۴۶

[illegible]

خدا کرے کبھی ہجر اب نہ ہو بی بی
ہنسی خوشی صدی سال تک ہو بی بی

۴۷

[illegible]

شگفتہ ہو گئے دل آج شہریار آیا
خزاں کی فصل گئی موسم بہار آیا

۴۸

[illegible]

اٹھا کے گود میں حضرت پہ وار دو مجھکو
علیؑ کے چاند پہ صدقے اتار دو مجھکو

۴۹

[illegible]

زمیں پہ چاند کی جھلکے گی جلوہ رو سے
بسیگا اب یہ مکاں گیسوؤں کی خوشبو سے

۱۰

سمجھو ان فاطمہ صغرا زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گلے لگائیں گے چھپا تو منھ نہ کھولونگی
وہ پہلے آئیں کہ بعد آئیں میں تو بولونگی

۱۱

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عبث ہی جان جو سب پہ نثار کرتی ہوں
بس اب تو میں علی اصغر کو پیار کرتی ہوں

۱۲

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] الگ [illegible]
حسین آئے [illegible] گی مبارک ہو

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خدا نے دور کیا صدمۂ جدائی کو
گئے ہیں ناکے تلک لوگ پیشوائی کو

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تمہاری الجھے ہوئے بال تو سنوار دو تم
یہ میلے کپڑے تو صدقے گئی اتار دو تم

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ میلے کپڑے میں بابا کو اب دکھاؤنگی
تمام کنبے سے مل لونگی تب نہاؤنگی

۱۶

[illegible] اکبر و عباس
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بنی کی روضۂ اکبر پہ میں جاتی ہوں
مسافروں کو بلا ساتھ لیکے آتی ہوں

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بڑے شکوہ سے حیدر کا یادگار آیا
علم لیے ہوئے عباس نامدار آیا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ وہ رفیق نہ وہ بھائی نہ فدائی ہیں
جھکائے گردنیں کوتل سمند آتے ہیں

۱۹

[illegible]

ہجوم خلق سے پاس اسکے جا نہ سکتی تھی
سنبھالا تھا زمیں سے علم مشک اک لگی تھی

۲۰

[illegible]

سلامت اسکا جو الٹ تھا زمانے میں
چباتا آتا تھا سوکھی زبان پانی میں

۲۱

[illegible]

نبی پہ فخر جہاں اس مقام کو صدقے
فدا علم کی لاش اس خوشخرام کے صدقے

۲۲

[illegible]

ہر ایک دوست جو منہ اسپہ دھر کے روتا تھا
وہ بادپا بھی دم بھر دھر کے روتا تھا

۲۳

[illegible]

شبیہ خاص پیمبر کو کیا کیا گھوڑے
بنا ہمیں علی اکبر کو کیا کیا گھوڑے

۲۴

[illegible]

ہر ایک گام جو اسپہ ہوتا آتا تھا
برہنہ سر کیسے سائیں روتا آتا تھا

۲۵

[illegible]

یہ ذوالجناح شہنشاہ خوش خصال کا ہے
یہ قاش زیں پہ لہو فاطمہ کے لال کا ہے

۲۶

[illegible]

ہزار ہا جو زمیں پر یہ اسکا جامہ ہے
کفن ملا نہ جسے اسکا یہ عمامہ ہے

۲۷

[illegible]

قدم رکاب میں غش ہوکے جب نکالتے تھے
اسی سمند کی گردن میں ہاتھ ڈالتے تھے

۴۰

ہوئی جو بیاہی حسینا کی [illegible] آب
سکینہ تھا مرے ام البنین [illegible]
[illegible] بالون کو [illegible]
سر برہنہ [illegible] ملعون [illegible]

ان اشترون پہ شہیدونکی رونے والی تھے
عماریون پہ گھٹا ٹوپ کالے کالے تھے

۴۱

[illegible] پہ [illegible] غریب [illegible]
نبی کا لاڈلا [illegible]
حسین فاطمہ [illegible]
ہماری زینب [illegible]

فقیر ہوگئے ہم قتل بادشاہ ہوا
دہم کو ماہ محرم کی گھر تباہ ہوا

۴۲

یہ حال [illegible] زن و مرد [illegible]
[illegible] خون بہا [illegible]
[illegible]
امام زادوں کی [illegible]
عابدین [illegible]

نبی کے روضے پہ جس دم وہ کاروان پہونچا
فغان و آہ کا غل تا بہ آسمان پہونچا

۴۳

[illegible] بیان
[illegible] اور فوج [illegible] فغان
[illegible]
[illegible] حسین

عماریون مین تو ماتم تھا بین ہوتی تھے
امام ناقے پہ گردن جھکائے روتے تھے

۴۴

ہمارے [illegible]
ہمارے سامنے قاسم [illegible]
ہمارے سامنے علی اکبر [illegible]
ہمارے سامنے عباس [illegible]

سبھون نے پیاسونکو تیغون دو دھاریا [illegible]
ہماری شیر جوان کو کٹاریان مارین

۴۵

[illegible] ناتوان [illegible]
[illegible] خون فشان [illegible]
[illegible]
[illegible] سلطان انس و جان [illegible]

ہوئی حرمون پہ بیداد یا رسول اللہ
حسین مر گئے فریاد یا رسول اللہ

۴۶

[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] کربلا [illegible]
حسین [illegible]

بدن سے دلبر زہرا کا سر اتار لیا
ہمارے باپ کو فوج ستم نے مار لیا

۴۷

[illegible] بابا
[illegible] ابن [illegible]
[illegible]
[illegible] بابا [illegible]

ہمارا قافلہ بحر مین ڈوب گیا
ہمارا آل نبی کربلا مین ڈوب گیا

۴۸

[illegible] قافلہ [illegible]
[illegible] عابد [illegible]
[illegible]
[illegible]

یتیم ہو کے یہ ناشاد کام آیا ہے
پدر کو کھو کے وطن مین غلام آیا ہے

۳۴
[illegible] کہا نانا نبی یا رسول زمن
کیا حضور نے [illegible] ہمارے بابا کو [illegible] تشنہ دہن
یہاں نشانہ [illegible] بابا اور ہمیں بے پیرہن
ستم ہے [illegible] کہ بابا کو [illegible] بے کفن
نہ دن کو تھی ہمیں راحت نہ چین راتوں کو
جکڑ دیا تھا رسن سے ہمارے ہاتھوں کو

۳۵
گئی [illegible] زینب [illegible]
کہ ایک ہاتھ میں [illegible] خون
اور ایک ہاتھ میں حسرت کا تھا [illegible]
زبان پہ [illegible] مضمون
[illegible] ہمیں لوٹا دہائی ہے نانا
ہمیں شہید کے مجرے کو آئی ہے نانا

۳۶
حسین بھائی کو ہم کربلا میں چھوڑ آئے
علی کے لال کو دشت بلا میں چھوڑ آئے
یتیم فاطمہ کو [illegible] میں چھوڑ آئے
[illegible] فاطمہ کا [illegible] چھوڑ آئے
یہ بعد قتل عجب تفرقہ پڑا نانا
بدن کہیں اور سر کہیں گرا نانا

۳۷
[illegible] حسین [illegible] زینب
[illegible] زینب
[illegible] زینب
[illegible] جان [illegible] زینب
ورم ہے شانوں پہ دکھتے ہیں استخوان نانا
یہ میرے بازو پہ رسی کے ہیں نشان نانا

۳۸
[illegible] دونوں [illegible]
کفن [illegible] لولاک
[illegible] خاک
[illegible] غش [illegible]
نبی کی روح کی آواز صاف آتی تھی
صدائے سینہ زنی آسمان پہ جاتی تھی

۳۹
[illegible] آیا
[illegible] آیا
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
پکارتی تھیں یہ شہ مشرقین کو مارا
یہ کیا غضب ہوا کس نے حسین کو مارا

۴۰
[illegible]
[illegible] جفا
[illegible] فاطمہ صغرا
[illegible]
دکھائی دیتا ہے سب گھر لٹا ہوا لوگو
ارے پدر مرا تم سے کیا ہوا لوگو

۴۱
نشان حیدر کرار کیوں نہیں آیا
امام [illegible] کیوں نہیں آیا
ہمارا [illegible] کیوں نہیں آیا
ہمارا قافلہ سالار کیوں نہیں آیا
بتاؤ چھاؤنی کس [illegible] چھائی بابا نے
بتاؤ کونسی بستی بسائی بابا نے

۴۲
کہاں ہیں [illegible] علی اکبر
کہاں ہیں [illegible] علی اصغر
کہاں ہیں عون و محمد [illegible]
کہاں ہیں قاسم و عباس [illegible]
قریب مرگ ہوں غم سے ہے [illegible] تن لوگو
کہاں ہے بابا سکینہ مری بہن لوگو

۴۶

پکاری [illegible] یا فریاد
کہ جز فراق [illegible] حسین کی روداد
بہن اسیر ہوئی [illegible] گھر ہوا برباد
رہا نہ [illegible] سجاد
عجیب حادثہ ہم پر گذر گیا صغرا
پسر بھی مر گئے وارث بھی مر گیا صغرا

۴۷

[illegible] صغرا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں شہر شام تلک ننگے سر گئی بی بی
سکینہ قید میں گھٹ گھٹ کے مر گئی بی بی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] آئی
[illegible]
ہزار حیف کہ میں قافلے سے چھوٹ گئی
امید قطع ہوئی دل کی آس ٹوٹ گئی

۴۹

[illegible] وطن بابا
[illegible] بابا
[illegible] بابا
[illegible] بابا
خدا کے قہر سے خولی نہ کچھ ڈرا ہے ہے
تنور میں سر پر نور کو دھرا ہے ہے

۵۰

[illegible]
[illegible] ادب ہے
[illegible]
[illegible]
دل ستم زدہ فریاد کر کے روتا ہے
کلیجہ آپکی غربت پہ ٹکڑے ہو روتا ہے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین
یہ مرثیہ نہیں مونس جو تو نے لکھا ہے
اگر مرقع ماتم کہوں تو زیبا ہے

سلام

فیض خاموشی نے ذکرِ خوش بیانی کر دیا
[illegible] کو زباں سے بے زبانی کر دیا

[illegible] خوش بیانی کر دیا
دوست کیا دشمن کو [illegible] بھی پانی کر دیا

[illegible] داؤدی [illegible]
[illegible] آلِ عبا [illegible] کر دیا

[illegible] ظالموں نے [illegible]
[illegible] کر دیا

[illegible]
[illegible] ثانی کر دیا

[illegible] نقش اول [illegible]
[illegible] فانی کر دیا

[illegible] دشمنوں نے [illegible] امام
[illegible] کر دیا

[illegible] کا مال [illegible]
[illegible] شاہ کی [illegible] کر دیا

[illegible] دنیا سے [illegible]
[illegible] کر دیا

[illegible] نے دکھلا [illegible]
[illegible] کر دیا

[illegible] بیاں [illegible]
[illegible] پانی کر دیا

[illegible]
[illegible] ایمانی کر دیا

[illegible] شہیدوں [illegible]
[illegible] کر دیا

[illegible]
[illegible] زبانی کر دیا

[illegible]
[illegible] کر دیا

[illegible]
[illegible] نادانی کر دیا

[illegible]
[illegible] کر دیا

[illegible]
[illegible] کر دیا

[illegible]
[illegible] کر دیا

[illegible] مضموں کو [illegible] زبانی کر دیا

[illegible]

کھنچی تیغ عباس نے [illegible]
[illegible] نے پانی کر دیا
[illegible] والا میں یہ
[illegible] رنگ مبارک زعفرانی کر دیا
[illegible] قرآن مجید
[illegible] بنایا ق سے [illegible] معانی کر دیا
[illegible] خال سیاہ
[illegible] بنایا نقطہ [illegible] قرآن کی نشانی کر دیا
[illegible] شعر بلند
[illegible] شاہ والا میں [illegible] مونس آسمانی کر دیا

سلام

[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب

[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] حکم ہے
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب

[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب

آ گئی بالوں میں سپیدی تا کجا یہ غفلتیں
مونس اب چونکو کہ آ پہنچا سر پر آفتاب

تمام شد

خاتمۃ الطبع

ایھا الغافل عن الموت والفناء لم تبشر ولم تونس بالدنیا الفانیۃ۔ ای غافل از مرگ و فنا خوش نہو مساعدتِ دنیا سے اور اُس سے مانوس نہو عنقریب ہے کہ وہ تجھسے بیوفائی کرے کہ ہمیشہ تجھے حسرت و ندامت رہے کہان ہین وہ لوگ جنھون نے مکانات وسیع بنائے تھے اور سریر سلطنت پر متمکن تھے کیونکر اپنا جاہ و حشم چھوڑکر بے اختیار تن تنہا بے مونس و یار خانۂ تنگ و تار لحد مین ساکن ہوئے جاے عبرت اور محلِ غور ہے کہ ابھی کچھ عرصہ گذرا کہ کیسے کیسے ہنروران بے مثال اور عالمانِ باکمال مثل جناب مرزا دبیر اور جناب میر انیس اور جناب میر مونس اعلی اللہ درجاتہم فی اعلی علیین و حشرہم مع الائمۃ المعصومین جنسے اس شہر لکھنؤ کو رونق تازہ اور زیب و زینت بی اندازہ تھی بقیدِ حیات تھے اور آج سواے نام کے اِن صاحبون کا نشان نہین ملتا مگر بقاے نام کے واسطے بھی ضرور ہے کہ اُس شخص سے کوئی چیز بطور باقیات الصالحات کے از قبیل تصنیف و تالیف وغیرہما کے صفحۂ روزگار پر یادگار رہے ورنہ کیسا ہی باکمال ہو جب تک وہ زندہ ہے کچھ لوگ اُسکے شناسا ہین مگر بعد ممات تھوڑی ہی مدت مین اُسکا ذکر تک باقی نہین رہتا دیکھو فردوسی علیہ الرحمۃ رستم سے نامور کے حق مین فرماتے ہین ؎ منش کردہ ام رستم داستان ٭ وگرنہ یلے بود در سیستان ٭ اسی لیے جو صاحبانِ عاقبت اندیش اور آخر بین ہین وہ اپنی تصانیف کو بقیدِ حیات بصرفِ زرِ کثیر خود طبع کرا دیتے ہین تاکہ اُن کے کلام کی اشاعت کو عرصۂ بعید اور زمانِ مدید تک پائداری رہے اور یہ رسم طبع مرۃ بعد اخریٰ اہالی مطابع مین جاری رہے اور اگر کوئی اہل کمال اپنی زندگی مین بائی وجہ اِس دُوراندیشی سے محروم رہا اور بعد وفات اُسکے کوئی اہل ہمت اس امر کا باعث ہوا تو دلِ انصاف پسند یقین کرسکتا ہے کہ رُوح اُس باکمال کی اس بانی خیر سے شاد ہوتی ہوگی فی الحقیقت اگر غور کیا جائے تو مطبع اودھ اخبار پر ایسے امور کا انحصار ہے البتہ نظرِ معرفت درکار ہے چنانچہ اِن ہر سہ کملاے دہر اور بلغاے عصر مسبوق الاوصاف کا کلام بانحاء شتّٰی بصرفِ زرِ کثیر خود جس قدر ممکن ہو سکا جمع کیا حتےٰ کہ جناب مرزا دبیر مبرور کا کلام دُو جلدون مین اور جناب میر انیس مغفور کا کلام چار جلدون مین اور جناب میر مونس مرحوم کا کلام تین جلدون مین طبع کیا زمانے کو ناز کرنا چاہیے کہ یہ عجب فیض اس مطبع سے جاری ہوا ہے یعنی سواے یادگار اور باقیات الصالحات رہنے اُن مغفورین کے شائقین کم مایہ کو بھی یہ دُرِ شاہوار کوڑیون کے مُول مل سکتا ہے دُرِ شاہوار کی کیا حقیقت جو عزیزی

اور جانکاہی علاوہ صرف زر کثیر کے مطبع موصوف نے اس کلام بلاغت نظام کی فراہمی مین کی ہے مطبع اپنی محنت و مشقت پر خود نازان ہے بلکہ بر وقتِ ہجوم شائقان اور کثرتِ خریداران یہ شعر ورد زبان ہے ؎ لختے بَرَد از دل گذرد ہر کہ ز پیشم ÷ من قاشِ فروشِ دلِ صد پارۂ خویشم ÷ آپ واضح ہو کہ جس طرح جناب میر انیس مغفور کے کلام کا ایک زمانہ مشتاق ہے اُسی طرح جناب میر مونس مرحوم کا کلام بھی شہرہ آفاق ہے حقّا کہ یہ شاعر یگانہ فردوسی زمانہ اعنی جناب **میر نواب صاحب** مرحوم المتخلص بہ **مونس** بھی عجب طرح کا سخنور یکتا اور کامل بے ہمتا گذرا ہے جسکا نظیر کمیاب ہے تمامی کلیات کا ہر ہر شعر انتخاب ہے فصاحت کے ساتھ بلاغت بھی مستزاد ہے محاورے کا کیا ذکر وہ تو موروثی خانہ زاد ہے جس تلازمے کی دل مین لہرائی سیلِ تموّج کا سمان دکھا دیا ہر طرف مضامین کا دریا بہا دیا رنگینی کلام بے بلبلون کی جان جاتی ہے بیانِ رزم پر رستم و اسفندیار کی روح تھرّاتی ہے آفسوس اور ہزار افسوس کہ یہ وحید عصر یادگار دہر سنہ ۱۲۹۲ھ مین بعارضۂ وجع الفواد راہی خلد برین ہوئے تمامی اہلِ عالم اس غم جانکاہ مین مغموم و حزین ہوے ؎ واحسرتا شکار اجل یعنے درد دل ۱۲ شیر ہو گیا ÷ مجلس کی شمع بجھ گئی اندھیر ہو گیا ÷ پس بایمائے مالک مطبع موصوف منشی سید رضا حسین صاحب مرحوم ولد سید بندہ حسن صاحب مرحوم نے اس عہدۂ جلیل یعنی اجتماع ذخیرۂ کلام کا انصرام اپنے ذمّے لیا اور خوب اپنے فرائض منصبی کو ادا کیا پس الحمد للہ علی احسانہ کہ یہ جلد سوم مرثیۂ **میر مونس** باصرارِ شائقان مطبع **منشی نول کشور** واقع کانپور مین معالی ہمتی معلّے القاب عالی جناب **منشی پراگ نراین** صاحب رائے بہادر دام اقبالہ مالک مطبع بمساعی جمیلۂ کارپردازان مطبع باہتمام **پنڈت شیام ناتھ** صاحب منیجر مطبع بماہ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع بار اول حلیۂ طبع سے محلّے اور زیور طبع سے پیراستہ ہو کر مقبول شائقان ہوئی۔

نام کتب	قیمت
انارد البصائر کشف الاسرار کتاب عجیب تبرکی ہے جسمین اصول دین مذہب اثنا عشری کا بیان نہایت تفصیل و توضیح سے بدلائل و براہین بزبان اردو عام فہم تحریر کیا گیا ہے مصنف اسکے عالم عالم المعی و فاضل لوذعی جناب شفاء الدولہ ذکاء الملک حکیم سید افضل علیخان بہادر مہر جنگ ہین یہ کتاب چار جلد مین کامل واضح و خوشخط و صحیح مصنف علامہ چھپی نہایت عمدہ کتاب ہے - حسب تحویل کاغذ سفید۔	للعہ؍
ایضاً جلد اول - بیان توحید مین -	سہ؍ پ
ایضاً جلد دوم - بیان نبوت مین -	عہ؍ پ
ایضاً - جلد سوم - بیان [illegible]	عہ؍ پ
ایضاً جلد چہارم - بیان ثبوت [illegible]	لہ؍ پ
طغرا صحیح - بطرز جدید کاغذ سفید -	سہ؍ پ
اور یکمشت ایکسو عدد کے لیے بحساب فیصدی -	عہ؍ پ
تحفۃ العوام - واضح قلم مصنفہ حاجی حسن علی و تصحیح و اضافہ سید تصدق حسین رضوی سکا کاغذ سفید -	۱۲؍ پ
ایضاً حسب مراتب بالا کاغذ حنائی -	۱۰؍ پ
دیوان نوحہ جات حیدر مع مناجات جلد اول مصنفہ آغا حیدر علی بیگ -	۴؍

نام کتاب	قیمت
براہین تمم - جلد اول مصنفہ سید مرزا صاحب متخلص بہ تعشق جسمین رباعیات و مراثی ہین - مطبوعہ تیمہر	عہ؍ پ
کلیات مراثی - در رباعیات وسلام از مرزا سلامت علی متخلص بہ دبیر کامل دو جلد مین -	عہ؍۱۲
(جلد اول) جلی قلم دو مصرعہ کاغذ حنائی	عہ؍
(جلد دوم) متوسط قلم سہ مصرعہ -	۱۱؍
کلیات مراثی - در رباعیات وسلام از میر ببر علی صاحب متخلص بہ انیس کامل چار جلد مین -	پٹ؍
(جلد اول) کاغذ حنائی و سفید -	عہ؍
(جلد دوم) کاغذ سفید و حنائی -	۱۰؍
(جلد سوم) کاغذ سفید و حنائی -	۱۱؍
(جلد چہارم) کاغذ سفید	۱۲؍
مجموعہ مرثیہ ضمیر جلد اول - از سید مظفر حسین متخلص بہ **ضمیر** نہایت عمدگی سے یہ مجموعہ نوادر مرثیون کا کوشش واقعی سے فراہم ہوا -	۱۲؍
کلیات مراثی - در رباعیات وسلام از میر نواب صاحب متخلص بہ مونس کامل تین جلد مین -	لعہ؍

(جلد اول) کاغذ خانی وسفید۔	عہ ر
کلیات مراثی۔ (جلد دوم) کاغذ سفید۔	سعہ ر
(جلد سوم) کاغذ سفید۔	عہ ر
مرقع غم۔ جلد سوم۔ مصنفۂ محمد رضا خان بہادر متخلص بہ رضا۔ کاغذ سفید۔	۶ر
مجموعۂ مراثی۔ و رباعیات وسلام از مرزا دلگیر صاحب یہ کلام قدیم استاد مرثیہ گو کا ہے جو استاد و بیمثل گذرا بڑے تفحص سے یہ ذخیرہ دستیاب ہوا جو چھ جلدوں میں کامل ہے۔	عہ ۶ر
(جلد اول) کاغذ سفید۔	عہ ر
(جلد دوم) کاغذ سفید و خانی۔	عہ ر
(جلد سوم) کاغذ سفید و خانی۔	عہ ر
(جلد چہارم) کاغذ سفید و خانی۔	عہ ر
(جلد پنجم) کاغذ خانی۔	عہ ر
(جلد ششم) کاغذ خانی۔	۱۲ر
مرثیہ ہائے اویس دیلگامی مصنفۂ میر احمد علی صاحب یہ مجموعہ بھی نادر مرثیوں کا ایک بیمثل ذخیرہ ہے اگر سوگواران ماتم جناب سید الشہدا اسکو ملاحظہ میں لائیں گے تو ایک مجموعۂ سوز و گداز اور نوحہ و بکا پائیں گے سبحان اللہ کیا بلیغ کلام ہے اس مجموعہ کے آخر میں کچھ سلام اور رباعیات بھی ہیں۔	۱۲ر
کلیات مراثی۔ و رباعیات وسلام از سید حسین میرزا متخلص عشق کامل دو جلد میں۔	عہ ۲ر
(جلد اول) مسمی بہ گلزار غم۔ کاغذ سفید۔	عہ ر
(جلد دوم) مسمی بہ بہار غم کاغذ خانی سفید۔	عہ ۲ر
مجموعۂ میلاد مصطفوی۔ شامل تین رسالہ۔ (۱) میلاد مصطفوی (۲) وظائف المومنین (۳) شکریۂ وزیر از سید وزیر حسین رضوی۔	۳ر ۹ پائی

کتب فقہ فارسی

زاد المعاد۔ با ترجمۂ فارسی و ادعیۂ زیارت وغیرہ۔ از ملا محمد باقر مجلسی۔	عہ ر پ
رسالہ فقہ۔ از علامہ مجلسی اثنا عشری۔	۹ر پ
ترجمۂ شرائع الاسلام موسوم بہ جامع الرضوی [illegible]	عہ ر پ
جامع عباسی بیست بابی مع رسالہ ترجمۃ الصلوۃ از شیخ بہاء الدین عاملی۔	عہ ر

کتب فقہ عربی

مختصر نافع۔ مولفۂ شیخ ابو القاسم۔	۵ر
ہدایۃ الہدایہ۔ از علامہ شیخ محمد بن الحسن۔	۲ر
مجمع المسائل۔ بہ تحشیہ و تصحیح مرزا قاسم علی صاحب۔	عہ ر پ